

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱-۶۳۵۳

مارچ ۲۰

جلاوطن بندوئی حشری محفوظ ہیں

اوم

بُتَانِ اَصْفِیَّہ ششم

(یعنی)

سلطنتِ اصفیہ کے متعلق گذشتہ قلمیہ ترین مفید و مامور

(مؤلف: محمد)

ماہِ نیکِ راوِ مٹلِ راوِ

عبد
مطہبی

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد)

قیمت فی جلد: ۱۰ روپے (۱۰ روپے)
کاغذ: کراچی (۱۰ روپے) کاغذ: کراچی (۱۰ روپے)

بِتَوْقِ نَذْرِیْ مَبْرُورِیْ مَحْمُودِیْ

اَوْم

بِتَانِ اصْفِیَہِ ششم

سلطنتِ اصفیہ کے متعلق گذشتہ قلم ازہ ترین منفیہ معلوم کا مرقع

مؤلفہ

مانک راو و ل راو

عاصمہ

الوالاء اسلام پریس

جیدہ مانک

قیمت فی طبعہ ڈاڑھ (پچھتا) (حصہ)
کاغذ تحریر لکھنؤ کاغذ طبعہ مسعودیہ

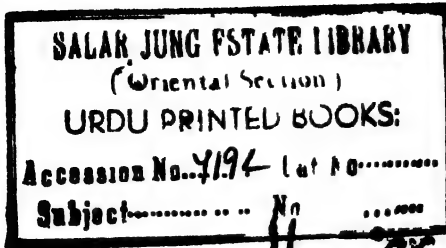
فهرست مضامین تاریخ نشان آصفیه هجده ششم

ردیف	نام مضمون	ردیف	نام مضمون	ردیف
۱	۲	۱	۲	۳
۱	تختة عهدہ داران یویل علاقہ سرکار عالی	۱۰	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۳۷
۲	بوجب یویل لستہ ۱۲۹۵	۱۱	علاقہ سرکار عالی تنخواہ مع الوتس	۳۸
۳	تختہ زدل باران اوس ملک سرکار عالی	۱۲	بوجب یویل لستہ	۵۸
۴	فصل دوم	۱۳	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۱
۵	مالیات و محضرت قدا قدرت خسرو دکن	۱۴	قدا احمدہ داران یویل	۴۶
۶	لوازم بر خنمان عاغان بہادر دام ملک	۱۵	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۸۰
۷	کواکف شہزادگان بلند اقبال	۱۶	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۸۵
۸	یخت علیہ اجرائی ماہوارات برنجی	۱۷	علاقہ دیوانی سرکار عالی بوجب یویل	۸۷
۹	حضرت اقدار علی	۱۸	فہرست عهدہ داران فرج باقاعدہ بقاعدہ	۸۸
۱۰	یخت عطیات	۱۹	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۸۹
۱۱	اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ	۲۰	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۰
۱۲	فصل سوم	۲۱	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۱
۱۳	صدر اعظم	۲۲	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۲
۱۴	سیول لستہ	۲۳	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۳
۱۵	صدر گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۲۴	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۴
۱۶	سرماہوار اولوس علاقہ سرکار عالی برنجی	۲۵	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۵
۱۷	مال ۱۲۹۵ لغایتہ سال ۱۳۳۱	۲۶	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۶
۱۸		۲۷	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۷
۱۹		۲۸	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۸
۲۰		۲۹	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۹۹
۲۱		۳۰	تختہ گزدارہ قدا احمدہ داران یویل	۱۰۰

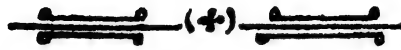
کتاب	نام مضمون	صفحہ	کتاب	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	کلمے مختص کیے گئے ہیں۔	۷۸	۱۸	سدر عجبی علاقہ سرکار عالی۔	۸۸
			۱۹	سک	"
	تختہ تعداد سک لٹائی سکوک شنبہ، والہنتر	۸۹	۲۰	تختہ تعداد سک لٹائی سکوک شنبہ، والہنتر	۸۹
	سرکار عالی۔		۲۱	تختہ تعداد مالینی سکافرو سکوک شنبہ	"
			۲۲	تختہ تعداد مالینی سبی و نکل سکوک شنبہ	۹۰
	دارالضرب سرکار عالی۔		۲۳	سکے طراس لینے کرنسی نوٹ	۹۱
			۲۴	تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی	"
	باب دوم			فصل اول	
	تختہ حقیقی آمدنی و اخراجات علاقہ دیوانی	۹۳	۲۵	تختہ حقیقی آمدنی و اخراجات علاقہ دیوانی	۹۳
	سرکار عالی من ابداً ۱۳۳۸ تا ۱۳۳۹		۲۶	محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات	۱۰۲
			۲۷	تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود محکمہ	۱۰۸
	بلوہ و چادر گھاٹ بابت سال ۱۳۳۰ء			بلوہ و چادر گھاٹ بابت سال ۱۳۳۰ء	
	۱۳۳۰ء و ۱۳۳۱ء			۱۳۳۰ء و ۱۳۳۱ء	
۱۱۷	تختہ تعداد محکمہ کارخانہ کر ایئر ٹر کارڈ		۲۸	تختہ تعداد محکمہ کارخانہ کر ایئر ٹر کارڈ	
	موسٹر سیکل و بیٹریٹر، محکمہ صفائی بلوہ و چادر گھاٹ			موسٹر سیکل و بیٹریٹر، محکمہ صفائی بلوہ و چادر گھاٹ	
	۱۳۳۵ء لغایت آخر ۱۳۳۶ء			۱۳۳۵ء لغایت آخر ۱۳۳۶ء	
۱۱۸	تختہ مریشی و گوسفندان ذبح شدہ ملح حدود	۲۹		تختہ مریشی و گوسفندان ذبح شدہ ملح حدود	۱۱۸
	صفائی چادر آباد من ابداً ۱۳۳۵ء			صفائی چادر آباد من ابداً ۱۳۳۵ء	
	لغایت ۱۳۳۶ء			لغایت ۱۳۳۶ء	
۱۱۹	تختہ گڈر علاقہ صفائی بلوہ و چادر گھاٹ	۳۰		تختہ گڈر علاقہ صفائی بلوہ و چادر گھاٹ	۱۱۹
	چادر آباد چادر آباد ۱۳۳۸ء			چادر آباد چادر آباد ۱۳۳۸ء	
۱۲۷	تختہ محلات و بازارات و غیرہ علاقہ	۳۱		تختہ محلات و بازارات و غیرہ علاقہ	۱۲۷
	صفائی بلوہ و چادر گھاٹ۔			صفائی بلوہ و چادر گھاٹ۔	
۱۷۹	مالگڈاری	۳۲		مالگڈاری	۱۷۹
۱۸۲	تختہ جہتی مواضع علاقہ دیوانی و کارخانہ	۳۳		تختہ جہتی مواضع علاقہ دیوانی و کارخانہ	۱۸۲
	مصدقہ ادھر از زمین بابت ۱۳۳۶ء			مصدقہ ادھر از زمین بابت ۱۳۳۶ء	
۱۸۳	انعام (عطیات)	۳۴		انعام (عطیات)	۱۸۳
۱۸۵	کرور گیری	۳۵		کرور گیری	۱۸۵
۱۸۷	تجارت صنعت و حرفت	۳۶		تجارت صنعت و حرفت	۱۸۷
۱۸۸	تختہ درآمدات و صادرات ملک سرکار عالی من ابداً	۳۷		تختہ درآمدات و صادرات ملک سرکار عالی من ابداً	۱۸۸
	۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۶ء			۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۶ء	
۱۹۳	تختہ درآمدات و صادرات ملک سرکار عالی من ابداً	۳۸		تختہ درآمدات و صادرات ملک سرکار عالی من ابداً	۱۹۳

صفحہ	نام مضمون	تفاسیر	صفحہ	نام مضمون	تفاسیر
۳	۲	۱	۳	۲	۱
۲۱۸	تختہ دکن کا سیلاب شدہ و علاقہ سندھ	۵۰	۳۳۳	انڈیا ٹریڈنگ کمپنی	
	دوامی علاقہ سرکار عالی من اجا اے		۳۹	آبکاری سے تختہ جات محال آبکاری	۱۹۸
	۳۳۹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی			تختہ دکن خراب ولایتی۔	
۲۱۹	مکوڑا لی بلدہ و اضلاع سے تختہ جات	۵۱	۴۰	پٹنہ سرکار عالی و سرکار عظمت دار	۲۰۱
۲۲۹	فوج۔	۵۲	۴۱	کورٹ آف دار ذر۔	۲۰۳
۲۳۱	صدر تختہ نظم جمعیت من ابتدا اے	۵۳	۴۲	کیشی و انگداشت	۲۰۵
	۳۳۹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی		۴۳	تختہ اسٹیٹ ہاؤس و انگداشت شدہ	۲۰۷
	تختہ تدارقہ قری علاقہ نظم جمعیت برکات	۵۴	۴۴	اسٹیٹ ہاؤس جاگیر	۲۰۹
	بابہ ۱۲۹۸ و ۱۳۳۹		۴۵	اسٹیٹ ہاؤس دیگر اقسام	۲۱۰
۲۳۲	تعلیمات سے تختہ جات۔	۵۵		باب سوم	
۲۳۳	طبابت سے تختہ جات ولادت و ممت	۵۶	۴۶	عدالت۔	۲۱۱
۲۳۷	تختہ شیوع مرض ملاعون حدود و ضلع	۵۷	۴۷	فہرست اسماء اینڈ کیٹ صاحبان	۲۱۳
	بلدہ و چاد گھاٹ و ضافات بلدہ		۴۸	تختہ آمدنی کاغذہ مہور و فیض جیٹیشن	۲۱۴
	حیدر آباد من ابتدا اے ۱۳۳۲			تدارقہ مالیات دعویٰ موجودہ و الہا	
	۱۳۳۹			میخدرانی علاقہ سرکار عالی من ابتدا	
۲۳۸	تختہ تدارقہ ولادت و ممت ملک	۵۸	۳۳۳	انڈیا ٹریڈنگ کمپنی	
	سرکار عالی بلدہ حیدر آباد و اضلاع		۴۹	فہرست اقسام مہور و تدارقہ مالیاتی	۲۱۴
	من ابتدا اے ۱۳۳۸			دنگل رسوم عدالت و طلباء دنگل	
۲۵۰	تختہ تدارقہ مجوزان بلحاظ قوم و پیشہ	۵۹		پٹنہ وغیرہ۔	

ردیف	نام مضمون	ردیف	نام مضمون	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵
	من ابتداء ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۳	۱۰	ملک سرکار عالی	
۱۰	۱۳۱۶ فهرست تاریخ دکن	۲۵۱	۱۳۱۶	
۱۱	۱۳۱۴ فهرست کتب دانش تاریخ دکن	۲۵۴	۱۳۱۴	
۱۲	۱۳۲۴ کافر زمین	۲۴۹	۱۳۲۴	
۱۳	۱۳۳۱ مختلفه اوقات	۲۸۳	۱۳۳۱	
۱۴	۱۳۳۵ خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی	۲۹۱	۱۳۳۵	
۱۵	۱۳۳۶ خلاصہ جرائد غیر معمولی	۲۹۲	۱۳۳۶	
۱۶	۱۳۵۶ پاینگاہ	۴۴	۱۳۵۶	
۱۷	۱۳۰۳ حالات مہاراجہ سرپرست السلطنت بہادر	۲۹۵	۱۳۰۳	
۱۸	۱۳۰۶ حالات نواب میرزا سرف علی خان	۴۹	۱۳۰۶	
۱۹	۱۳۰۸ قیامت د آباشی و آرائش بلدہ	۸۰	۱۳۰۸	
۲۰	۱۳۱۹ مشہور لوگوں کی موت	۸۱	۱۳۱۹	
۲۱	۱۳۳۹ احکام خاص	۸۲	۱۳۳۹	
۲۲	۱۳۵۰ قیام شکست دہاد	۸۳	۱۳۵۰	
۲۳	۱۰ ضمیمہ کتاب ہذا	۸۴	۱۰	
۲۴	۱۳۵۵ شجرہ خاندان پائیگاہ	۸۵	۱۳۵۵	
۲۵	۱۳۱۵	۳۱۵	۱۳۱۵	



عزیز حیل 7194



پرمیشور کی یہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت میں جب کہ دس سال کی عمر میں ہی میرے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اور کوئی جرگ خاندان ایسا نہیں تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا مجھے آوارہ نہیں ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن غور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل تفریح میں پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت سے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ میں مجھے کسی خاص مدت تک نہیں بلکہ اب تک جب کہ میں اپنی عمر کے ۱۳-۱۵ مرحلے طے کر چکا ہوں نہک رکھا۔ اس مشغلہ کے اچھاگ کے دوران میں میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال میں مہر بلندی بخشی ان ہی کتابوں کے منجملہ لبنان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبع خلافت ہو چکے ہیں۔ قدر الذون کے ماتھون اُن حصوں کی قدردانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل میں اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

عطا کی اور یہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ میں اپنی کبریا کے زمانہ میں قوائے
ذہنی اور جسمانی کے مشغول ہو جانے کے باوجود پائیکاہ عالیجناب ذاب لطف اللہ و لہجہ
دام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کی
ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری میں کامیاب ہو سکا۔ اور ابھی طبیعت میں
حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ
گر حیات مستعار باقی رہی تو قریب مردانہ میں یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ
حصہ ہفتم بھی شائع کر سکو لگا۔ ان دونوں حصوں کی کماحقہ قدردانی فرما کر اگر علم
دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے تو عجیب نہیں ہے کہ
تا دم زلیت میں بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش میں مصروف
رہ سکوں۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلہ میں اب تک فراہم کیا جا چکا ہے یا
جس کو آئندہ ہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب
تفصیل کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤں کو گردش دینے اور دوڑ
دھوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں ہے اور دوڑ دھوپ کی زحمت
برداشت کر سکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات پاس
مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر ماضی کی ذبت آئے وہ بخل سے نہیں۔ بلکہ
ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہیں یعنی جس
قسم کے مواد کا ہم پہنچانا ان کے ماتھے میں ہوا اس کے ہم پہنچا دینے میں
ان کو فخر بھی درپیش نہ ہو۔

بہر حال میں ان حضرات کا دل سے شکر گزار ہوں جن سے مجھ کو
اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام میں کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور

متوقع ہوں کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آئندہ حصوں کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کر کے مجھے اپنے طبع اپنی شکرگزاری کا موقع عطا فرمائیں گے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عدیم الغرضتی اور علالت کے باعث کتاب بین یہ حقیقت مجھ ہی بہت سی خامیاں رہ گئی ہیں امید کہ ناظرین محاف فرمادیں گے۔

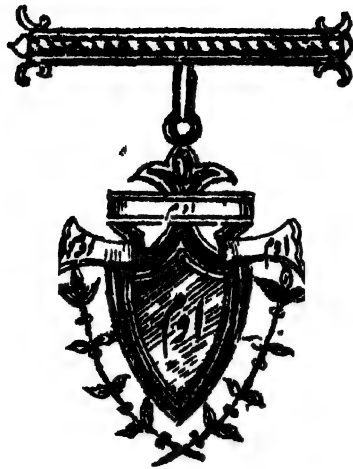
۳۔ ماہ دہشتہ ۱۳۵۰ھ

محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا سپوک

مانک راؤ و محل راؤ

علاقہ دار امیر پائیگاہ نوالہ لطف اللہ علیہا
صدر الہام عدالت دماورہ مذہبی سرکاری



حصه ششم

باب اول

تختة نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود حیدرآباد وین ابتدا ۱۳۳۳ تا خاتمه ۱۳۳۹
(سلسله کیلیه لایحه دولت آستان قدس حصه پنجم صفحہ ۲)

فصل اول

تاریخ	اوسط پیش ملک سرکاری حدود بلدیہ حیدرآباد				تاریخ	اوسط پیش ملک سرکاری حدود بلدیہ حیدرآباد			
	سنہ فضلی	سنہ شمسی	اچھے حصہ	اچھے حصہ		سنہ فضلی	سنہ شمسی	اچھے حصہ	اچھے حصہ
۱	۲	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸	۴	۳۲	۵۵	۶۳
۲	۲	۲۵	۲	۳۰	۸۱	۵	۳۶	۸۳	۳۶
۳	۲	۳۳	۳	۲۹	۳۰	۶	۴۳	۲۸	۴۶

حالات حضرت قدس سرہ کی نوبت علی خان علی

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان کی بیستم

۱۵۔ از یقعدہ ۱۳۳۵ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری میں محلات مبارک و اسٹان وغیرہ بہشت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیلگی۔ حیدر آباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرقہ اقدس پر لیکر مشہرہ اداگان بلند اقبال و مشہرہ ادیان فرخندہ خال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیا کہ درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ از یقعدہ ۱۳۳۵ ہجری روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۲۱۔ رزی جمعہ ۱۳۳۵ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اطراف قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اوزنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ رزی جمعہ ۱۳۳۵ ہجری روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۳۱۔ یکم شوال ۱۳۳۵ ہجری حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر ہوس کے عید گاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی

۱۶۔ از یقعدہ ۱۳۳۵ ہجری روز دو شنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس واعلیٰ مشہرہ اداگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹان بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ ذاب کرنل سرائر الملک و ذاب اظہر خلیفہ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افریوز بلدہ ہوئی۔

— اٹھت قدرت قدرت کی سواری مبارک مہمات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض حایہ نظام پیالیں (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین تبلیغ، ارجی ای ایل ۱۹۲۸ء مطابق یکم نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۵ م منٹ پوروانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہ سفر پانیوٹ تھا۔ حسب قاعدہ تو یہیں سر مہمیں، اٹھت قدرت دہلی میں رونق بخش ہو نیسے قبل ہی وایسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا معہ لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رنڈینٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس اعلیٰ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۸ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ وایسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور بجانب وایسرائے بہادر حضرت اقدس اعلیٰ کے اعزاز میں ۸ نومبر ۱۹۲۸ء ڈنر ہوا۔ من بعد وایسرائے بہادر ذریعہ رائل اسپیشل ٹرین ۱۳ نومبر ۱۹۲۸ء بغرض دورہ برہادرانہ ہوئے۔ سربراہان صاحب رنڈینٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹیج صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اٹھت مدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگے تھے۔ مسلمانان دہلی آپ کے اس تشریف آمدی پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب پر زور استقبال ہوا۔ ۱۷ نومبر ۱۹۲۸ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنی ۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۵ م منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنارہا میں منجانب صاحب و تیا و بیگم صاحبہ بہوپال و ذاب صاحب راہپور حضرت اقدس اعلیٰ کا

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ رزویہ ۱۲۸۷ عام ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۸۷ ایک بچے سواری مبارک سے محلات مبارک
 و مہرا بیان سے اخیر بلدہ کنگ کو ٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی۔ حسب قاعدہ توپوں کی
 سلامی ہوئی۔ بفرض اداۃ نماز جمعہ مکر مسجد رونق افروز ہوئے۔ انبجے شب کو سواری مبارک
 جہا راجہ سرکشن پر شاد بہادر مین السلطنت و صدر عظم بہادری ڈیوڑھی میں رونق افروز
 ہوئی حسب قاعدہ نذر پیش کیے گئے دوسرے روز تیاریں ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۸۷ اور سول
 باغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈیس پیش کیا۔
 اس موقع پر امراء جاگیر داران و عہدہ داران سول و فوج باقاعدہ و نظم جمعیت و سا جوان
 میر ملکات و کلا، اور دیگر مغزین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک انبجے سواری مبارک کے
 حضرت اقدس اعلیٰ شہنشاہ و گان بلند اقبال رونق افروز اڈیس ہال ہو کر تخت پر
 جلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔
 اور ۲۱ تارامندل چھوڑے گئے۔ حاضرین اداب بجالانے کے بعد امراء و اداکین
 مجلس صفائی اور دیگر مقرب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے۔ بجانب راست
 طبقہ امراء اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر مقرب نمایندگان موجود تھے۔
 اور راجہ دہن راج گیر صاحب ساہو نے اڈیس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں
 اڈیس کو فقری کا سکے میں رکھ کر فواب سر نظامت جنگ بہادر صدر الہام بیات
 نے حضرت اقدس و اعلیٰ کی پیچھا د میں گزرانا۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نے اڈیس کا جواب
 ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس و اعلیٰ جانب
 کنگ کو ٹھی روانہ ہوئے۔ موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی و جاگیر داران ساہوکار
 اور مغزین بلدہ کی جانب سے پیشینا پہلی ہے کنگ کو ٹھی مبارک تک اور افضل گنج و
 بلند ران شہر چند کانی بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں و غیرہ کی روشنی ہر قدر کی گئی تھی

کہ جلد سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و خانہ جہل اسپتال و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر
روشنی سے بقیہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہووان و دیگر معزین نے اپنے اپنے مکانات
دوکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چہ ہزار کی منظوری ہوئی تھی
عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیر داران اصرار و ساہووان نے چندہ جمع کیا تھا۔
تقریباً دو لاکھ روپیہ کے اخراجات ہوئے۔ ۲۰۱۹ء دی ۲۰ ستمبر ۲۰ یوم تک منجود
زندہ دل شوقین مزاج تماشا بین حضرات اور عوام کی خوب چہل چل رہی۔ جلد دفاتر
و مدارس سرکاری کو تعطیل رہی اور فرماں مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسود
کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیکھائے۔ ملاحظہ ہو حبیب سورہ ۲۰ دے
۳۲۸ لکھ جلد (۶۰)۔

۲ رجب ۱۲۸۵ھ روز شنبہ شام کے سواچہ نبی حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ
ایشیل ٹرین بہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمایا کہ فرض سے آصف آباد روڈ کو
تشریف لینگے۔ جہاں ۱۹ دسمبر ۱۲۸۵ھ ۲ رجب ۱۲۸۵ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہو کر
رسم ادا کر نیچے بد جانہ کلکتہ روانگی علی میں آئی۔ ۱۸ دسمبر ۱۲۸۵ھ کو صبح کے سارٹ سے
کیا رہے نبی حضرت اقدس اعلیٰ کا ہاؤس ایشیل پر رہا ہوا۔ ایشیل مذکور خوب آراستہ
کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامتی سر کی گئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی
سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت
اقدس اعلیٰ انبل گاجہ ویلا میں چاراجہ سپہی کے نیگور کیا قیام فرمایا سفر مذکور میں
وایسر اسے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور جناب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لٹج ہوا۔
جس میں بہت سے روسا و غیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معائنہ فرمایا گیا
اور بتایا کہ ۲ رجب ۱۲۸۵ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ فرمات ۱۲۸۵ھ روز شنبہ شام کے ایک نبی حضرت اقدس اعلیٰ ۱۲۸۵ھ روز کان بلال

و ملاقات مبارک براہ ماری مدد اس تشریف لگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ و سپر قیام فرمایا۔ گورنر صاحب
 ملاقات ہوئی۔ حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے ادریس میں کیا گیا۔
 ۱۔ یکم شوال ۱۳۸۷ء کو درجہ شنبہ ٹھیک (۱۰ بجے) حضرت قدرت بخش ہندوگان بلند اقبال شاہان غیر
 بغیر والی نماز عید الفطر عید گاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب روت بعد ادائی نماز مذکور پس تشریف لگئے۔
 ۲۔ ۱۸ شوال ۱۳۸۷ء حضرت حضرت قدرت بخش ہندوگان بلند اقبال شاہان غیر جمعی لائے
 سے جانب میور تشریف فرما ہوئے گد وال سے گذر کر تیلخ ۱۹ شوال ۱۳۸۷ء صبح کے ۹ بجے رہنما
 کو بنگلہ پہنچے۔ دیوان صاحب میوہ عیدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹین پر موجود تھے
 اور حسب قاعدہ اسٹیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے قمر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد
 اپیل میں ہی قیام رہا۔ ۲۱ شوال ایسے کو شب میں جانب میور روانہ ہوئے۔ اور جہاں سرمد عظم بہادری
 سمراہ رکاب تھے۔ شاہی اپیل سارٹھے آٹھ بجے میور پہنچی۔ جہاں راجہ میور نے حضور اقدس اعلیٰ کا استقبال فرمایا
 اور اسکے بعد حضرت اقدس اعلیٰ سے مشہور سرمد اور وہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعد جہاں راجہ میور اور حضرت
 اقدس اعلیٰ بی سواری چکر کا جلوس کیا تو روانہ ہوئے۔ اور وہاں کہیں توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ اور شاہی ہاتھ لگے۔
 پھر حسب قاعدہ ملاقات بازوید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا مہمانہ
 فرمایا گیا اور اسی اثناء سفر میں شہزادگان والاتبار ایک روز کیلئے نیلگڑی کے پہاڑوں کا
 مہمانہ کر نیکی غرض سے تشریف لگئے۔ ۲۶ شوال ایسے روز ایک شب رات کے بارہ بجے
 ذات ہمایوں عازم بنگلہ رہ گئی۔ اور دوسرے روز صبح ساٹھے آٹھ بجے فائز بنگلہ رہ گئے
 اور حسب سابق حضرت اقدس علیوے مایڈنگ شاہی سیلون میں مقیم ہے۔ اور انکی لہز
 شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قمر بنگلہ میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جس
 دیوان میور اور ریاست میور کے تمام اعلیٰ عہدہ داران اور مشہور سرمد اور وہ اصحاب کو
 مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۸۷ء روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت
 فرمانے بلکہ ہوئے۔ اثناء راہ میں جہدانی صاحبہ گد وال اسٹیٹ نے بمقام گد وال محبت کی۔

۵۔ ارذیقہ ۱۳۲۸ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس اعلیٰ مولیات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نوازؒ بذریعہ اسپیل ٹرین گلبرگ روانہ ہوئے۔ بعد انفرانج زیارت وغیرہ تبلیغ اور ذیقہ ۱۳۲۸ھ شاہی اسپیل ٹرین گلبرگ سے فائز ٹرین نامی ہوئی۔

۶۔ پشنگاہ اقدس سے فرمان شرف در لایاکہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی ۱۹۲۹ء (الہ نزل) کلدار انوس تاحکم ثانی ماہ ماہ ایصال ہوا کرے۔ یکم شوال ۱۳۲۸ھ بروز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اطہر حضرت قدس دو گاہ عید ادا کرنیکی عرس سے مہمشہزادگان بلینا قبال و اربکان اسٹاف وغیرہ عید گاہ جدید تشریف فرما ہوئے تھے۔

۷۔ ارذیقہ ۱۳۲۸ھ دوپہر کو اپ بجے کے قریب اطہر حضرت خسرو دکن کی سواری مبارک مع خدم و حشم بذریعہ اسپیل ٹرین حضرت بندہ نواز گید درازؒ کے عرس میں شرکت فرمانیکے لئے جانب گلبرگ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کی وقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ ارذیقہ ۱۳۲۸ھ یوم پنجشنبہ سواری حضور پرور گلبرگ سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئی۔

۸۔ اربع الثانی ۱۳۲۸ھ کو حضرت اقدس اعلیٰ مع صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک و قار آباد تشریف لگے۔ بیدریلو سے لائن کا افتتاح فرمانیکے بعد ابجر ۱۵ منٹ پر مراجعت محل میں آئی

۹۔ یکم شوال ۱۳۲۸ھ روز جمعہ عید گاہ میں دو گاہ عید ادا کرنے کے لیے اطہر حضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

۱۰۔ ارذیقہ ۱۳۲۸ھ بروز مشنبہ بوقت اپ بجے حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک دزیہ اسپیل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز گانگیہ

نہشت افروز ہوئی۔ بعد انفرخ زیارت ۱۹ از قیعدہ السیہ گلبرگہ سے فایز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند قبائل

۲۱ شوال ۱۳۳۲ء روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین نرسنگ میڈن بغرض شکار تشریف لینگے۔ اسپیشل پرنسٹن اقدس اعلیٰ جس رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال پہلے نواب کرنل اشرف الملک۔ کرنل عثمان یار اللہ بہادر۔ مسٹر پرنسڈرگھاسٹ۔ مسٹر بیج گان نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب ظہر جنگ ۲۸ شوال ۱۳۳۲ء صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

۲۲ محرم ۱۳۳۲ء روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بید تشریف لینگے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ صفر ۱۳۳۲ء روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ شوال ۱۳۳۲ء روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولی عہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے محمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۳۳۲ء روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۲ ربیعہ ۱۳۳۲ء کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین سارگودھا پہنچے۔ جانب وزیر گل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسپیشل ونگل پر حاضر تھے۔ وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ ذی الحجہ ۱۳۳۲ء

کاملاً بچے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر و رگنل سے سوار گان
اسٹاف فائیر بلڈ ہوئے۔

۱۶ محرم ۱۳۴۸ء روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر انگ آباد
تشریف لیگئے۔ اور بتیخ ۲۲ محرم ۱۳۴۸ء روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ء روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دو پہر کو بغرض معاینہ دفاتر
گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتیخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۸ء روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرماے
بلدہ ہوئے۔

۱۱ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ء سمسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب
بالت جاہ بہادر کے آتایق مقرر ہوئے۔

باتباع فرمان خسروا مزینہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ء حضرت شہزادہ نواب اعظم جاہ بہادر
و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کارنیک عطا کیا گیا۔

۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۸ء یوم یکشنبہ ۱۴ بجے شہزادگان اعظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ
اسپیشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے ۱۶ محرم ۱۳۴۹ء یوم شنبہ کو بعد از نفل حیات
مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ء شب کو مرشد راوہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ ہجڑہ کو نور
نیلگھی تشریف فرما ہوئے۔ اور اوایل ماہ محرم ۱۳۴۹ء کو واپس تشریف لائے۔

۲۵ شوال ۱۳۴۹ء کو بیچم لعلی عظیم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت
عور سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے شرف ہوئی غرض سے شام کے چہرے بجے بذریعہ

اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ
کلدار کی منظوری بذریعہ جریہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲۱) مورخہ ۸ مارچ ۱۳۴۹ء

مطابق ۲۲ شوال ۱۳۴۹ء صادر ہوئی آپ کو حضرت کرنے کیلئے مغرز جہدہ داران علاقہ مظفر

دارالکین مجلس صفائی بلده وامر اے بلده و المحضرت خسرو دکن بھی پیشین پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر اے۔ ل۔ بینی۔ نواب ناصر فواز الدولہ بہادر اور برگیدہ نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۲۱ مارچ ۱۹۲۱ء ۲۲ فریقہ ۱۹۲۱ء روز ستینہ دیکھ کر ذریعہ میل ڈسٹ ارن پورہ "بھی سے یورپ روانہ ہوئے۔

— ۹ اپریل ۱۹۲۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر سے اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مستسم تعلیمات متفر بلده کے پانچ بجے بغزم سفر و سیاحت یورپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی ہوئے اور ۱۱ اپریل صلیبہ روز یکشنبہ کو جہاز میوڈتیا میں سوار ہو کر ماسیکلز روانہ ہوئے۔

— ۱۶ مئی ۱۹۲۱ء یوم چہار شنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بصیت مسٹر پنڈت رگھو ناتھ اور مسٹر لیس۔ ایم۔ ہادی شام کو بغزم سفر انگلستان بھی تشریف لگے۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز۔ یس۔ یس۔ چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

یکمشت عظیمیہ اجمرائی ماہوار از پیشی حضرت اعلیٰ

(مسلکہ کیلئے ملاحظہ ہو لبستان صفیہ پنجم ص ۲۴ ضمیمہ)

ہمارے المحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانی سلطان العلوم محی الملتہ والدین بادشاہ دکن نواب حیر عثمان علیخان بہادر خلد اندلکہ و سلطنت نے اپنی مشہور فیاضی و مہیا دلی کو کام فرما کر اپنی سند نشینی سے ۱۹۲۱ء تک جعفر راہ و امانت و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خزانہ عامہ سرکار عالی سے عطا فرمائے۔ ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔ و پنجم میں تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۹۲۱ء سے آخر ۱۹۲۱ء تک جعفر راہ و امانت و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ مندرجہ ذیل ہیں

یکمشت عطیات

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ مولوی ابوالحسن خان مرحوم سابق مصنف پرگی کی بیوہ نام (الطی) روپیہ کا انعام رمایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۲۲۵ھ آرمی سرائنگ لائبریری کے انڈین بکشن کیلئے ایک ہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۲۲۵ھ بموجہ محنت اند صاحب سہوار بہادر کھانڈا سکند لائبرس کو ۴ فروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۵ء تک (ال) روپیہ کلدارا پانڈے کے حساب بقایا جو تقریباً (سمک) ہوتا ہے ایصال کر نیکا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۵ھ سے (ال) قرار دے جانیکا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شبان ۱۲۲۵ھ وائسرائے کیسری رلیف فنڈ (چند امداد جفایاں) میں جس کیلئے سال گذشتہ فیروزی کے جینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شبان ۱۲۲۵ھ کسٹم قبرستان واقع لندن کے فنڈ میں جس کا انتظام آئیرلینڈ مسٹر امیر علی پرپوی کوئٹہ کے زیر نگرانی ہے (ال) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ھ بربنائے تحریک - ہرمانس جہاراجہ چام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیئرڈون کو (ع) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۲۶ھ اٹھت اقدس نے بطوفات شاہانہ دشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۶۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرس لاہور کو (سہ ہزار) روپہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں گجرات و کاٹیاواڑ کے طغیانی زردوں کے امداد کیلئے (—) روپہ کلدار کا چندہ عطا کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— در ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (لوک) نو لاکھ روپہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (ال—) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۶۶ھ میں بلوچستان کے لشکر خانہ کیلئے سالانہ (ال—) ایک ہزار روپہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— در شعبان ۱۲۶۶ھ میں لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہو گا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپہ کا گراں قدر عطیہ آئرلینڈ لارڈ چارلس ہارک ایس میں بیڈلے کو عطا ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ میں طلحہ حضرت نے ڈچلی میں جڑامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (—) پینس ہزار روپہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

— اوائل ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ میں اہل مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کوئی کس ہندو ہندو روپہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدت تک پہنچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے امداد کے امداد کے لئے پانچ روپہ

— محمد امین شیخ مدنی — دی سی متوق — سید صالح — شیخ ابراہیم — سید حسین — شیخ عمر مدنی — شیخ عبدالقادر اعجاز مدنی — سید صالح شونہ مدنی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ میں طلحہ حضرت قدر نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچ روپہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہو گئے تھے
— اوائلِ بیج الاول ۱۳۱۲ھ شفا خانہ علاج امراض گلوٹھی و گوش واقع لندن (حصہ)
پانچو پوٹ۔ پرنس ایلمر تھ ہوٹل لندن (الہ) یکہزار پونڈ۔ دواخانہ بیت المقدس کو
(سار) تین سو پونڈ۔ حمایت سیونگ باقہ واقع فتح میدان حیدر آباد کی تکمیل کے لیے
آٹھ ہزار نو سو روپیہ عطا ہوئے۔

— اوائلِ ماہِ بیجِ الثانی ۱۳۱۲ھ اردو گشتی کتب خانہ کی مقیم جگہاں کے مد نظر یکمشت
پانچ ہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔

— اوائلِ ماہِ بیجِ الثانی ۱۳۱۲ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے
— وسطِ ماہِ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ یتیم خانہ انصار العفہ گلبرگہ شریف کیلئے (۵۰ لاکھ روپیہ)
کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔

— وسطِ ماہِ نومبر ۱۳۱۲ھ بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کشتہ زوال کو (حصہ)
کامپک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا۔

— اوائلِ ماہِ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ اثنار سفر دہلی حضرت اقدس اعلیٰ حضرت خواجہ تھیں
اور حضرت نظام الدین صاحبؒ کی درگاہوں کے مجاہدین میں تقسیم کئے کیلئے (حصہ) روپیہ
روانہ فرمایا گیا۔

— اوائلِ ماہِ رجب ۱۳۱۲ھ پیگھا خمدی سے آرٹ اینڈ کرافٹس ایگزیشن کے کمیٹی کو
پانچ سو روپیہ کلدار بطور چنڈہ عطا کر نیکاح حکم صادر ہوا۔

— اوائلِ ماہِ جنوری ۱۳۱۲ھ سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس اعلیٰ نے
ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کارہائے خیراتی اور رفاہ عام کے
کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔

— آخرِ ماہِ شعبان ۱۳۱۲ھ آخرِ ماہِ جنوری ۱۳۱۲ھ لیڈی بارٹن کاشہری میلہ جوبلا تہن

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیٰ حضرت قدس قدر نے منظور فرماتے ہوئے (صغار) روپیہ عطا فرمایا۔
 — اوائل ماہ فروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی درود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیٰ حضرت قدس قدر نے بکمال مہم و حوصلہ (صغیر) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہزار کھنسی گوانہ مدرس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب ملت مستحق خیرات و قابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

— بہ ماہ فروری ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدس قدر نے اسکول آف ٹرائیکل میڈین کلکتہ کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایک ہزار روپہ ڈیوڈ المعادل (صغیر) ہزار روپیہ کلدار کا شہانہ عطیہ کیا اس عرصہ سے کہ ٹرائیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

— آخر ماہ اسفند ۱۳۳۰ھ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے ملکی طلباء کو رعایتی وظایف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی حکم تعلیمات میں ترتیب دی گئی۔

— وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدس قدر نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ شہانہ عطیہ عطا فرمایا۔

— عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ مدرسہ بحساب فی نسخہ روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۳۰ھ پالم پیٹ کے دیول کی مرمت کیلئے (صغیر) روپیہ سک عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۳۰ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (صغیر) سک عثمانیہ ضمن ترجمہ یاخج طبری انعام منظور کیا گیا۔

— اوائل ماہ بیج الاول ۱۳۳۰ھ توسیع عمارت دارالمجددین میں دو خانہ چھپائی کیلئے (صغیر) ہزار سک عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برآ تقسیم مدارس سرکاری (الماہیہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکاری حسریہ اسلامک کلچر کیلئے (مارس) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڑھ کو (اے۔ صا۔) روپیہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ اخبار سچ و سچ کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی (۱۵) پرچے مدارس بلوہ کیلئے بحاب سالانہ نمبر (۲۵) مدارس ضلع کیلئے بحاب (۳۵) صرف ایک سال کیلئے پرچوں کی قیمت (الاکسیہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔ اور یہ ہفت کر دی گئی ہے کہ آئندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خرید جائے اس کی قیمت سرکار وہی دیتی جو پبلک دیتی ہے۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکاری اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دی گئی۔ جو پبلک خریدتی ہے۔
— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے ٹارگٹوں کیلئے (۲۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ حسب تحریک معتمدی عدالت کو توالی و اور عامہ پبلک گاہ خصوصی حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قاہریہ بدایونی کو (مارس) روپیہ کلدار کی امداد دی جائے۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ حسب تحریک صدارت عالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم دکن حضرت شاہ نوز محوی اوزنگ آباد کیلئے (الاکسیہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (صا۔) پونڈ اور سندھ ریلیف فنڈ میں (۵۰۰) کلدار چنڈہ عطا کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ شاہ نامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکسال کے لئے
جہا بنی جلد (پے) کھدار ابوالامر خلیفہ صاحب کے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات میں خدمت
شرعی کو تقسیم کر نیک حکم دیا گیا۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ رسالہ ارشاد مولف مولوی شیخ یوسف علیہ ص
قادی سکنہ جالندھل اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (پے) سکے عثمانہ خریدی
جا کر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کر نیکی اجازت دی گئی۔

آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ رسالہ معیار الاوقات صلوٰۃ ماہ صیام کے ایک ہزار
بہ سرمایہ دو ہزار روپیہ صبح کرانے اور دو سو جلدیں مولف کو بطور انعام چھپانے کے تسلیم کر لیا
اول ماہ جب ۱۳۳۷ھ پنڈت دین دیال شرمالیڈر سناتن جہرم منڈلی دہلی کو
حضرت اقدس اعلیٰ نے (صبار) روپیہ عطا فرمائے۔

اول ماہ جب ۱۳۳۷ھ بیت المقدس میں عمارات ہزاویہ کی مرمت کے لئے
(ص) سکے کھدار کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

اول ماہ جب ۱۳۳۷ھ ویرہز اکسنسی لارڈ لیڈی اردن کے تشریف آوری
حیدر آباد کے قریب میں (ص) پونڈ کا چک رفاه عام کے کاموں میں صرف کرنے
کیلئے لیڈی اردن کو ارسال فرمایا گیا۔ ہر اکسنسی نے یہ تمام رقم آل انڈیا یوینس ایجوکیشن فنڈ میں
دینے کا فیصلہ کیا۔

آخر ماہ جب ۱۳۳۷ھ دائی یم۔ سی۔ اے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کھدار
یکشت عطا فرمایا گیا۔

آخر ماہ جب ۱۳۳۷ھ ساگر کے ہوس شوفند کی امداد میں (مار) روپیہ کھدار کا عطیہ
مرحت فرمایا گیا۔

اول ماہ شعبان ۱۳۳۷ھ انجن خواتین اسلام مدارس کیلئے دوسو روپیہ کھدار اور (ص) اعلیٰ

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۲۸ھ جمعیتہ اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ لائے بشکل علیہ ایصال کی نکی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۲۸ھ جامعہ ذیلہ دہلی کے تعمیر اکٹہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکشت بدیں شرط دی گئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عملات سرکار عالی کی منظور ہو سکی۔

— وسط ماہ پنج ۱۳۲۸ھ اسکندرا آباد ریس کلب کو پانچ ہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۲۸ھ مسلم یونیورسٹی علیگندہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براہم خسروانہ والطف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرماتے کا حکم دیا اور جو امداد اس وقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ ایس اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پر بھی کیلئے (۸۵۰۰ روپیہ) چہ ہزار ایک سو روپیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذی حجہ ۱۳۲۸ھ پروفیسر کر دے زمانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی ہستیا پر پیشگاہ خسروئی سے یکشت پانچ ہزار روپیہ اور ماہانہ (۷۵) روپیہ کلدار امداد جاری کر نکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ محمد حنیف صاحب اجیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۲۹ھ مسٹر گیش راہ کالے دیل و مٹنگ ڈائریکٹر دکن گلاس روک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض ادے تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جا کر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۲۹ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچ ہزار روپیہ دے گئے۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۲۹ھ علاقہ بارہ کے شہر کپام گاؤں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کھار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی
 — وسط ماہ محرم ۱۳۲۹ء پیشگاہ سرکار سے خریدی مرقع سریشہ پانچ نصفہ محمد
 سلطان الدین خان صاحب کے (۳۶۰) کاپیاں بحساب فی جلد یکروپیہ خریدنے کی
 منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۲۹ء امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے بیکٹ (۲۰) ہزار روپیہ
 اور سالانہ تین ہزار روپیہ پیشگی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۲۹ء دیول رامپا ضلع ورنگل کی مرمت کیلئے نظر محافظت آثار قدیمہ
 (۱۲) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۹ء مشہور تیراک شیخ احمد صاحب کو آبائے انگلستان
 کو مجبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۹ء ریشن ہسپتال ڈورنائل کو (۱۰۰) پونڈ تقریباً چار ہزار
 روپیہ سکے عثمانیہ دینے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۹ء میجر شاہ مرزا عزیز بیگ صاحب مرحوم نائب ناظم
 کو قوالی ضلع کے پسماندگان کے نام بیکٹ چہ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تاحیات
 (۵۰۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اخیر ماہ شعبان ۱۳۲۹ء حب تحریک معتمدی عدالت کو قوالی دھور عامہ (صیغہ تعلیم)
 انڈیا نمبر ٹائمر لندن کی دس ہزار کاپیاں بقیہ (۶۰) پونڈ برائے تعلیم مدارس و کالج خریدنے
 کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۲۹ء حب تحریک معتمدی عدالت کو قوالی دھور عامہ کارستانی
 اخبار نور کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو یہ صلہ ترجمہ کلام مجید بزبان گوجہمی (مصحح لکھنے
 روپیہ سکے کھار امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۲۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بر بنائے تحریک
متمدی عدالت کو توالی و امور عامہ (صیفہ تعلیمات) متاعی پانچ اخبار کی پچاس پچاس کاپیاں
جو پبلک خریدتی ہیں حسب نشاندہی گنجائش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۲۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کیلئے پندرہ ہزار
(روپیہ) کھدار امداد بجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ حضرت اقدس الاعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایوسی ایشن
کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۱۲ء) حضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک
کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک معظم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ صلح قیام انجمن نسواں مسماۃ تارایتا بیوہ ست نارین نانڈو نے
ایک انجمن نسواں قیام کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دوسو روپیہ
ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ حسب تحریک صدارت العالیہ کا علی رسالہ ارشاد کی لیکو
کاپیاں بقیہ (۱۲۲۹ھ) روپیہ برائے تقیم مدارس و منیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی
منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۲۹ھ بارگاہ ظل سبحانی جہاں پناہی سے بہرام خسروانہ مسرتجمین متد
بارشوساٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کھدار یکشت اور تین تلو روپیہ کھدار سالانہ امداد
دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۲۹ھ حسب فرمان خداوندی مولوی سراج الدین علیاں مرحوم سابق
مہتمم کر دہ گیری مصلوٹا نہ مدہرہ کی ذمگی چار سو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ھ حسب فرمان خسرو دی شفیع احمد تیراک جو اس وقت لندن میں ہیں

مرزا ایک سو پونڈ کی امداد دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہمارا جہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عایشان بہادر کیلئے جو اجنڈہ مار ہے اس میں مبلغ دس ہزار روپیہ کے عثمانیہ کی منظوری کی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ء دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ویمینس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء کتب خانہ حیدر آباد شیخ ایسی ایشن کو یک ہزار روپیہ بخش اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکشت پانسو روپیہ کھداری کی امداد فرمائی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہمارا جہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب بدکار معتمدی عدالت کو کوٹوالی دامور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گویند بابا دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہمارا جہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی سر محمد مارا دیو بیگ پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ زبان انگریزی مرتب کئے ہیں اس کو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اس کا ہدیہ عطا کر کے عثمانیہ مقرر کر کے ان کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہمارا جہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یک ہزار کاپیاں بحباب (معص) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کرنے کی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ء حسب تحریر محمدی عدالت کو کوٹوالی دامور عامہ سرکار عالی (صینہ تعلیمات) رسالہ حیدر آباد شیخ کی چار سو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ء آردن سمیوریل فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے پانچ ہزار روپیہ

مرحمت فرمائے ہیں۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحید الدین (ترکی) کو شرف باریابی و تکلم بخشا اور از ماہ عطوفات شاہانہ خجج راہ کیلئے پانچزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا و حاجی شیخ اسمیل ایرانی کو پانسو روپیہ زاد راہ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے مصیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں کس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ ہفتم ص ۲۸ و ضمیر ص ۲

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ موضع ناچوارم والے محمد شمیر علی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ غلام احمد بھراوانی اور سید جعفر علی شاہ قادری مفتیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن علیل و فیروز مختب کموی (۲) شیخ حمزہ بن منصوری مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمٹوری کموی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ (۱) فری شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں کنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ۵۰ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

آخر ماہ محرم ۱۲۲۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندریہ آباد (۲) سید محمد الدین صاحب صابری سکندریہ محلہ عثمان پور (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانقاہ حضرت مسکین شاہ صاحب (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ در نظامیہ (۵) محمد اکبر الدین ساکن اورنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (۶)۔

اول ماہ صفر ۱۲۲۵ھ رائے بالکنڈ صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (۷) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار عالی سے منظور ہوا۔

اول ماہ صفر ۱۲۲۵ھ حسب فرمان اعلیٰ حضرت نواب فتح جنگ مرحوم سابق متعال کی بیوہ کے نام (۸) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

آخر ماہ صفر ۱۲۲۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تاحیات (۹) روپیہ ماہوار جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۲۵ھ ذریعہ فرمان مزنیہ ۲۵ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ محمدستان مرحوم کے دو کسٹن لڑکے محبوب بین و احمد حسین کے نام فی اہم دس روپیہ جلد (۱۰) تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

آخر ماہ جب ۱۲۲۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ بیگ کے نام (۱۱) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

اول ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ھ بر بنار خریک ہر ہائسن مہاراجہ جام صاحب فرمان صادر ہوا کہ جمیر آف پرنس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (۱۲) روپیہ کلدار ایصال کئے جائیں۔

وسط ماہ محرم ۱۲۲۵ھ در نظامیہ فرنگی محل کہنوں کی امداد تاج موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ پنگاہ خسروی سے تعلیم۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ کیلئے
سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۲۳۱ھ سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (۱۵۰) روپیہ ماہانہ میں
دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۱ھ مدینہ منورہ والے محمد کمال بن صالح عبد الجواد کے
نام دس روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ مسماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے لئے (۱۵۰) روپیہ
ماہوار تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکتوبر ۱۲۳۱ھ سابق انجینئر مسٹر سی۔ بی۔ ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور عہد
(۱۵۰) روپیہ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کر نیکا منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۳۱ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں
ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۱ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام)
کے درگاہ مبارک کے مصارف کوشنی اور عود گل کیلئے (۱۵۰) روپیہ ماہوار مقرر کی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ مسٹر دارزر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (۱۵۰) روپیہ
سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماحولات اجرا کر نیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبد الحسن الکویری یکصد روپیہ کھدار (۲) بشیر احمد صاحب داغظ پچاس روپیہ
کھدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیراک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبد المجید محمد عبد الغنی
تاجینی اہم دس روپیہ کھدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ مسٹر و لنکرہ سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لاکھ

کے نام (مار) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔
 — آخر ماہ جب ۱۳۳۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوری کے مطب کو پچاس روپیہ
 ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام ۳۶ روپیہ
 سے ماہانہ (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرینکا حکم صادر ہوا۔

— شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۳۶ھ سے
 پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اسعد بن عبد اللہ صاحب طلحی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدان فی شاہ صاحب
 انصافی کے نام غرہ شوال ۱۳۳۶ھ سے تاحیات (۵۰) (۵۰) روپیہ کلدار جاری کرینکی منظوری
 صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۳۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے
 سلسلے میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ
 کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔

— محمد محضت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزند و ک نام فی کس
 (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— محمد حسن صاحب تعلقہ پیشی الموصوفت غفر المکان کے فرزند ا محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین
 کے نام فی اسم (۵۰) (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ ذی حجہ ۱۳۳۶ھ جان محمد صاحب ختم خنید پولیس کے پساند گوں کے نام حبذیل
 وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد (۲) نظیر احمد (۳) محمد منظور احمد (۴) امیر انبار گم صاحب

(۵) عایشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

— اوائل ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات مہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالغیر زصاب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (۵۵) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (۵۵) (۳) غوث الدین احمد (۵۵)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۶ھ خدا بخش نابینا کے نام تاحیات (۵۵) اور محمد نور بن عثمان

کمال کی کے نام تاحیات (۵۵) روپیہ جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ میں مدرسہ تعلیم النصلع شرقیہ (لندن) کے نام تین سال پانچو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ حسب ذیل مہوارات کی اجرائی منظور صادر ہوئی۔

(۱) طار الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (۵۵)۔

(۲) میر شائق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش (۵۵)۔

روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزند ان مرحوم (۵۵) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ گرسنر پاٹھ شالہ سکندر آباد کے (۵۵) روپیہ اعیانہ

نختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ حسب ذیل مہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اونگ آبادی (۵۵) (۱۱) جنید النساء بیوہ غصنف علیشاہ (۵۵)

(۳) جمال بی صاحب (۵۵) کلدار (۲) سید اللہ نماشاہ صاحب (۵۵)۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ (۱۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی بی۔ بلہر کے نام

پچاس روپیہ کلدار (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (۵۵) کلدار

ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۴ھ (لندن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱۴ء اعلان کیا گیا کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام جامع لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لئے تین سال تک پانچ سو نوٹ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۴ھ اسرار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علی گڑھ یونیورسٹی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار و نفیہ قسیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار رعایتی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۴ھ دارالعلوم مسجد چوک کی امداد (۵۰) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۴ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (۵۰) روپیہ کلدارا اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (۵۰) روپیہ کلدارا کی اجرائی ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۱۴ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے ایڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظوریہ ایک سو روپیہ کلدارا ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النساء کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۱۴ھ ابراہیم مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدارا ماہوار بشرط پرورش فرزند ان اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۱۴ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجددی اور غلام محمد شامی کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کر دینا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۱۴ھ روشن بی کے نام ۵۰ روپیہ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (۵۰) محمد بدر الدین لکھنوی کے نام ۵۰ روپیہ اور حسین بی کے نام (۵۰) روپیہ۔

— اوائل ماہ رجب ۱۲۲۱ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (۵۷۵) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم محل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایک سال تک (۵۷۵) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۲۲۱ھ حکیم ابوالقاسم صاحب تونز کے موجودہ گرانٹ میں مزید (۵۷۵) اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۲۱ھ لکھنؤ کے مشہور سوز خوان منجھو صاحب کے نام (۵۷۵) روپیہ تاحیات برائے خسرانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (۵۷۵) روپیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۲۱۹ھ لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۱ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وکیل (دار) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ دارالمصنفین اعظم گڑھ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے (دار) روپیہ کی امداد جاری کی گئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بندہ کے نام (۵۷۵) روپیہ کی جو امداد جاری ہے اس میں یکم دسے ۱۲۲۱ھ سے ایک سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ (۱) کپٹن میر نور آدر علی مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۷۵) روپیہ مہجرات تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (۵۷۵) روپیہ اور ایک دختر کے نام (۵۷۵) روپیہ مہجرات تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (۵۷۵) روپیہ مہجرات تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۲۱ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ کی (۵۷۵) روپیہ

اجرا کر نیکے لئے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ سے تاحیات مہوارات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

- (۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (۵۰) روپیہ مہوار
- (۲) حاکم عبدالغیر بن عبدالفتاح مکی (۷۰) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (۳۰)
- (۳) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (۷۰) سید علی بن جعفر شیخ العلوی دکنی (۳۰)
- (۴) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ طوی مدنی (۷۰) (۶۰) فلاح اللہ خان ملازم سرشتہ کرڈ گیارہ
- وسط ماہ اسفند ۱۲۳۲ھ مدرسہ انوار العلوم نام علی کے امدادین (۷۰) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرمان فرمیدہ، رذیقہ ۱۲۳۲ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ بیگم کو (۱۰) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدہ منی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۳۲ھ مولوی اصغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (۱۰) روپیہ سکہ عثمانیہ مہوار منصب جاری کر نیکے منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۳۲ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام مہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

- (۱) مراد النساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (۷۰) ماہانہ
- (۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (۷۰) حبیب شاہ صاحب کے نام ۷۰ کھدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۲۳۲ھ ذاب جبار یا جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (۱۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۲ھ مولوی سید محمود صاحب مغبانی کے نام غرہ محرم ۱۲۳۲ھ سے (۷۰) روپیہ کھدار تاحیات جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ دہلی والے مرزا امین صاحب ولد حسن اشتر بیگ صاحب کے نام فرخہ محرم ۱۲۳۸ھ سے (۵۵) روپیہ کھدار ماہوار جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ مولوی مفتی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ ۵۵ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدیدہ مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید عظیم الدین حیدر فرزند سید فرخ الدین صاحب ساکن کاجیگڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علی صاحب مرحوم ساکن کوچہ کڑوے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دارجلوسی کے دو فرزند ان مہینہ ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا فرخہ محرم ۱۲۳۸ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنی (۵۵) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عثمانیہ النساء کے نام ۵۵ روپیہ سکہ کھدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۸ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام ۵۵ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام ۵۵ روپیہ تاکہ ذاتی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۸ھ فتح علیاں مرحوم سابق اسپیکر کو توالی ضلع کے بیوہ کے نام ۵۵ روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۸ھ میر محبوب علی مرحوم الہکار فیض کی بیوہ آمنہ بی کو (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۸ھ حسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (۵۵) روپیہ

تاحیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۲۸۵ء دورام کتہری کے نام سے روپیہ ماہوار تاحیات غرہ محرم سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۲۸۵ء نواب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام سے روپیہ وظیفہ سابقہ میں (۷۷۷) کا اضافہ جلد (۷۷۷) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ء فرزند اکبر شیخ اسادات علی کی بیوہ امتہ العاظمہ حیم النساء نام غرہ ربیع الاول ایسے سے (۷۷۷) روپیہ کلد تاحیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ء فرید الدین خاں خوشی گمری مرحوم دارالضرب صیغہ مہمور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۲۸۵ء سے (۷۷۷) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ء محمد عبدالقادر مدرس کے بیوہ کے نام (۷۷۷) روپیہ وظیفہ رعایا تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ء مس محبوب النساء اور مس اشرف النساء و طلباء زنانہ کالج کو اکیس سال کیلئے علی الترتیب (۷۷۷) اور (۷۷۷) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۵ء ہر النساء بیگم کے نام (۷۷۷) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— ۱۰ اربابان ۱۲۸۵ء بنڈت دیو کی نندن جی کے نام (۷۷۷) روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنیکا حکم شرفیہ

۱۲۸۵ء آذر ۱۲۸۵ء بنڈت کشو دشت جہانچاگنی ہوتری کے نام (۷۷۷) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— ۲۲ آذر ۱۲۸۵ء بنڈت لیکلگر گردی جہاراج کے نام (۷۷۷) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۵ء سید شاہ عثمان صاحب بہوپال کے نام (۷۷۷) روپیہ

محمد جلال الدین و صلی کے نام پچاس روپیہ کلدار۔ سید ابراہیم صاحب ساکن سکند آباد کے

نام سے روپیہ۔ ملا محمد وادی صاحب دہلی اڈیٹر نظام الشیخ کے نام (۷۷۷) روپیہ کلدار

تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ربیع الثانی ۱۲۴۸ھ حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایک سو روپیہ کھدار تاحیات اجراء فرمائے گئے۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۴۸ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نیر و ظفر الحق صاحب کے نام (۵۵) روپیہ کھدار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۴۸ھ خواجہ انوار حسین صاحب جموم سابق ناظم شرقی صینہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (۱۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورش دو دختران و رسوم شادی و طیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپ کے شوہر کے تیاری وفات سے آپ کے نام ماہوار اجراء ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۴۸ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (۵۵) سکہ کھدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی خست قلمی منظوری لکھی اور بکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دی گئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۴۸ھ عبد الرحمن خاں صاحب لفٹنٹ مرحوم رسالہ پرس ناظمی کی بیوہ کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ و طیفہ رعایتی جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جمادی الاول ۱۲۴۸ھ عبد اللہ شاہ برادرزادہ محمد کریم الدین کے نام (۳۰) سال کے عمر تک (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۸ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ خوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ و طیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ خوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۸ھ آمنہ بی بی طفلہ کو تاحیات (۵۵) روپیہ ماہوار سکہ کھدار جاری کرینکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۲ھ بیوہ محمد علی سکند عثمان پورہ کے نام (ع) روپیہ مہوار سکند عثمان تاحیات جاری کی گئی۔

— ادائل ماہ رجب ۱۲۳۲ھ۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۲ھ سے علیگڑھ کالج کے محمد نسیں علوی کے نام (ع) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

— ادائل ماہ رجب ۱۲۳۲ھ سے مدرسہ نسیں الغربا کی امداد کیلئے (ع) روپیہ مہوار اس شرط سے جاری کرینکا حکم ہوا کہ مدرسہ کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگران سررشتہ امروہی سے متعلق رہے۔

— شفقتی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی ام (ع) روپیہ کلدار جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۲۳۲ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبدالمجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (ع) روپیہ ماہانہ جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— ۲۹ رجب ۱۲۳۲ھ نواب مدرس کے خاندان والے عبدالخالق مرحوم کی (ع) روپیہ مہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عباس اللہ کے نام ۲۱ سال کی عمر تک جاری کی گئی۔

— ادائل ماہ شعبان ۱۲۳۲ھ مسٹر۔ سی۔ ڈی۔ نائڈو مددگار مستم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماہ ناراین اما کے وظیفہ رعایتی میں بیٹے (ع) روپیہ سک عثمانیہ میں (نوع) روپیہ سک عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۳۲ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اور سیر کی بیوہ مسماہ محبوب بی کے نام (ع) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۳۲ھ سعید عفت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۲۳۲ھ سے (ع) سک عثمانیہ تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر کی گئی۔

— ادائل ماہ رمضان ۱۲۳۲ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوئے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (۵۰) روپیہ کھلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبدالقادر بشیر کے نام (۵۰) روپیہ کھلدار (۳) کوثر علی کے نام (۵۰) روپیہ کھلدار تاحیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکنڈ لانسز کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (۱۰۰) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام (۵۰) روپیہ سالانہ (۳) فرزند (۵۰) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائیگی کے لیے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔
۶۔ رمضان ۱۳۳۲ء حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابا بکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکھ کھلدار جاری کی گئی۔

۵۔ افروری ۱۳۳۹ء سر دار بہادر مجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (۱۰۰) روپیہ سکھ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔
۷۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۲ء جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

۸۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۲ء مشرعی بی۔ رامیانامی طالب علم کو (۵۰) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

۹۔ سبط ماہ شوال ۱۳۳۲ء جہری محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناپوچام کے نام (۵۰) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

۱۰۔ آخر ماہ شوال ۱۳۳۲ء جہری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (۱۰۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور اول کے لڑکے کو یوروپین اسکالرشپ

دینے کی منظوری دی گئی۔

۳۔ آخر شوال ۱۳۳۸ھ پیگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں (۱۰۰۰) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں (۷۰۰) روپیہ کا اضافہ۔

۴۔ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ نواب نذیر جنگ بہادر سابق مقدم فوج سرکار مالی کے وظیفہ میں اضافہ کر کے ایک ہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کر نیکی منظوری دی گئی۔

۵۔ آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ لکھنؤ والے سید سراج الدین صاحب کے نام (۷۰۰) روپیہ سیکرٹری تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

۶۔ آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ غایت اللہ خان صاحب کن ترب بازار غزنی کے نام (۷۰۰) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب کن حبیب نگر کے نام (۷۰۰) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کر نیکی منظوری دی گئی۔

۷۔ آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اور سیر کے نام (۱۰۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

۸۔ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ خاتین سلام کی امداد میں ۱۳۳۸ھ سے ۱۳۳۹ھ تک (۱۰۰) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

۹۔ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ حب فران خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری دی گئی۔

۱۰۔ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ وظیفہ بنام بوکان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اور سیر تعمیرات (۷۰۰) روپیہ یکم شہر دیوبند ۱۳۳۸ھ سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۱۔ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ پیگاہ سرکار سے لالہ بی بی بہادر منتظم فینانس کے نواب بہار شہزاد کے نام

(ع) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵۰ روپیہ سالانہ سے
اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ فرزند مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی
ڈسٹرکٹ پولس کو (ع) روپیہ الونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (ع) جمیل احمد صاحب بطاسی
نام (ع) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ پیش امام صاحب مجدد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (ع)
روپیہ کے (ع) روپیہ ماہانہ حسب فرمان خسروی جاری کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ محمد عابد الدین صاحب۔ احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب
و محمد نظام الدین صاحب محمد جمال الدین صاحب فرزند انوار باہر جنگ مرحوم کے نام

وظیفہ تعلیمی (ماہوار) روپیہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۲۸ھ بیوہ جمیل النیاب بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب الہکار تعمیرات کے
نام (۱۲ روپیہ) سے (ع) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۲۹ھ (۱) مسٹر ڈنکن اسٹیشن ماسٹر حیدر آباد کی بیوہ کے نام
تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۲) حلیم بی بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے

نام (ع) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۳) قصبہ نزل صلح عادل آباد کے
پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۲۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین
فرزندوں کے نام علی الترتیب (ع) (ع) (ع) (ع) روپیہ اداسیک دختر کے نام (ع)

وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوسط ماہ محرم ۱۳۲۹ھ پیٹھہ سرکار سے غلام تفسی طالب علم غمانیہ مدیکل کالج کے نام (ع)

(۷۷) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (۷۷) روپیہ کلدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۲۹ھ مسٹرین جی ویلنک کے نام یکم آذر ۱۲۲۹ھ سے یکصد روپیہ ایک سال تک جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۲۹ھ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکو تنگ انجیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (۷۷) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۲۹ھ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اور سیرت سیرت مبلغ گیارہ روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

— آخر ماہ صفر ۱۲۲۹ھ بھگونت راو متونی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ شعی بابی کے نام (۷۷) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرینکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۲۲۹ھ ڈاکٹر سوریا ناراین اسٹنٹ سرجن دوا خانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سروسٹ (۷۷) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ اراردی بہشت ۱۲۳۰ھ سے منظور ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ مسٹر اینگکار مدیر اخبار دیو ناٹھیا اندھا اندھین اسٹین کی موجودہ امداد میں (۷۷) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ عبدالمجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک (۷۷) روپیہ سیکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ مولوی سید بسط حسین صاحب کو یکصد روپیہ سیکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۲۹ھ فرید السلطنہ ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (۷۷) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ مسٹر منکن آنجہانی سابق صدر ناظم کو توالی ضلع کی بیوہ کے نام (سما) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاکہ ذاتی دختر اجرا کر نیکی منظوری دی گئی۔
— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دی گئی۔

(۱) حاجی شیخ اسماعیل صاحب (صہ ماہانہ) (۲) پساندگان سید ظفر علی صاحب ساکن بیگن پٹی (صہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (صہ) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی - (صہ) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (صہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ مدرسہ باقیات الصالحات دیلور علاقہ مدرس کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔
— وسط ماہ آبان ۱۲۹۱ھ حسب تحریر محمد صاحب عدالت کو توالی اور عامرہ کار علی ڈاکٹر ملنا سابق کمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سما صہ) روپیہ کہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جب کہ کر نیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۹۱ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکندریچہ ماتا۔ صہ (۲) فقیر تہوریشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (صہ)۔ (۳) محمد علی صاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ بنگ (صہ) (۴) احمد محی الدین صاحب توسط عبدالرزاق صاحب دبیر پورہ (صہ) (۵) منور علی صاحب توسط محمد سجاد صاحب (صہ) (۶) زرخن پرشاد ولد ناراین داس - (صہ) (۷) کاظم علی خاں صاحب ولد منعم علی صاحب ناپلی (صہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علی صاحب (صہ)

(۹) محمد تقی صاحب محذور حسن رضا صاحب کوچہ کٹرے صاحب (ص ۱۰) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر طلیص صاحب الامہ یتیم (ص ۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (ص ۱۲) امداد بیوہ سراج النصار (ص ۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری۔ ص ۱۴ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۲۹ء ابنا داس راؤ امکھار صدر کجاسی کے بیوہ کے نام (ص ۱۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کر نیکی منظوری دی گئی۔
— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۲۹ء حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ دالہ محمد سعید نام غرہ جمادی الاول ۱۳۲۹ء سے (ص ۱۶) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۲۹ء ونیکٹش راؤ متونی اکثر کیٹیو اخیر کی بیوہ کے نام (ص ۱۷) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔
— اوائل ماہ رجب ۱۳۲۹ء حسب تحریک محمد صاحب عدالت کو توالی امور عامہ صیفہ تعلیمات صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق مقعد امور مذہبی کے دونوں فرزند ان سید خوش اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اہم سکہ عثمانیہ (ص ۱۸) روپیہ وظیفہ تعلیمی حسب کر نیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۲۹ء بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد تیراک کے نام جو اس وقت لندن میں ہیں۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۲۹ء بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب دہلوی کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۲۹ء بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک فضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کلدار وظیفہ تسلیم جاری کر نیکی منظوری شرف صدور لائی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۲۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر نامیہ کے نام پچیس روپیہ کھدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ جنرل اسپنل کے زون کی خوراک کیلئے سالانہ (موسم) کا

روپیہ بحساب فی نرس (۵۰) روپیہ سک عثمانیہ ماہانہ دینے کی براہم خسروانہ منظوری صادر ہوئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سک عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سر بلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تایخ فوقی سے (۹ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ) دو سو پچاس روپیہ سک کھدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ حاجی عواد الدین اخوند زادہ کے نام ۵۰ روپیہ ماہوار جاری کیے گئے۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ھ مخدوم علیشاہ صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام (۵۰) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ھ سید مصطفیٰ صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۲۳۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سک کھدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۵۰ھ نیشن ہونے پر محافل سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دو سو روپے جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔
— آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ تک مہاراجہ سردار عظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز الشاہ قادی کے نام چاس روپے کے عثمانیہ تاحیات جاری کرینکی منظوری دی گئی۔

عظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۹)

نصیب

— مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر میں سلطنت پیشکارنے ۷ ارجادی الاول ۱۲۴۵ھ روز چہارم کو نواب لی اللہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہواں بلدہ نے ایٹ ہوم دیے خصوصاً ۲ رجب ۱۲۴۵ھ کو راجہ دھن راج گینر سنگیر جی نے گیان بلن میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پر تکلف تھا جس پر اتیل مرہاٹن ریڈیٹ بہادر اور مس ہارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جمنٹین لیڈنر ساہوکاران و مغزین بلدہ و سکندریا آباد ہو گئے تھے۔

— ۱۸ ارشوال ۱۲۴۵ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سردار عظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے جہان رہے بعد وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا ادلی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر و خواجہ اسد اللہ خاں بہادر بغرض تعلیم و ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بھی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کرا کے ۱۰ اریچھ ۱۲۴۵ھ ہجری کو فائز بلدہ ہوئے۔

۲۲ ربیعہ ثانیہ ۱۲۴۵ھ کو مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر سردار عظم بغرض تبدیل آب و ہوا شنبہ بزمیر بنگلور اکسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۴ محرم ۱۲۴۵ھ روز دو شنبہ صبح مراجعت فرما کر بلدہ کو

۳۔ ۲۴۵ء روز چار شنبہ کو ہمارا جہ سرکش پرشاہ صدر عظم بہادر بغرض ختم ہو گیا
شب کو صبح زمانہ کو نور تشریف لیکے۔ اور ۳۵ء محرم ۱۲۵۰ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلکہ ہو۔
۱۲۔ ۳۵ء محرم ۱۲۵۰ روز یکشنبہ کو ہمارا جہ سرکش پرشاہ صدر عظم بہادر باب حکومت
چند روز کیلئے کو نور تشریف فرما ہوئے۔

سیول لیٹ

سیول لیٹ یعنی (یعنی فہرست عہدہ داران گزشتہ) علاقہ سرکار عالی ابتداً دفتر متدی فیما
میں ترتیب پاکر ۱۲۵۰ء سے بزبان اردو انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اس میں عہدہ داران
نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقریر عہدہ حالیہ۔ سکونت۔ تنخواہ مع الوتس درج رہتا ہے
اور اراکین کونسل آف اسیٹلٹ کبنت کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں
نیز اسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار۔ نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور
علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج پافا عہدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت
جمہور داران و سررشتہ داروں کی تعداد متعہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور ۱۲۵۰ء
سے چند سنوں کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہو کر طبع ہوتی ہے۔ ۱۲۵۰ء تا ۱۲۹۱ء
کے سیول لیٹوں کے آخر میں گزشتہ عہدہ دار اور عامل فوج کی تعداد اور اذکی تنخواہ ملکی غیر ملکی
دقوم کی مراحت موجود ہے اور ۱۲۹۱ء سے ۱۳۰۵ء تک ہر سال ہی سیول لیٹ
طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنی ۱۳۰۵ء سے ۱۳۱۵ء تک ہر سال ہی کے شش ماہی بزبان
اردو و انگریزی شائع ہونی لگی پھر اسکے بعد یعنی ۱۳۱۵ء سے اب بجائے شش ماہی کے سالانہ
ایک ہی سیول لیٹ شائع ہوتی ہے۔ سیول لیٹ ابتدائی ۱۲۹۱ء سے ۱۳۱۵ء تک دفتر فیما میں
ترتیب بجائی تھی مں بعد ۱۳۱۵ء سے دفتر صدر محاکمی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ مں ابتداً ۱۲۹۱ء
تائید ۱۳۱۵ء تک سیول لیٹوں کا ایک صدر گوشوارہ شکل تختہ طالعہ درج ہے۔

صدر گو شوارہ وقت داد پھمدہ دارانک یوں مع ہوا والو نس علاقہ کلا علی
من ابتداء محمد و آلہ فایت علی علیہ السلام

جسد مقدار	یاد و یمن و عیانی	پارسی	الک سلام	الک هنوز	نصفه	نصفه
تند از دست با هواد	تند از دست با هواد	تند از دست با هواد	تند از دست با هواد	تند از دست با هواد	تند از دست با هواد	تند از دست با هواد
۱۲	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۱۱	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۱۰	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۹	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۸	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۷	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۶	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۵	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۴	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۳	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۲	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲
۱	۱۰	۹	۶	۵	۳	۲

۲۶	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۲۷	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۲۸	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۲۹	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۰	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۱	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۲	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۳	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۴	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰
۳۵	مکرر و ۱۲۳	۹۶	۲۸۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۹۳	۲۲	۲۰۰

۳۶	کیم آرد سزاسان	۱۳۶	لوی فایض	۵۷۲	لوی فایض	۲۳	لوی فایض	۷۱	لوی فایض	۸۱۷	لوی فایض
۳۷	کیم آرد سزاسان	۱۴۳	لوی فایض	۶۰۲	لوی فایض	۲۹	لوی فایض	۷۲	لوی فایض	۸۲۹	لوی فایض
۳۸	کیم آرد سزاسان	۱۵۱	لوی فایض	۶۵۹	لوی فایض	۳۶	لوی فایض	۷۳	لوی فایض	۹۰۸	لوی فایض
۳۹	کیم آرد سزاسان	۱۵۶	لوی فایض	۷۱۶	لوی فایض	۴۵	لوی فایض	۷۴	لوی فایض	۹۷۹	لوی فایض
۴۰	کیم آرد سزاسان	۱۶۶	لوی فایض	۷۵۹	لوی فایض	۵۰	لوی فایض	۷۵	لوی فایض	۱۰۳۵	لوی فایض
۴۱	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۰۶	لوی فایض	۶۱	لوی فایض	۷۶	لوی فایض	۱۰۶۸	لوی فایض
۴۲	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۷۰	لوی فایض	۷۷	لوی فایض	۱۰۵۹	لوی فایض
۴۳	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۷۸	لوی فایض	۱۰۹۲	لوی فایض
۴۴	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۴۵	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۴۶	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۴۷	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۴۸	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۴۹	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض
۵۰	کیم آرد سزاسان	۱۷۷	لوی فایض	۸۵۶	لوی فایض	۸۳	لوی فایض	۷۹	لوی فایض	۱۱۲۳	لوی فایض

تختہ تعداد عہدہ اس بول علامہ کرامی خواہ معائنہ بن ہو جب بول سے ۲۹۵ اف

نفاذ	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پارسی	عیسائی و یورپین	جمہ تھاد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	نواب دارالمہام	۱	۱	۱	۱	۱
۲	پیشکار	۱	۱	۱	۱	۱
۳	سین الہام	۱	۱	۱	۱	۱
۴	سین الہام فوج	۱	۱	۱	۱	۱
۵	مال و فینانس	۱	۱	۱	۱	۱
۶	سین الہام عدالت	۱	۱	۱	۱	۱
۷	سین الہام کوٹوالی	۱	۱	۱	۱	۱
۸	سین الہام تفرقا	۱	۱	۱	۱	۱
۹	میزان	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	صدر	۱	۱	۱	۱	۱

لے پندرہ ہزار روپے کا مقدرہ سکے مالی - ۱۵۰۰۰ ہزار روپے کا مقدرہ سکے مالی -

تختہ گوشوارہ تعداد عہد داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ انوس

نشان سہل	نام علاقہ	اہل ہندو						اہل اسلام					
		ملکی			غیر ملکی			ملکی			غیر ملکی		
		جلد تعداد	تعداد	تعداد	جلد تعداد	تعداد	تعداد	جلد تعداد	تعداد	تعداد	جلد تعداد	تعداد	تعداد
۱	کونسل آف ایسٹ	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	اسٹانڈرڈ ایسٹ	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	پرنسپل فینانس	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	ہوم سکریٹری	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۵	مستوی مال	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۶	مستوی لکھنؤ	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	مستوی تعلیمات	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۸	دفتر انگریزی	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۹	تعلیمات	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۰	دفتر ملکی	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۱	میزان فائزیدین	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۲	علاقہ مالکڑی	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	ہنسپر مینر لال	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۴	صوبہ مالوان	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فان سلسلہ	نام مقام	اہل ہنود			اہل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
		۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵۲	صدر تہستان تعمیرات	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۵۳	تہستان تعمیرات	۰	۲	۲	۲	۶	۸
	ملاقہ تعمیرات	۰	۲	۲	۲	۱۲	۱۴
۵۴	صفائی بلبدہ	۰	۱	۱	۱	۲	۳
۵۵	متفرقات	۰	۰	۰	۳	۲	۵
	صدر سیر	۲۰	۲۶	۲۶	۱۸۸	۱۲۳	۳۱۱

[illegible]

[illegible]

بہوجب سیول سٹ ۱۹۵۷ء

پاسی		عیسائی دیوردرین و غیرہ						جلد تعداد ملکی و غیر ملکی		جلد تعداد ملکی		جلد تعداد ملکی	
جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی	جلد تعداد ملکی	جلد تعداد غیر ملکی
۱۲	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۰	۰	۱	۵	۰	۰	۱	۵	۲	۳	۳	۳	۷	۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۵	۲	۳	۵	۱
۰	۰	۱	۵	۰	۰	۱	۵	۳	۳	۲	۲	۷	۱
۲	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷	۸	۱۵	۱۵	۱۵
۰	۰	۲	۲	۰	۰	۲	۵	۱۱	۱۱	۷	۱۸	۱۸	۱۸
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۱۹	۱۹	۱۹	۳۸	۳۸	۳۸
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۲۱	۲۱	۲۱	۷۶	۷۶	۷۶
۰	۰	۱	۵	۲	۳	۳	۳	۷	۷	۲	۱۱	۱۱	۱۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۲۸	۷	۳۵	۳۵	۳۵
۲	۵	۷	۷	۲	۱	۹	۱۱	۱۳	۱۳	۹	۲۲	۲۲	۲۲
۲	۲	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۸	۸	۵	۱۳	۱۳	۱۳

ردیف	نام علاقه	اهل هندو						اهل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبه داران	۲۱	۳	۲۴	۲۳	۲۳	۴۶	۲۴	۲۴	۴۸	۲۴	۲۴	۴۸
۳	تعلقداران اهل دوم و سوم و غیره	۹۳۱	۶۶۵	۱۵۹۶	۱۶۸	۱۶۸	۳۳۶	۱۶۸	۱۶۸	۳۳۶	۱۶۸	۱۶۸	۳۳۶
۴	بندوبست	۱۰۸	۵۵	۱۶۳	۲۳۵	۲۳۵	۴۷۰	۲۳۵	۲۳۵	۴۷۰	۲۳۵	۲۳۵	۴۷۰
۵	عمده کسب انعام	۷	۰	۷	۷	۷	۱۴	۷	۷	۱۴	۷	۷	۱۴
جمله نیزان باگزاران													
۱	چوبینه	۲۳	۲	۲۵	۲۵	۲۵	۵۰	۲۵	۲۵	۵۰	۲۵	۲۵	۵۰
۲	بدعت	۲۸	۱۲	۴۰	۶۲	۶۲	۱۲۴	۶۲	۶۲	۱۲۴	۶۲	۶۲	۱۲۴
۳	کر و گری	۹۹۹	۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۲۶۴۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۲۶۴۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۲۶۴۰
۴	کاخه مهور	۱۲	۰	۱۲	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۴
۵	دارالضرب	۱۲	۱	۱۳	۱۵	۱۵	۳۰	۱۵	۱۵	۳۰	۱۵	۱۵	۳۰
۶	پشه خانه	۷۹	۵	۸۴	۸۴	۸۴	۱۶۸	۸۴	۸۴	۱۶۸	۸۴	۸۴	۱۶۸
۷	دفاتر و خزانه	۱۳۳	۸	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱	۲۸۲	۱۴۱	۱۴۱	۲۸۲	۱۴۱	۱۴۱	۲۸۲
عدالت													
۱	عالیه عدالت	۱۲	۲	۱۴	۱۴	۱۴	۲۸	۱۴	۱۴	۲۸	۱۴	۱۴	۲۸
۲	مشیر قاضی	۱	۱	۲	۲	۲	۴	۲	۲	۴	۲	۲	۴

پارسی		عیسائی و یهودین و غیره						جمعه تعداد ملکی و غیر ملکی		جمعه صید زان	
جمعه تعداد	جمعه تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمعه تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمعه تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمعه تعداد	جمعه تعداد
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۲۵	۱۱	۸۹
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۰۹	۲۳	۲۳	۱۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱	۵۹	۱۱	۱۲
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۹	۲۵	۱۲
۶	۱	۰	۱	۲	۲	۲	۲	۱۳۲۸	۱۲	۱۲	۱۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۹	۳	۵۲	۵۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۳	۱۸	۹۱	۹۱
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۱۱	۳۲۸	۱۲	۱۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۰	۱۴	۱۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۶	۳۳	۲۰۲	۲۰۲
۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱۴۸	۲۲	۲۰۰	۲۰۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۳۳	۸۲	۸۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۶	۶

ردیف	نام علاقه	اہل ہندو			اہل اسلام								
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد						
		۱	۲	۳	۴	۵	۶						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	عدالت دیوانی بیرون	۱۸	۲	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱	۵	۱
۴	عدالت دیوانی خرد	۱	۰	۰	۱	۱	۱۴	۱۳	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۵	عدالت جوہاری بلڈ	۱	۱	۱	۲	۱	۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۵	۱۳	۱۳
۶	دارالقضاء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	قضایا عروب	۱	۰	۰	۱	۱	۵	۴	۵	۴	۴	۴	۴
۸	محکمات قضیہ سابقہ	۱	۰	۰	۱	۱	۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۹	ناظم عدالت تھانوی	۱	۱	۱	۱	۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۰	مددکاران عدالت	۱	۰	۰	۱	۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۱	ناظران عدالت	۱۱	۳	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۲	مددکاران عدالت	۱۱	۳	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	منصفان جوہری	۱	۱	۱	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
میزان عدالت		۱	۱	۱	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
اکوٹنی و محاسب		۱	۱	۱	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
اکوٹنی و محاسب		۱	۱	۱	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
اکوٹنی و محاسب		۱	۱	۱	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

پارسی		عیسائی دیورہین وغیرہ		جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی		جملہ صدقہ خیران	
جملہ تعداد ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	غیر ملکی	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد ملکی	غیر ملکی
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳
۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱
۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹
۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳
۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳
۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱
۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶			

ردیف	نام خانوادگی	اهل منبر						اهل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جز تعداد	ملکی	غیر ملکی	جز تعداد	ملکی	غیر ملکی	جز تعداد	ملکی		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	مجتهدان کتب الی اخلاص	۳۳۸	۴۰	۱۱	۵	۵	۱۸	۸	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۴	محاسب	۳	۲	۵	۵	۵	۱۸	۸	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
میزان کتب الی محاسب		۲۰۵	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
متفرقات													
۱	تعلیمات	۸۵	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲	طبابت	۵	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	دارالطبیع	۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴	تقریرات عامه	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۵	صفای بلده	۶	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۶	مجلس تصفیة قرضه
ذکی کلاس													
۷	صطبن و فیلان
۸	مقیم افشین نجار	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹	مید ترجمه	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
صدر میز		۲۰۲۱	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

[illegible]

نسخه عهد داران سول علیه السلام بر کار عالی تعداد ماهوار الوهن مجب سول علیه السلام

ردیف	نام علامت	ایل منو	ایل اسلام	پرسی	یو پوین میانی	جمله تعداد
۱	مدار المہام	۱	۱	۱	۱	۱
۲	پیشکار	۱	۱	۱	۱	۱
۳	معین المہمان	۱	۱	۱	۱	۱
۴	امشاف مدار المہام	۱	۱	۱	۱	۱
۵	مقصدی					
۱	مقصدی لکھنوی	۱	۱	۱	۱	۱
۲	ہوم سکرٹری	۲	۲	۲	۲	۲
۳	مقصدی لکھنوی	۲	۲	۲	۲	۲
۴	مقصدی مال	۳	۳	۳	۳	۳
۵	مقصدی فتر کل	۱	۱	۱	۱	۱
۶	مقصدی انگریزی	۳	۳	۳	۳	۳
۷	مقصدی خانگی	۲	۲	۲	۲	۲
۸	مقصدی کولر	۱	۱	۱	۱	۱
۹	مقصدی نشی خانہ	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	مقصدی صرفا	۲	۲	۲	۲	۲
۱۱	مقصدی پشی	۱	۱	۱	۱	۱

ردیف	نام مقام	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	یورپین	جمله داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	میزان عمومی	۱	۱۵	۵	۱۰	۱۲
۶	علاقه صدر محاسنی					
۱	صدر محاسنی	۵	۵	۵	۵	۱۱
۲	شاخ خزانة عامه	۰	۲	۰	۰	۲
۳	شاخ فوج و نصب	۲	۱	۰	۰	۳
	میزان صدر محاسنی	۸	۸	۱	۱۰	۱۶
۷	علاقه مال					
۱	انکسیر جنرال	۰	۲	۰	۲	۴
۲	صوبید انامہ دگارا	۰	۸	۰	۰	۸
۳	اول قلعہ داران	۵	۱۰	۲	۰	۱۷
۴	دوم قلعہ داران	۱	۱۳	۵	۰	۲۰
۵	سوم قلعہ داران	۲	۱۱	۱	۰	۱۵
۶	تخصیص داران	۱۰	۲۰	۴	۰	۳۴
	میزان ناگزاری	۲۶	۱۳۰	۱۳	۲	۱۴۰

ردیف	نام مسأله	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	یورپین میانی	جدول داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	مال بندوبست	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰
۹	جنگلات	۰	۰	۰	۱	۱
۱۰	کافه مهور	۰	۱	۰	۱	۲
۱۱	آبکاری	۰	۱	۱	۱	۳
۱۲	کرورگیری	۳	۴	۱۲	۰	۲۲
۱۳	دارالشرب	۰	۰	۰	۱	۱
۱۴	علاقه عدالت	۰	۰	۰	۱	۱
۱	هانی کورٹ	۱	۴	۰	۰	۸
۲	دیوانی خرد	۰	۲	۰	۰	۴
۳	فوجداری	۰	۴	۰	۰	۴
۴	دارالقضاء	۰	۲	۰	۰	۲
۵	قضایا عرب	۰	۱	۰	۰	۱
۶	اطراف بلده	۱	۴	۰	۰	۱
	میزان عدالت	۲	۱۸	۰	۰	۲۰
۱۵	محس	۰	۵	۰	۲	۴
۱۶	کو توالی	۰	۰	۰	۰	۰
۱	لب	۴	۳۶	۰	۰	۴

رقم	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پارسی	یورپین مسیحی	جملہ آباد
۱	کوٹوالی اضلاع	۲	۵	۶	۹	۱۲
۱	کوٹوالی اضلاع	۱	۱	۱	۱	۱
۲	نظامت کوٹوالی	۱	۱	۱	۱	۱
۳	ہتھمان کوٹوالی	۱	۱	۱	۱	۱
۴	امین کوٹوالی	۱	۱	۱	۱	۱
۵	میزان کوٹوالی	۱	۱	۱	۱	۱
۶	کوٹوالی اضلاع	۲	۵	۶	۹	۱۲
۷	مندیئر ان بلدہ	۱	۱	۱	۱	۱
۸	پٹیا خانہ	۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۹	علاقہ قیلمات	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	نظامت قیلمات	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	حیدر آباد کالج	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	مدارس بلدہ	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	نوبل اسکول	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	میزان قیلمات	۱	۱	۱	۱	۱

ردیف	نام علاقه	اقل نمود			اقل سهام			پارسی			یورپین میانی			جلد تعداد	
		۳	۲	۱	۵	۴	۳	۸	۷	۶	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۹	دارا طبع	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۲۰	طبابت	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۲۱	متفرقات	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱
۲۲	اصطبل و نیلانه	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱
۲۳	نظامت	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۲۴	ماهور و متفرقات	۰	۰	۰	۸	۰	۰	۱	۰	۰	۲	۱	۰	۱	۱
۲۵	کار آموز	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱
۲۶	مهد و دارا و تفرق	۲	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱
۲۷	علاقه صفائی	۳	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۱
۲۸	تعمیرات	۱۱	۰	۰	۳۳	۰	۰	۲	۰	۰	۵۱	۰	۰	۸۸	۱
مجموع		۹۹	۱۱	۱	۱۱۳	۱۰	۱۰	۳۰	۱۰	۱۰	۹۰	۱۰	۱۰	۱۱۳	۱۱

تختہ عہد داران یوں ملکہ کفر علی تعدا و تخواف الزوال بسبب الٹ یگریم آذر

[illegible]

[illegible]

خان ملک	نام ملک	اہل ہنود	اہل اسلام	پارسی	میسائی و زرتشتی	جملہ تعداد
۱	۲	۳	۵	۶	۷	۱۲
۱	علاقہ مالگری	۱	۶	۱	۰	۸
۲	صوبہ داری	۱	۶	۱	۰	۸
۳	اول تعلقہ دارا	۱	۱۳	۱	۰	۱۵
۴	دو گار تعلقہ دارا	۳	۲۲	۰	۰	۲۵
۵	تخصیص داران علاقہ دیوانی	۱۰	۱۲	۲	۰	۲۴
۶	تخصیص داران علاقہ صرغ محنت دیوانی	۰	۴	۰	۰	۴
۷	علاقہ مالگری	۱۵	۱۰	۲	۰	۲۷
۸	سرشتہ بندوبست	۲	۲۰	۳	۰	۲۵
۹	سرشتہ جنگلات	۲	۴	۱	۲	۲۲
۱۰	سرشتہ کوہ گیری	۲	۱۱	۳	۱	۲۲
۱۱	سرشتہ آبکاری	۵	۱۱	۰	۰	۲۲
۱۲	سرشتہ معدنیات	۴	۱۶	۰	۰	۲۶
۱۳	زراعت	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	سرشتہ صنعت و حرفت	۰	۱۲	۰	۰	۱۲
۱۵	انکار باہمی	۰	۰	۰	۰	۰

تاریخ	نام علاقه	اقل بنود	اقل اسلام	پارسی	میدانی و یورومین	جمله داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	شسته عدالت					
۱	جلس عالی عدالت	۱	۱۵	۱۰	۱	۱۰
۲	عدالت دیوانی	۲	۲	۲	۲	۲
۳	عدالت فوجداری	۱	۲	۲	۲	۲
۴	عدالت اراکضی	۱	۱	۱	۱	۱
۵	نظاره منصفین اضلاع	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
	میزان عدالت	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
	محس کو توالی	۲	۳	۳	۳	۳
	کو توالی بلده	۲	۸	۸	۸	۸
	کو توالی ضلع	۱	۲	۲	۲	۲
۱	نظمت کو توالی	۱	۲	۲	۲	۲
۲	پولس رزنگ کل	۲	۲	۲	۲	۲
۳	هتمان دنگار	۸	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
	میزان کو توالی	۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
	صد میزان کو توالی	۱۳	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴

فصل	نام علمه	ایل بنود	ایل اقسام	پارسی	میدانی و دودین	جولت زاد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سر رشته قیامت	۵۶	۵۳	۳	۲۳	۱۲
۲	سر رشته پیه	۰	۱۰	۱	۰	۱۱
۳	سر رشته طبابت	۳۴	۳۸	۱۰	۱۳	۱۰
۴	اگریزی و یونانی	۰	۵	۰	۰	۵
۵	جبر پیش از شب	۰	۵	۰	۰	۵
۶	تعلیمات و ابیسی	۳۱	۳۸	۵	۹	۹
۷	متفرقات	۹	۱۰	۰	۰	۲۶
۸	صفائی	۱	۸	۱	۰	۱۰
۹	لوگلفن و زکوت	۰	۶	۰	۰	۶
۱۰	آف وارڈز	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	جمعه و میزان	۱۲۰	۸۰	۳۰	۴۱	۱۲
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ملٹری لسٹ فوج باقاعدہ و بیقاعدہ علاقہ سرکار علی یکم آذر ۱۳۰۶											
رقم	نام علاقہ	اہل ہند	اہل اسلام	پارسی	انگریزی	جمہد					
۱	باقاعدہ	۲	۵	۶	۸	۱۲					
۱	استان	۰	۱	۰	۰	۸					
۲	رسالہ حبوش	۰	۶	۰	۰	۱۴					
۳	علاقہ توپخانہ	۰	۰	۰	۰	۱۲					
۴	رسالہ	۱	۱۰	۰	۳	۲۱					
۵	پلٹن دوم	۰	۰	۰	۴	۱۸					
۶	پلٹن سوم	۰	۱۱	۰	۳	۲۱					
۷	پلٹن چہارم	۹	۳	۰	۵	۱۰					
۸	پلٹن ہفتم	۱۳	۲	۰	۵	۱۹					
۹	جوت با پلٹن	۵	۰	۰	۰	۱۲					
	میزان باقاعدہ	۴۱	۶۱	۰	۴۴	۴۶					
	امپریل ریسٹریکٹڈ										
۱	استان	۰	۲	۰	۲	۴					
۲	رسالہ اول امپریل ریسٹریکٹڈ	۱	۴	۰	۰	۵					

نشان	نام علاقه	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	انگریزی	جمله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	رساله دوم -	۱	۳	۵	۷	۹
۴	میزان ارباب سیرت	۲	۹	۷	۲	۱۳
۱	گو لکنده برگیده	۶	۶	۷	۷	۶
۲	رساله	۰	۰	۰	۰	۰
۳	پیش	۰	۰	۰	۰	۰
۴	تو بخانه	۱	۳	۷	۰	۲
۵	میزان گو لکنده برگیده	۱	۱۶	۷	۰	۱۴
۶	صدر میزان باقاعده	۳۴	۸۶	۷	۰	۱۶
۱	بیقا عده	۰	۵	۷	۱	۶
۲	نظام محو جمعیت	۱	۲۰	۷	۰	۲۱
۳	شبهه راجه راجه راجه	۰	۲۵	۷	۰	۲۵
۴	رساله خاص	۰	۰	۰	۰	۰
۵	سرشته راجه راجه	۲	۱۰	۷	۰	۱۲
۶	سرشته راجه راجه	۱	۲۱	۷	۰	۲۲
۷	سرشته راجه راجه	۲	۲	۷	۰	۶
۸	سرشته راجه راجه	۱	۷	۷	۰	۸

ردیف	نام مقام	ایل هندو	ایل اسلام	پارسی	انگیزی	جسد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سرشته راجه گردای	۵	۵	۵	۵	۵
۹	پرشاد متونی	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۱	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۲	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۳	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۴	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۵	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۶	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۷	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۸	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۹	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۰	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۱	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۲	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۳	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۴	سرشته راجه ملک	۵	۵	۵	۵	۵

[illegible]

فہرست جہد و انانج باقاعدہ بنیاد و تخواہ ملوٹن علاقہ سرکار عالی باقیہ ۱۳۲۱

خانہ	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پارسی	یورپین و سائی	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	حاصل					
۲	باقاعدہ					
۳	اسٹان	۹	۹	۹	۹	۹
۴	توپخانہ	۸	۸	۸	۸	۸
۵	رسالہ حبوش	۱	۱	۱	۱	۱
۶	تہرڈ لائنرز	۳	۳	۳	۳	۳
۷	پلٹن اول	۱	۱	۱	۱	۱
۸	پلٹن دوم	۱	۱	۱	۱	۱
۹	پلٹن سوم	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	پلٹن چارم	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	جمعیت نظام مجید	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	رسالہ اول امپریل	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۳	سرکس ٹروپس	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۴	رسالہ دوم	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	گو لکندہ لائنرز	۲	۲	۲	۲	۲
۱۶	پلٹن قلعہ گو لکندہ	۱	۱	۱	۱	۱

ردیف	نام علاقه	اثر بنو		اثر اسلام		پارسی		یورپین میسای		جمله	
		شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	تو چنان قتل و کشتن	.	.	۳	۳	۳	۳
۱۵	طبابت فوجی	۵	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۱۲	۱۲
۱۶	مستغرق	.	.	۵	۵	۵	۵
۱۷	پرس ماژی گارڈ
۱۸	باروت خانه	.	.	۱	۱	۱	۱
	میزان با مقدمه	۹	۸	۸	۸	۲	۲	۱۳	۱۳	۱۰	۱۰
حصه دوم											
افواج بنفای											
۱	دفتر نظم جمعیت	.	.	۵	۵	۵	۵
۲	جمہوراران بلا شستر	.	.	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۳	تحت نظم جمعیت
۳	سرشتہ جات زیر نظر
نظم جمعیت											
۱	والف مشورہ راجہ راکھ	۱	۶	۳	۳	۳	۳
مستوفی											
۱	دب مشورہ راجہ راکھ	۱	۶	۸	۸	۶	۶

ردیف	نام علاقه	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		یور وین وینائی		جند	
		تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سرشته بندری متونی	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۲	سرشته نعل شاد متونی	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۸
۳	سرشته نعل شاد متونی	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۴	سرشته سونل متونی	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۸
۵	سرشته راجه نامک متونی	۱	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۵	۸
۶	سرشته راجه پرمی متونی	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۷	سرشته زرنگ	۳	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۸	پر شاد متونی	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۹	سرشته راجه پرمی	۱	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۸
۱۰	کشن متونی	۰	۲۲	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۲۲	۸
۱۱	سرشته راجه سوانی	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۸
۱۲	سرشته راجه پرمی	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۸
۱۳	راج متونی	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۸

شماره	نام علاقہ	الہ ہندو	الہ اسلام	پکسی	یورپین عیسائی	جمہوریہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵

تفان ملل	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پرسی	یورپی میانی	جلد
		۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
ی	سرشت رام راؤ	۱	۱	۱	۱	۱
ک	سرشت رائے	۱	۱	۱	۱	۱
ل	ونیک پراستنی	۱	۱	۱	۱	۱
(۵)	سرشت بالکش متونی	۱	۱	۱	۱	۱
	سکیم ہڈاران کوتوالی ضلع	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
	میزان فوج بقیہ	۳۰	۱۰۸	۱	۱	۱۳۹
	صد میزان باقاعدہ و بقاعدہ	۳۹۶	۱۹۳	۲	۱۲	۲۲۴

تخته ماهوار یا بان امدادی سالانه و ماهوار عطا دیوانی کثرت
بموجب ضمیمه موازنه سالانه
سالانه

تاریخ	نام ارباب	اهل بنود	اهل اسلام	پارسی	عیسائی و یهودین	باصرت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	اداء مدارس					
	مقامی					
۱	مدارس فوقانیه	۰	۲	۰	۲	۰
۲	مدارس ابتدائی	۰	۹	۰	۲	۰
۳	مدارس متوسطه	۶	۱۶	۰	۲	۰
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	۱۱۰	۰	۵	۰
	اداء غیر ملکی					
	تحت اقتدار	۰	۰	۰	۰	۰
	جامه عثمانیه					
	تحت نظام	۰	۲۵	۰	۰	۰
	یکیت امداد	۰	۰	۰	۰	۰
	تسبک کمی	۰	۰	۰	۰	۰

شماره	نام الوا	اهل هندو	اهل اسلام	پارسی	یوپی میانی	بلوچت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	امداد کتب خانجا	۵۲	۵۲	۳	۱۰	۱۲
۲	برای تعلیم مدرسه	۲	۲	۳	۱۰	۱۱
۳	اعزامات مقرر	۱۲	۱۲	۳	۱۰	۱۲
۴	غیر مقرر			۳	۱۰	۱۱
۵	استعوائی و تنگنا			۳	۱۰	۱۱
۶	دیگر خیزه جات			۳	۱۰	۱۱
۷	چند اخبارات			۳	۱۰	۱۱
۸	امداد مطب انگریزی	۲	۲	۳	۱۰	۱۱
۹	امداد مطب یونانی	۱۵	۱۵	۳	۱۰	۱۱
۱۰	امداد مجلی ضلع			۳	۱۰	۱۱
ماہانہ						
۱	ماہوار یا باں	۲۸	۲۸	۲	۱۰	۱۲
۲	خاص رعایتی	۲۸	۲۸	۲	۱۰	۱۲
۳	ماہوار یا باں	۲۸	۲۸	۲	۱۰	۱۲
۴	فوائض یا باں	۲۸	۲۸	۲	۱۰	۱۲

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے انوس کیلئے مختص کئے گئے ہیں

نشان	قسم انوس	نشان	قسم انوس	نشان
۱	پرنس انوس	۱۸	ڈوینرن چاچ انوس	ض
۲	لوکل انوس	۱۹	ڈیویٹا انوس	ق
۳	ڈیوٹیشن انوس	۲۰	پیشی انوس	د
۴	ڈگری انوس	۲۱	اوسیا انوس	ش
۵	موٹر انوس	۲۲	اسپیشل پے	ت
۶	کرایہ مکان	۲۳	کنٹر بیوشن انوس	ث
۷	بہتہ مدافی	۲۴	پیا سیج پے	خ
۸	حسب سوارى		x	
۹	انوس باسپ			
۱۰	لوکل فنڈ انوس			
۱۱	سمجوری انوس			
۱۲	بورڈنگ انوس			
۱۳	انوس لکچرارى			
۱۴	انوس پرنسپل			
۱۵	انوس دس پرنسپل			
۱۶	انوس زاید کار			
۱۷	انوس قحط			

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)
صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس میں اب تک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۸ء سے
مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی میں منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲-آبان ۱۳۳۸ء جلد
۵۹ نمبر ۴۳) جزا دل ص ۳۶۲

سک

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)
بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۳ قانون سکہ قرطاس
سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ء جمیع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ
ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۸ء قدیم سکہ حالی کے سکہ محبوبیہ کے
ساتھ (جواب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دی گئی
تھی وہ صرف ۳۰-آبان ۱۳۳۴ء تک جاری رہیگی۔ یکم آذر ۱۳۳۴ء اور
اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہیں ہو لوگ ٹنڈی کی
چھٹیت حاصل نہیں رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے
خزائن سرکار بن عثمانیہ روپیہ کے بدلہ میں حالی سکہ روپیہ کالیا جانا
موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ء نمبر ۲ جلد (۵۸) صفحہ ۴۲ جزا دل
اعلان نمبر ۳ ۱۳۳۸ء صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (عم)
جریدہ ۱۵-دے ۱۳۳۸ء جزو ثانی ص ۱۶۶۔

تختہ تعداد کہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۳۴۰ھ
(سلسلہ کیلئے ٹائٹل ہوستان آصفیہ حصہ پنجم نمبر ۵۴)

نفاذ سال	سہ	تعداد ادا شدہ	تعداد بقیہ	تعداد ادا شدہ	تعداد بقیہ	تعداد ادا شدہ	تعداد بقیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۲ھ	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷	۲۳۳۷	۰	۷۹۴۷
۲	۱۳۳۵ھ	۸۳۱۱	۳۶۷	۵۱۸	۱۳۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	۱۳۳۶ھ	۳۶۳۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	۱۳۳۷ھ	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	۱۳۳۸ھ	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۴۲	۰	۷۰۴۲
۶	۱۳۳۹ھ	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۳۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	۱۳۴۰ھ	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۶۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد بالینی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۳۴۰ھ

نشان سکه	سنگ	تعداد سکه روپیه	سکه پانی مالیتی	سکه دانی مالیتی	جزیره ان مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۲ ف	لکھنوی سکه روپیه	۰	۱۰۰۰	دولاب
۲	۱۳۳۵ ف	۰	۰	لکھنوی	لکھنوی
۳	۱۳۳۶ ف	۰	۰	۰	۰
۴	۱۳۳۷ ف	سارو	۰	۱۰۰۰	۰
۵	۱۳۳۸ ف	۰	۰	لکھنوی	دولاب
۶	۱۳۳۹ ف	۰	۰	۰	۰
۷	۱۳۴۰ ف	۰	۰	۰	۰
میزان	لکھنوی سکه روپیه	۰	لکھنوی	لکھنوی	لکھنوی

تخمینه تعداد مالیتی سکه مسی و نیکل مسکوک شده دارالضرب برکار کا
من ابتداء ۱۳۳۲ ف لغایت ۱۳۴۰ ف

نشان سکه	سال سنگ	سکه نیکل یکانی	سکه نیکل پانی	سکه نیکل یکانی	جزیره دانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۲ ف	۰	۰	لکھنوی	لکھنوی

[illegible]

سکہ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان اصفیہ حصہ پنجم نمبر ۴۴)

نوٹس مجریہ یا قبل ۱۳۳۳ھ کے مکرر اجرائی کی مانعیت ہوئی۔ جریدہ مورخہ

۲۹۔ اردی بہشت ۳۳۴ ف جزوم ص ۵۳۔

۱۔ اعلان نشان ۳ صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۶-۱۲ ذی القعدة ۱۳۳۹ھ بمقدّمہ

موقوفہ کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان

نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کر دی جائیگی جن کے پاس ہوں مدت مہینہ کے

اندر داخل کہ در ۱۰ جلد و حلد (۶۰) منبر ۷ مورخہ ۱۵۔ دے ۳۳۸

جز دوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی

من ابتداء ۳۲۸۰۰۰ اف لغاية ۳۳۹۰۰۰ اف

شماره	شماره	تاریخ حکم برای	توالجریده و متبایع و مستند	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	ملا	اعلان محکمہ فینانس نشان (۹)	جریده ۱۶ - خرداد ۱۳۲۸	
		۱۶ - خرداد ۱۳۲۸	نمبر ۴۲ جلد ۵۰	
۲	ملا	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۰)	جریده ۱۳ - شهریور ۱۳۲۸	تبریم اعلان نشان ۹ - مورخ
		۹ - شهریور ۱۳۲۸	نمبر ۴۲ جلد ۵۰	۱۲ - خرداد ۱۳۲۸
۳	ملا	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱)	جریده ۲۱ - آذر ۱۳۲۹	تبریم اعلان نشان ۱۰ - مورخ
		۳ - آذر ۱۳۲۹	نمبر ۳۳ جلد ۵۱	۹ - شهریور ۱۳۲۸
۴	ملا	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۲)	جریده ۱۲ - دسمبر ۱۳۲۹	تبریم اعلان نشان ۱۱ - مورخ
		۲۲ - آذر ۱۳۲۹	نمبر ۸ جلد ۵۱	۳ - آذر ۱۳۲۹
۵	دو کدڑ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۳)	جریده ۴ - فروردی ۱۳۲۹	تبریم اعلان نشان ۱۲ - مورخ
		۲۸ - اسفند ۱۳۲۹	نمبر ۲۶ جلد ۵۱	۲۲ - آذر ۱۳۲۹
۶	سکه کوڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴	جریده ۳۱ - فروردی ۱۳۳۰	تبریم اعلان نشان ۱۳ - مورخ
		۱۹ - فروردی ۱۳۳۰	جز و دوم ص ۳۷۸	۲۸ - اسفند ۱۳۲۹
۷	چهار کوڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵	جریده ۱۵ - فروردی ۱۳۳۰	تبریم اعلان نشان ۱۴ - مورخ
		۱۰ - اسفند ۱۳۳۰	نمبر ۲۰ جلد ۵۶	۱۹ - فروردی ۱۳۳۰
۸	۷ کوڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶	جریده ۷ - اسفند ۱۳۳۰	تبریم اعلان نشان ۱۵ - مورخ
		۱۰ - بهمن ۱۳۳۰	نمبر ۱۴ جلد ۵۸	۱۰ - اسفند ۱۳۳۰
۹	سکه کوڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷	جریده ۲۷ - مرداد ۱۳۳۱	تبریم اعلان نشان ۱۶ - مورخ
		۵ - تیر ۱۳۳۱	نمبر ۲۲ جلد ۵۹	۱۰ - بهمن ۱۳۳۰

۱۰	مکروٹ	اعلان صدر محاسبی ۱۳۳۸	جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۵	برہمیر اعلان نشان ۱۷-۱۸ مورخہ ۵-۱۳۳۶
۱۱	مکروٹ	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱-۱۳۳۹	جریدہ نشان (۴۷)	۵-۱۳۳۶

باب دوم

تختہ حقیقی آبدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدا ۱۳۳۴ تا ۱۳۳۵

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ صفحہ ۷۵)

فصل اول

نشان	نام الواب	باب ۱۳۳۵	باب ۱۳۳۶	باب ۱۳۳۷	باب ۱۳۳۸
۱	۲	۳	۴	۵	۶
الف	الو ابیل	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
(الف)	مالگزاری	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
دب	چوینا شالی	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
۲	چوینا	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
۳	کروٹ گیری	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ

۴	الف	آبکاری	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
۴	(ب)	افیون گانجہ	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
۵	الف	کاغذ مختوم	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
۵	(ب)	رجب رشین	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
۶		معدنیات	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
		میزان الف	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
	الف	پٹہ برابر	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
	الف	سود	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
	ج	دارالضرب سکہ قطاس	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع
۹		دارالضرب	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع	کروڑ ع ع ع

۱۰	سکر قلاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۱	هند لون بٹا	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
	میزان (ج)	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۲	ٹپہ خانہ	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۳	آبپاشی	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۴	ریلوے	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۵	برقی (دھار)	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۶	درک شاپ	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۷	(خالص)	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۸	طہارت	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
۱۹	ٹیلیفون	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
	صنعت و تجارت	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس
	میزان (د)	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس	لوم لاس

ج ۲۰	ترقیات عامہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۲۱	رقم متعلقہ از	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
	محمود قحط	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
ی ۲۲	متفرقات	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
	صد بنیان	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
	از (۳۴۱)	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ دیوانہ سرکار عالی من ابتداء سال ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۸
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۳)

سلسلہ	نام البواب	بابہ ۱۳۳۲	بابہ ۱۳۳۳	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
زوالف	اخراجات متعلقہ					
۱ الف	وصول مال	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۱ الف	مالگزاری	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۱ ب	مالگزاری آبپاشی	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۲	چوبینہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۳	کرور گری	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۴ الف	بکاری	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۴ ب	افیون گاونچہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ
۵ الف	کاغذ محتموم	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ	سیرکامیہ

۵ ب	رحلریس	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۶	معدنیات	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
	میزان الف	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۸ الف	سود	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۸ ب	سنگ فدا	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
ج	قرضه	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۹	دالضرب	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۰	سکه قرطاس	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۱	هندوان و شادون	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
	میزان (ج)	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۲	شبه خانه	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۳	داخل حضور پوز	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۴	انظام مملکت	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۵	اخراجا یاسی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۶	بیمه	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی
۱۷	منصب	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی	میرزا علی

۱۸	جمعیت	بنالکھو	مولا لکھو	سیرالکھو	اسامان	لکھو
۱۹	عدالت	میر صائے	میر لکھو	میر لکھو	لکھو	لکھو
۲۰	محاسب	میر لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۱	کو توالی	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۲	تعلیمات	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۳	طبابت	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۴	مذہبی	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۵	زراعت	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۶	علاج حیوانات	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۷	انجن اتھار ہائی	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۸	دفتر خورد	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۲۹	صفائی و ارائش	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۳۰	عمار و شوارع	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
	میزان (دو)	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
ز	تجارتی شہر	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۳۱	آپاشی	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۳۲	ریلوے	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۳۳	برقی	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو
۳۴	طباعت	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو	لکھو

۳۵	صفت و تجارت	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
	بزرگ (زر)	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
(ج) ۳۶	ترقیات عامه	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
دالف ۳۷	امداد قحط	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
دب ۳۸	تعمیر قحط شده	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
دالف ۳۹	تفرقات	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
	صد و میزان	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
	از (۱ تا ۱۱)	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری

تخمین حقیقی آمدنی البواب غیر سرکاری من ابتداء ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۸

شماره	نام البواب جمع	بابه ۱۳۳۲	بابه ۱۳۳۳	بابه ۱۳۳۴	بابه ۱۳۳۵	بابه ۱۳۳۶	بابه ۱۳۳۷
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
م	توضیحات	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
ن	موقوفات	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری
س	امانت سوری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری	روانکاری

[illegible]

تخمہ حقیقی اخراجات البواب غیر سرکاری من ابتداء ۳۳۲ الف لغایۃ ۳۳۸ الف

سلسله فشان	نام الجواب چرخ	بابه ۳۳۳۱	بابه ۳۳۳۵	بابه ۳۳۳۶	بابه ۳۳۳۸
۱	۲	۳	۴	۵	۶
م	توفه سرکاری	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل
ن	محفوظات	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل
س	بانت سودی	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل
ع	بانت بلا سودی	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل

س	پیشگی سودی	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا
ق	پیشگی بلا سودی	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا
ر	ارسال
مش	مراجہ طلب
	میزان ابواب	سے کروڑ	سے کروڑ	سے کروڑ	سے کروڑ
	خارجہ غیر کاری	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا	سے لے لیا

تختہ ادائی قرضہ کی سرکاری بابتہ موازنہ ۱۳۴۰ء

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

بقایا ادائی	تختہ رقم ادا شدہ یا ادائی ۱۳۳۹	رقم ادا شدہ انہ ۱۳۳۸ء	تعداد ادائی رقم قرضہ	نوعیت قرضہ	بستان
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲۰۱ھ میں ہوا اور اسی وقت سے اسکی حدود میں بلدہ و بیرون بلدہ دونوں داخل تھے ۱۲۸۶ھ میں بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت میں دی گئی پھر ۱۲۸۶ھ میں یہہ ہر دو رقبات صفائی میں ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ھ میں حدود چادرگھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر متحدہ تعمیرات کی نگرانی میں دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادرگھاٹ کا علماًً آغاز ہوا ۱۲۹۵ھ میں اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے۔ مگر چند ہی برسوں پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی میں دیدیا گیا ۱۲۹۶ھ میں حسب الحکم علی حضرت جسد چادرگھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قائم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۶ھ بلدہ کی اور چادرگھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہو کر ایک کمیٹی کی نگرانی میں دی گئی جو اب تک برابر قائم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۸ھ کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ میں پانچ ایکسل آفیسر (۹)، آفیشل د ملازم، اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکسل آفیسر اور آفیشل ارکان میں کیا فرق ہے اس کو کہیں نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکسل آفیسر ارکان کی تعریف میں کون داخل ہیں ۱۳۰۸ھ میں ایکسل آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کو تو ال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک منج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں میں صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ء میں شریک معتمد مالگڈاری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا۔ ۱۳۱۳ء میں نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کو توالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۵ء میں تھے ان کا مقرر سرکار سے ۱۳۰۶ء میں تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہو کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل میں موجود نہیں ہے۔ ۱۳۰۹ء میں جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کر دی گئی تھی اور نئے آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کر دی گئی تھی اور یہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پانچگاہ کی تبدیل تا وقتیکہ حکام پانچگاہ کی خواہش نہ ہو تکبیا کے ۱۳۱۳ء میں ارکان ملازم (۵)، اور غیر ملازم (۴) تھے اور ۱۳۰۷ء میں (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے امداد ۱۳۱۲ء میں جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کر دی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل میں آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل میں نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت بتلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ء) وسط ۱۳۱۲ء ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵)، ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کر کے (۱۳) کر دی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھا دی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ء صفحہ ۲۲۰) صفائی حیدر آباد دو علاقوں کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ میں شامل ہیں۔ صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ میں بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہیں اور ہر سمت میں

بملاحظہ سمیت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ میں حلقہ جات کی بترتیب
ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالغ و گھاڑیوں کے متعلق یہی ایک ایک تختہ درج ذیل
ہے لہذا یہاں ایک ہیہ تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن میں صفائی بلدہ و بیرون
بلدہ و چادر گھاٹ کی سمتیں حلقے اور ان کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات
و بازارات ردیف و ارتبائے گئے ہیں تاکہ ہر ناداقف شخص کو نام کوچہ و
بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جائے نیز اس کے ساتھ میرٹھ گھاٹ
کے متعلق یہی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ نسبت
۱۳۳۱ء لغایت ۱۳۳۶ء اس پانچ سال کے عرصہ میں کس قوم میں تول کیا حال رہا
اولاً سرشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹- بہمن ۱۲۹۴ء ہوم آفس سے
متعلق متابعہ چند سال کے بعد بہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعزات
سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶- دے ۱۳۲۹ء
حکمر سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴- آبان ۱۲۹۴ء میں ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون
بلدہ میں بدون حصول چٹھی اجازتی حکمر صفائی مکانات تعمیر نہ ہو اگرین۔
۲۲- دے ۱۲۹۶ء کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے
ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔
۲۸- تیر ۱۳۰۵ء کو حکم ہوا کہ (۸) گز میں شہر پناہ کی تفصیل سے چھوڑ کر اجازتی
چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸- امرداد ۱۳۱۲ء کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۱ء میں مشہر کیا گیا تھا کہ روڑوں
میں کسی قسم کی کاشت جس میں فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب
حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادر گھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح نڈی مین نہ کرے۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۳ء کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرا تا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیج دیا کریں کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کر دیا جائے اور بصیۃ خسروی کیفیت بمراہ فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

۱۳۲۳ء مین بیگم پیٹھ اور اس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کر کے ایک جدید حلقہ (د) قائم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے مین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۳۲۳ء جلد (۵۵) نمبر ۱۳ جز اول۔

۱۳۳۶ء جلد (۵۹) نمبر ۱ جز اول صفحہ ۴۰) حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ دے ۱۳۳۶ء جلد (۵۹) نمبر ۱ جز اول صفحہ ۴۰) غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر پنجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

یکم آذر ۱۳۰۴ء سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیوں اور جانوروں پر ٹکس لینا شروع ہوا۔ اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔ حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو اکٹہ واقع مین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کر کے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی ۵۰ دس روپیہ منہا کر کے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ء سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قائم کیا تھا بعد ۱۳۲۵ء مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کر کے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۳۱ء

۱۳۳۲ء سے اکتہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بموضع تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنیکا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۱۳۳۲ء جلد ۴۴ نمبر ۳ جز اول۔ اندرون حدود صفائی بلده چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ء سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چار کماندار (عصا) گاڑی دو کماندار (عصا) گھوڑا (۱۳) ناپ عصم بدو یکم آذر ۱۳۲۹ء سے سابقہ ٹکس مذکورہ میں اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چار کماندار (لحم) گاڑی دو کماندار (عصا) گھوڑا (۱۳) ناپ عصم بذریعہ فرمان خسروی مترشدہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء یہ حکم شرف صدور لایا کہ بمعاوضہ ٹکس املاک و جانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کرڈگری بلده سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلده کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹکس وصول کیا جائے سالانہ ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۴۴۔ تیر ۱۳۳۲ء جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جز اول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کشن و محمد مجلس صفائی حیدر آباد واقع ۱۶۔ خرداد ۱۳۳۱ء رقبہ صفائی حیدر آباد میں سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عصم) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۰ء شرف صدور لائی اور یہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰۔ امداد الیہ تک ٹکس دفتر صفائی میں داخل کر دیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۶۔ آبان ۱۳۳۶ء جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جز اول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق ریہ (اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق بھی)

اور موٹر سیکل کے متعلق عہد روپیہ ٹکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات | محلہ ٹکس گورڈ بکل گورڈ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ء کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ء کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

۱۔ حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ء جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گورڈ ۷ جمادی الثانی ۱۳۱۴ء سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

۲۔ محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہیں غرنی سمت حوض گوشہ محل شرعی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیر و باغ شمشیر الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیر جی تاراستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ء جلد ۵۷ جزا اول صفحہ ۱۲۰)۔

۳۔ محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰) نمبر ۳۳ جزا اول صفحہ (۳۳۴)۔

۴۔ محلہ حیدر گورڈ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی ہوئی ہے اس کا نام حسب فرمان خروئی مصدر ۲۸ شعبان ۱۳۳۸ء معایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۳ء جلد ۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۶ء ایرنا گٹہ ریلوے اسٹیشن و جدید سڑکین جو حدود صفائی میں واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

۵۔ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ء جلد ۵۲ نمبر ۳۱ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا بیل مسلم جنگ روبروئے مائیکورٹ و بیل قدیم کا نام سڑک

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔
 ماہ تیر ۱۳۲۸ء میں منجانب صفائی بلدہ حیدر آباد و اندائی تعلیم چوتھے
 درجہ تک بزبان اردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلا فیس دینے کی غرض سے
 بلدہ کے مختلف محلوں میں چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے
 انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست
 کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حوالہ صفائی شاخ بلدہ

بابۃ سال ۱۳۰۰ء تا ۱۳۲۰ء

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ مصفیہ چہم صفحہ ۱۵۱)

رقبہ	نام سمت	بابۃ ۱۳۰۰ء تا ۱۳۱۹ء			بابۃ ۱۳۱۹ء تا ۱۳۲۰ء			بابۃ ۱۳۲۰ء تا ۱۳۲۱ء		
		تعداد نفوس			تعداد نفوس			تعداد نفوس		
		مرد	عورت	کلی	مرد	عورت	کلی	مرد	عورت	کلی
۱	سمت اول اندرون	۲۹۹۱۲	۲۱۲۱۷	۵۱۱۲۹	۱۲۲۴۳	۱۰۸۷۰	۲۳۱۱۳	۱۱۲۱۳	۲۱۵۴۶	۲۲۷۵۹
۲	سمت دوم اندرون	۲۹۹۱۲	۲۱۲۱۷	۵۱۱۲۹	۱۲۲۴۳	۱۰۸۷۰	۲۳۱۱۳	۱۱۲۱۳	۲۱۵۴۶	۲۲۷۵۹
۳	سمت سوم اندرون	۲۹۹۱۲	۲۱۲۱۷	۵۱۱۲۹	۱۲۲۴۳	۱۰۸۷۰	۲۳۱۱۳	۱۱۲۱۳	۲۱۵۴۶	۲۲۷۵۹
۴	سمت چہارم اندرون	۲۹۹۱۲	۲۱۲۱۷	۵۱۱۲۹	۱۲۲۴۳	۱۰۸۷۰	۲۳۱۱۳	۱۱۲۱۳	۲۱۵۴۶	۲۲۷۵۹

۵	سمت اول بیرون	۷	سمت دوم بیرون	۸	سمت سوم بیرون	۹	جمله میزان شاخ بلده
	۷۱۹۳		۵۶۷۱		۳۳۷۷۶۲		
	۱۳۱۲۲۸		۲۵۱۱۳		۱۸۰۹۵۷		
	۹۵۸۴		۴۵۱۵		۲۴۲۶		۳۳۲۶۷۷
	۱۳۸۹۳		۸۶۶۷		۴۰۹۵		۷۲۱۲۶
	۱۳۷۵۹		۹۰۰۶		۴۰۰۷		۷۱۸۳۷
	۲۷۹۷۲		۱۷۷۱		۵۷۱۵		۱۳۲۳۹۱
	۱۰۰۵۵		۷۱۲۷		۲۳۴۶		۵۰۵۰۵
	۱۷۰۴۱		۹۰۴۲		۳۷۶۲		۶۵۹۹۱
	۱۵۳۵۱		۸۶۶۱		۳۴۴۹		۶۰۷۰۵
	۳۳۹۹۲		۱۷۸۰۰		۷۲۲۶		۱۲۱۲۱۲

تختہ خانہ شماری مردم شماری حدود صفائی شاخ چادرگٹ
بابۂ سال ۱۳۳۱ء تا ۱۳۳۲ء

ردیف	ردیف	ردیف	نام حلقه	نام حلقه	نام حلقه
۱	۱	۲	حلقه الف	۱	۲
۲	۳	۴	حلقه الف	۳	۴
۳	۵	۶	حلقه الف	۵	۶
۴	۷	۸	حلقه الف	۷	۸
۵	۹	۱۰	حلقه الف	۹	۱۰
۶	۱۱	۱۲	حلقه الف	۱۱	۱۲
۷	۱۳	۱۴	حلقه الف	۱۳	۱۴
۸	۱۵	۱۶	حلقه الف	۱۵	۱۶
۹	۱۷	۱۸	حلقه الف	۱۷	۱۸
۱۰	۱۹	۲۰	حلقه الف	۱۹	۲۰
۱۱	۲۱	۲۲	حلقه الف	۲۱	۲۲
۱۲	۲۳	۲۴	حلقه الف	۲۳	۲۴
۱۳	۲۵	۲۶	حلقه الف	۲۵	۲۶
۱۴	۲۷	۲۸	حلقه الف	۲۷	۲۸
۱۵	۲۹	۳۰	حلقه الف	۲۹	۳۰
۱۶	۳۱	۳۲	حلقه الف	۳۱	۳۲
۱۷	۳۳	۳۴	حلقه الف	۳۳	۳۴
۱۸	۳۵	۳۶	حلقه الف	۳۵	۳۶
۱۹	۳۷	۳۸	حلقه الف	۳۷	۳۸
۲۰	۳۹	۴۰	حلقه الف	۳۹	۴۰
۲۱	۴۱	۴۲	حلقه الف	۴۱	۴۲
۲۲	۴۳	۴۴	حلقه الف	۴۳	۴۴
۲۳	۴۵	۴۶	حلقه الف	۴۵	۴۶
۲۴	۴۷	۴۸	حلقه الف	۴۷	۴۸
۲۵	۴۹	۵۰	حلقه الف	۴۹	۵۰
۲۶	۵۱	۵۲	حلقه الف	۵۱	۵۲
۲۷	۵۳	۵۴	حلقه الف	۵۳	۵۴
۲۸	۵۵	۵۶	حلقه الف	۵۵	۵۶
۲۹	۵۷	۵۸	حلقه الف	۵۷	۵۸
۳۰	۵۹	۶۰	حلقه الف	۵۹	۶۰
۳۱	۶۱	۶۲	حلقه الف	۶۱	۶۲
۳۲	۶۳	۶۴	حلقه الف	۶۳	۶۴
۳۳	۶۵	۶۶	حلقه الف	۶۵	۶۶
۳۴	۶۷	۶۸	حلقه الف	۶۷	۶۸
۳۵	۶۹	۷۰	حلقه الف	۶۹	۷۰
۳۶	۷۱	۷۲	حلقه الف	۷۱	۷۲
۳۷	۷۳	۷۴	حلقه الف	۷۳	۷۴
۳۸	۷۵	۷۶	حلقه الف	۷۵	۷۶
۳۹	۷۷	۷۸	حلقه الف	۷۷	۷۸
۴۰	۷۹	۸۰	حلقه الف	۷۹	۸۰
۴۱	۸۱	۸۲	حلقه الف	۸۱	۸۲
۴۲	۸۳	۸۴	حلقه الف	۸۳	۸۴
۴۳	۸۵	۸۶	حلقه الف	۸۵	۸۶
۴۴	۸۷	۸۸	حلقه الف	۸۷	۸۸
۴۵	۸۹	۹۰	حلقه الف	۸۹	۹۰
۴۶	۹۱	۹۲	حلقه الف	۹۱	۹۲
۴۷	۹۳	۹۴	حلقه الف	۹۳	۹۴
۴۸	۹۵	۹۶	حلقه الف	۹۵	۹۶
۴۹	۹۷	۹۸	حلقه الف	۹۷	۹۸
۵۰	۹۹	۱۰۰	حلقه الف	۹۹	۱۰۰
۵۱	۱۰۱	۱۰۲	حلقه الف	۱۰۱	۱۰۲
۵۲	۱۰۳	۱۰۴	حلقه الف	۱۰۳	۱۰۴
۵۳	۱۰۵	۱۰۶	حلقه الف	۱۰۵	۱۰۶
۵۴	۱۰۷	۱۰۸	حلقه الف	۱۰۷	۱۰۸
۵۵	۱۰۹	۱۱۰	حلقه الف	۱۰۹	۱۱۰
۵۶	۱۱۱	۱۱۲	حلقه الف	۱۱۱	۱۱۲
۵۷	۱۱۳	۱۱۴	حلقه الف	۱۱۳	۱۱۴
۵۸	۱۱۵	۱۱۶	حلقه الف	۱۱۵	۱۱۶
۵۹	۱۱۷	۱۱۸	حلقه الف	۱۱۷	۱۱۸
۶۰	۱۱۹	۱۲۰	حلقه الف	۱۱۹	۱۲۰
۶۱	۱۲۱	۱۲۲	حلقه الف	۱۲۱	۱۲۲
۶۲	۱۲۳	۱۲۴	حلقه الف	۱۲۳	۱۲۴
۶۳	۱۲۵	۱۲۶	حلقه الف	۱۲۵	۱۲۶
۶۴	۱۲۷	۱۲۸	حلقه الف	۱۲۷	۱۲۸
۶۵	۱۲۹	۱۳۰	حلقه الف	۱۲۹	۱۳۰
۶۶	۱۳۱	۱۳۲	حلقه الف	۱۳۱	۱۳۲
۶۷	۱۳۳	۱۳۴	حلقه الف	۱۳۳	۱۳۴
۶۸	۱۳۵	۱۳۶	حلقه الف	۱۳۵	۱۳۶
۶۹	۱۳۷	۱۳۸	حلقه الف	۱۳۷	۱۳۸
۷۰	۱۳۹	۱۴۰	حلقه الف	۱۳۹	۱۴۰
۷۱	۱۴۱	۱۴۲	حلقه الف	۱۴۱	۱۴۲
۷۲	۱۴۳	۱۴۴	حلقه الف	۱۴۳	۱۴۴
۷۳	۱۴۵	۱۴۶	حلقه الف	۱۴۵	۱۴۶
۷۴	۱۴۷	۱۴۸	حلقه الف	۱۴۷	۱۴۸
۷۵	۱۴۹	۱۵۰	حلقه الف	۱۴۹	۱۵۰
۷۶	۱۵۱	۱۵۲	حلقه الف	۱۵۱	۱۵۲
۷۷	۱۵۳	۱۵۴	حلقه الف	۱۵۳	۱۵۴
۷۸	۱۵۵	۱۵۶	حلقه الف	۱۵۵	۱۵۶
۷۹	۱۵۷	۱۵۸	حلقه الف	۱۵۷	۱۵۸
۸۰	۱۵۹	۱۶۰	حلقه الف	۱۵۹	۱۶۰
۸۱	۱۶۱	۱۶۲	حلقه الف	۱۶۱	۱۶۲
۸۲	۱۶۳	۱۶۴	حلقه الف	۱۶۳	۱۶۴
۸۳	۱۶۵	۱۶۶	حلقه الف	۱۶۵	۱۶۶
۸۴	۱۶۷	۱۶۸	حلقه الف	۱۶۷	۱۶۸
۸۵	۱۶۹	۱۷۰	حلقه الف	۱۶۹	۱۷۰
۸۶	۱۷۱	۱۷۲	حلقه الف	۱۷۱	۱۷۲
۸۷	۱۷۳	۱۷۴	حلقه الف	۱۷۳	۱۷۴
۸۸	۱۷۵	۱۷۶	حلقه الف	۱۷۵	۱۷۶
۸۹	۱۷۷	۱۷۸	حلقه الف	۱۷۷	۱۷۸
۹۰	۱۷۹	۱۸۰	حلقه الف	۱۷۹	۱۸۰
۹۱	۱۸۱	۱۸۲	حلقه الف	۱۸۱	۱۸۲
۹۲	۱۸۳	۱۸۴	حلقه الف	۱۸۳	۱۸۴
۹۳	۱۸۵	۱۸۶	حلقه الف	۱۸۵	۱۸۶
۹۴	۱۸۷	۱۸۸	حلقه الف	۱۸۷	۱۸۸
۹۵	۱۸۹	۱۹۰	حلقه الف	۱۸۹	۱۹۰
۹۶	۱۹۱	۱۹۲	حلقه الف	۱۹۱	۱۹۲
۹۷	۱۹۳	۱۹۴	حلقه الف	۱۹۳	۱۹۴
۹۸	۱۹۵	۱۹۶	حلقه الف	۱۹۵	۱۹۶
۹۹	۱۹۷	۱۹۸	حلقه الف	۱۹۷	۱۹۸
۱۰۰	۱۹۹	۲۰۰	حلقه الف	۱۹۹	۲۰۰

شماره	ناحہ	باب۱۳۰۰ شام ۱۸۹۱ء				باب۱۳۰۰ شام ۱۹۰۱ء				باب۱۳۰۰ شام ۱۹۱۱ء			
		تعداد مکان	تعداد نفوس	مرد	عورت	تعداد مکان	تعداد نفوس	مرد	عورت	تعداد مکان	تعداد نفوس	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷			

میر محلگان اعزاز کی ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں اور جن کی یافت سالانہ (سا) چھ سو سے زائد ہے انکی تعداد سمت اور قوم واری بابت ۱۳۳۱ء کا ایک تختہ مرتب کر کے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ میں ۱۳۳۱ء کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ نسبت ۱۳۳۱ء کے ۱۳۳۱ء میں یعنی پانچ سال کے عرصہ میں کس سمت اور کس قوم میں تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

رقبہ	نام سمت یا طلقہ	اہل ہندو				اہل اسلام				پارسی				عیسائی دیوبندین				جملہ تعداد			
		۱۳۳۱ء	۱۳۳۲ء	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء	۱۳۳۹ء	۱۳۴۰ء	۱۳۴۱ء	۱۳۴۲ء	۱۳۴۳ء	۱۳۴۴ء	۱۳۴۵ء	۱۳۴۶ء	۱۳۴۷ء	۱۳۴۸ء	۱۳۴۹ء	۱۳۵۰ء
۱	سمت اول اندرون بلدہ	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷	۰	۰
۲	سمت دوم	۳۲	۳۵	۳۲۲	۲۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۲۸۷	۰	۰
۳	سمت سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۱۳۸	۰	۰
۴	سمت چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۹	۲۲۹	۰	۰
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۳	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۶۱	۰	۰
۲	سمت دوم																				
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶	۰	۰
۲	سمت دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹	۰	۰

تفان کسل	نامت یاطق	ایل بنود		ایل اسلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جمله تعداد	
		حصاد	موت	حصاد	موت	حصاد	موت	حصاد	موت	حصاد	موت
۳	حصه سوم	۱۹	۶	۱۳۱	۱۰۶	۱۶۰	۱۱۲
۴	" چهارم	۲۰	۲۲	۴۸	۵۸	۹۸	۸۰
	میزان سکت دوم	۱۵۴	۱۳۳	۲۹۸	۳۳۳	۴۵۵	۴۶۷
۳	سکت سوم										
۱	حصاد اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۱۷۳	۱۵۰
۲	" دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۱۵۰	۸۵
۳	" سوم	۹	۳	۳۵	۳۲	۵۴	۳۵
۴	" چهارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۱۰۴	۷۸
	میزان سکت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۴۸۱	۴۴۸
۴	سکت چهارم										
۱	حصاد اول	۱۲۳	۱۳۳	۱۹۵	۱۹۹	۳۱۸	۳۳۳
۲	" دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۱۱۲	۱۰۵
۳	" سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۳۰	۱۱۶	۱۷۹
۴	" چهارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۵۹	۷۵

		۲۱۷	۲۳۷	۳۸۸	۴۵۲	۴۰۵	۶۸۹
	میزان کت چارم										
	صدر میزان	۶۳۰	۶۰۳	۱۷۴۳	۱۸۶۲	۲۳۹۳	۲۴۴۵
	اندرون بلده										
میزون بلده											
فان	نام طبقه و حصه	اهلی هندو		اهلی اسلام		پارسی		عسائی و دیودین		جمله تعداد	
		میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان
۱	حلقه اول										
۱	حصه اول	۳۲	۶۱	۲۴۹	۳۰۳	۲۸۱	۳۶۴
۲	حصه دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	۲۳۳	۲۰۲
۳	" سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۱	.	.	.	۶۶	۸۸
۴	" چهارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	۶۰	۸۴
	میزان حلقه اول	۸۷	۱۲۳	۵۶۳	۶۱۴	۱	.	.	.	۶۵۱	۷۳۸
۲	طبقه دوم										
۱	حصه اول	۹	۳	۱۲	۲۱	۲۱	۲۵
۲	" دوم	۳۱	۲۵	۲۲	۲۲	۵۳	۴۷
۳	" سوم	۹	۵	۱۰	۲۰	۱۹	۲۵
۴	" چهارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	۴۲	۱۱۰

نشان	نام حلقه و صد	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جلہ تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
	میزان حلقہ و صد	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۳	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۱۱	۳۸
۲	" دوم	۵	.	۲۱	۱۸	۲۶	۱۸
۳	" سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۳۲	۳۱
۴	" چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۱۹	۱۳
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلکہ	۱۹۴	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	.	۱	.	.	۸۷۴	۱۰۴۶

حد و صفائی چادر گھاٹ

نشان	نام حلقہ و صد	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جلہ تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	حلقہ (الف)										
۱۰	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	.	.	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۸۰	۲۹	۵	۰	۱	۳	۱۳	۸	۶۰	۱۵	حصد دوم	۱
۲۸۳	۲۶۰	۳	۳	۱	۲۰	۲۳۶	۲۲۶	۳۳	۲۶	" سوم	۳
۲۲۵	۱۳۳	۲۲	۱۶	۵	۱	۱۳۸	۸۹	۵۰	۳۶	" چهارم	۴
۶۹۳	۳۶۶	۳۶	۲۲	۶	۶	۳۳۹	۳۵۶	۲۱۰	۹۱	میزان طقه (الف)	
										طقه (ب)	۲
۲۳۰	۲۶۲	۱۶	۲۵	۱۸	۱۳	۱۳۳	۱۵۵	۷۱	۶۹	حصه اول	۱
۹۵	۱۱۶	۳۳	۳۳	۳	۱۲	۳۴	۳۶	۱۸	۳۵	" دوم	۲
۲۹۶	۳۶۶	۲	۶	۶	۱	۲۵۴	۲۶۵	۲۳۳	۲۰۵	" سوم	۳
۳۱۱	۲۶۰	۱	۱	۰	۱	۲۵۸	۱۹۹	۵۲	۵۹	" چهارم	۴
۱۱۳۲	۱۱۱۰	۵۳	۶۵	۲۸	۲۶	۶۸۶	۶۵۷	۳۶۵	۳۶۸	میزان طقه (ب)	
										طقه (ج)	۳
۱۹۰	۱۰۳	۰	۱	۱	۱	۱۱۷	۵۷	۷۲	۳۳	حصه اول	۱
۹۳	۸۸	۰	۰	۰	۰	۳۶	۳۳	۳۸	۳۳	" دوم	۲
۱۹۰	۱۶۹	۰	۰	۱	۱	۲۴	۳۳	۱۶۷	۱۳۶	" سوم	۳
۱۸۷	۲۳۱	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۲۰	۸۳	۱۱۱	" چهارم	۴
۶۶۱	۶۰۱	۲	۱	۲	۲	۲۸۸	۲۵۳	۳۷۱	۳۳۵	میزان طقه (ج)	

شماره	نام طبقه	اهل هند		اهل اسلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جمله تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۳	حلقه (د)										
۱	حاصل	۱۳	۲۶	۲۹	۵۳	۲۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۲	۳۸	۵۱	۸۸
۴	" چهارم	۱۶	۲۸	۱۲	۳۸	۳۰	۷۶
	میزان حلقه (د)	۹۹	۱۳۱	۸۳	۱۷۵	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقه (ه)										
۱	حاصل اول	۳۳	۹	۳۱	۳۳	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	۵۶	۳۴
۴	" چهارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	۶۰	۲۷
	میزان حلقه (ه)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقه (و)										
۱	حاصل	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۴۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	.	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصه سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۳
۴	" چهارم	۲۸	۳۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۳
	بزرگان ملقه (د)	۶۹	۸۳	۱۳۳	۲۳۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر بنیران و درود صفائی چادر ملقه	۱۰۶۱	۱۲۲۵	۱۵۹۳	۱۷۹۰	۳۶	۲۰	۱۱۹	۱۰۶	۲۸۱۳	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکے گاڑیاں کی بیوٹر کار و موٹر سیکل جس پر شدہ محکمہ صفا علی علیہ

من ابتداء ۳۳۵ ف لغایۃ ۳۳۹ ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ اصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

سند	جلد قعده ادکار طریان و محبتک	تعداد موثر کار	تعداد موثر سیکل	تعداد ادسیکل
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۳۳۵ اف	۳۷۰	۹۳۷	۵۹۷۳
۲	۳۳۶ اف	۳۱۵۷	۱۱۹۷	۶۹۳۳
۳	۳۳۷ اف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۰۷۲۹
۴	۳۳۸ اف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۳۲۳۳
۵	۳۳۹ اف	۳۷۲۲	۸۰۲	۱۵۳۳۷

جلد قعده ادسیکل
و محبتک

تختہ مویشی و گوسفندان فی بج شدہ مسلخ حد و صفائی حیدر آباد
 من ابتداء ۱۳۳۵ھ لغایۃ ۱۳۳۹ھ
 (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۵)

سلسلہ	فی	تقداد سالانہ		سلسلہ	فی	تقداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۵ھ	۱۸۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	۱۳۳۸ھ	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	۱۳۳۶ھ	۶۴۸۰	۳۶۵۴۰۰	۰	۱۳۳۹ھ	۱۵۱۰۳	۳۱۵۵۲۴
۳	۱۳۳۷ھ	۷۹۲۰	۲۴۳۰۰۰				

تختہ اسماعت و حلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ و چادر گھاٹ ہو قوعہ حیدر آباد
 محلہ جات و بازارات و مقامات و کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمہ پولیس بلدہ
 و محکمہ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے
 لحاظ سے فہرست مرتب و ضبط کر رکھے ہیں صفائی حیدر آباد و حصوں میں منقسم ہے یعنی
 ایک صفائی بلدہ کے اوپر دوسرے صفائی چادر گھاٹ کے نام سے موسوم ہے
 صفائی بلدہ میں اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواصلات اطراف بلدہ
 اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادر گھاٹ میں شامل ہیں اور اس طرح
 صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصوں کے نام سے اور صفائی چادر گھاٹ
 حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک
بیضہ تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے
ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد
۱۳۴۰ھ

سلسلہ	نام محلہ یا کوپہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱		رولیف (الف)	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۲		استبارچوک	اول اندرون	اول	بلدہ
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ
۴		افضل بدر دازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ
۵	بازار	اکبر چاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ
۶		الادہ بیتیان	اول بیرون	دوم	بلدہ
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ
۸		رولیف (ب)	سوم اندرون	اول	بلدہ
۹		بارہ گلی	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۱۰		باغ معنا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۱۱		باکو ارم	دوم بیرون	اول	بلدہ
۱۲		بالا گنج	اول بیرون	سوم	بلدہ
		برہمن ٹڈی دیاوت پور			

ردیف	نام محلہ یا کچہ وغیرہ	نام گذر	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ	نام علائقہ صفائی	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برمنڈی (بگیم بازار)	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھونہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بگیم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		رولیف (دپ)				
۱۹		بھنگڑی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ د	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		نیچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		رولیف (دت)				
۲۲		ناٹ بن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجاگوڑہ	حلقہ ب	"	"	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تینہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		رولیف (دٹ)				
۲۷	مقطعہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

۲۸	جنگم ٹھ	دوم بیرون	دوم	بلده
۲۹	جوشی داڑی	حلقہ دال	اول	چادر گھاٹ
۳۰	جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلده
۳۱	جہان نما	سوم بیرون	اول	بلده
		رولیف (ج)		
۳۲	چادر گھاٹ	اول اندرون	دوم	بلده
۳۳	چادر گھاٹ	اول بیرون	اول	بلده
۳۴	چارکمان	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۵	چارینار	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۶	چارینار	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۷	چارعل	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۸	چنگنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلده
۳۹	چٹل گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ
۴۰	چمپا دروازہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۱	چنل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلده
۴۲	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلده
۴۳	چیلہ پورہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۴	چوراہہ جنبی	حلقہ دال	دوم	چادر گھاٹ
۴۵	چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادر گھاٹ
		رولیف (ح)		

تاریخ	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۶		جیب نگر	حلقه داو	اول	چادرگھاٹ
۳۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ
۳۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ
۳۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ
۵۰		حیدرگوڑہ	حلقه ب	اول	چادرگھاٹ
		رولیف (خ)			
۵۱		نخزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ
۵۲		خیریت آباد	حلقه داو	دوم	چادرگھاٹ
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقه داو	سوم	چادرگھاٹ
		رولیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ
۵۵		دبیر پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۵۶		دبیر پورہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ
۵۹		دودہ باولی	سوم اندرون	اول	بلدہ
۶۰		دول گوڑہ	حلقه الف	دوم	چادرگھاٹ
۶۱		دہلی دروازہ	چهارم اندرون	اول	بلدہ
۶۲		دھول پیٹھ	حلقه دال	دوم	چادرگھاٹ

۶۳	اچر	دھول بیٹھ	حلقہ ۵۵	حصہ اول	چادرگھاٹ
۶۴		رکاب گنج	رولیف (د)	اول	بلدہ
۶۵		زیرستان پور	رولیف (نما)	اول	چادرگھاٹ
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۶۷		بہری منڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ
۶۹	بازار	سیلمن جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۲		سیتارام ٹیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ
۷۳	مقطعہ	شاہ پور جی	رولیف (دش)	دوم	چادرگھاٹ
۷۴		شاہ علی بندہ	حلقہ الف	اول	بلدہ
۷۵		شام گنج	دوم اندرون	اول	بلدہ
۷۶		شاہ علی بندہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۸		شکر کوٹھ	چہارم اندرون	اول	بلدہ
			رولیف (ص)		

شماره	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاء مصفائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷۹	بازار	مصصام الملک	اول اندرون	چهارم	بلده
۸۰	محله	عالم علیخان	چهارم اندرون	دوم	بلده
۸۱		غمان شاهی	حلقه ج	اول	چادرگاه
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلده
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلده
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلده
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلده
۸۶		عمده بازار	سوم بیرون	دوم	بلده
۸۷	بازار	غنبر	چهارم اندرون	دوم	بلده
			دولف (ف)		
۸۸		فتح دروازه	سوم اندرون	اول	بلده
۸۹		فتح دروازه	سوم بیرون	اول	بلده
۹۰		فتح میدان	حلقه ب	اول	چادرگاه
۹۱		فیل خانه	حلقه ج	دوم	چادرگاه
۹۲		فیل خانه	دوم اندرون	اول	بلده
			دولف (ق)		
۹۳		قاضی پوره	سوم اندرون	دوم	بلده
۹۴		قلبی گور	حلقه الف	اول	چادرگاه

چادرگھاٹ	ادل	رولیف (ک)	کاپچی گوڑہ	۹۵	
چادرگھاٹ	دوم	حلقہ الف	کاروان ساہوان	۹۶	
چادرگھاٹ	ادل	حلقہ دھ	کاروان ساپان	۹۷	
بلدہ	ادل	حلقہ ڈال	کالا ڈیرہ	۹۸	
چادرگھاٹ	دوم	ادل بیرون	کباری گوڑہ	۹۹	
بلدہ	ادل	حلقہ الف	کٹل گوڑہ	۱۰۰	
چادرگھاٹ	ادل	ادل بیرون	کلنڈی	۱۰۱	
بلدہ	دوم	حلقہ ب	کاسرٹھ	۱۰۲	
بلدہ	ادل	چہارم اندرون	کمان بھر باطل	۱۰۳	
بلدہ	ادل	چہارم اندرون	کیلیہ قدیم	۱۰۴	
چادرگھاٹ	ادل	چہارم اندرون	کنگ کوشی مبارک	۱۰۵	
چادرگھاٹ	دوم	حلقہ ب	کوسہ داڑی	۱۰۶	
بلدہ	دوم	حلقہ ج	کیشوگری	۱۰۷	
		دوم بیرون			
		رولیف (ک)			
بلدہ	ادل	ادل اندرون	گچی چوترہ	۱۰۸	
بلدہ	سوم	ادل اندرون	گرونا	۱۰۹	کچہ
بلدہ	ادل	دوم اندرون	گولی پورہ	۱۱۰	
بلدہ	ادل	دوم بیرون	گولی پورہ	۱۱۱	بیرون
بلدہ	دوم	چہارم اندرون	گمانسی	۱۱۲	بازار
		رولیف (ل)			

شماره	نام محل یا کج	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳	بیرون	لال دروازه	دوم اندرون	اول	بلده	
۱۱۴		لال دروازه	دوم بیرون	اول	بلده	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقه الف	اول	چادر گھاٹ	
			رولیف (م)			
۱۱۶	کوچه	محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلده	
۱۱۷		محبوب شاہی	چهارم اندرون	دوم	بلده	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقه ب	دوم	چادر گھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقه ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۰		مغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلده	
۱۲۱		مشیر آباد	حلقه الف	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۲		مظلم شاہی	حلقه دال	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۳		منگل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلده	
۱۲۴		ملک پیٹہ	اول بیرون	اول	بلده	
۱۲۵		منڈوہ جینلی	چهارم اندرون	اول	بلده	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلده	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلده	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقه ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۹		میائل بندہ	دوم بیرون	اول	بلده	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چهارم	بلده	

ردیف (ن)	سوم	بلدہ	چھاندنی	نادعلی بیگ	اول بیرون
۱۳۱	دوم	چادرگھاٹ	ناراین گورہ	حلقہ الف	دوم
۱۳۲	اول	بلدہ	ناگل چنٹہ	دوم اندرون	اول
۱۳۳	دوم	چادرگھاٹ	نام پلی	حلقہ ب	دوم
۱۳۴	چہارم	بلدہ	نسیم	اول اندرون	اول
۱۳۵	دوم	بلدہ	نورخاں	اول اندرون	دوم
۱۳۶	دوم	بلدہ	ہری بادلی	دوم اندرون	دوم
۱۳۷	اول	بلدہ	یعقوت پورہ	اول اندرون	اول
۱۳۸	دوم	بلدہ	یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم

تختہ محلجات بازارات غیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ

نام حصہ	نام سمت یا حلقہ	نام علاقہ صفائی	نام گذر	کس نام سے مشہور ہے	نفلہ یا کچہ وغیرہ	ح
۷	۶	۵	۳	۳	۲	۱
اول	سوم اندرون	بلدہ	رولیف (الف)	ابن صاحب	آبدارخانہ	۱
اول	دوم بیرون	بلدہ	شاہ گنج	ابو	محلہ تکیہ	۲
اول	حلقہ دال	چادرگھاٹ	میائل بندہ	ابو شاہ	تکیہ	۳

نشان	عملہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	بازار	اباجی	دودھ باولی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	ابربستی	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپو گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھ گھران	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	بچیل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	اجد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	.	اڑا بازار	غمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	ایشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤد	حصہ اول
۱۹	کوچہ باولی	آغا فراد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	.	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ دھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکبر شاہ	محکمہ عالم پٹھان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ چنبد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ چنبد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	الشدقی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ دھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امراٹہ شاہ	کڑا تالاب چھا	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	ابلی بن	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	ابلی بن	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دھ	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	ابلی بن	قطبی گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	ابلی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کنام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ مقانی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی میرنواس	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان ہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری بادی	گڑھیان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انملا پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	اندھ محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	حصہ اول
۵۵	کوچہ	ادپر گڑھ	جھانوی ناٹیک	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	بل کہنہ	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدا بادی	قطبی گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گڑھ	نگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایچی بیگ	دیرچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایچی پورہ	دیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۶۳	بازار	لبنی گیرجی	جوشی و اثری (دلیف جب)	چادرگهاٹ	حلقه دال	حصه اول
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصه اول
۶۵	کوچہ	بازارگھاٹ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقه داؤ	سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادرگھاٹ	حلقه الف	اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقه الف	اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقه الف	اول
۶۹		باغ عالمہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقه داؤ	حصه اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنشی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳	کھیت	بالنشی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۷۴	کوچہ	بالکند	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۶	کوچہ	ببر علی	کٹل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۷	محلہ	بہری لادہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۸	محلہ	بہری لادہ	چارخل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۹	محلہ ٹٹی	بچر دل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۰	محلہ	سبحہ الی بادی	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۱	.	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ دیگرہ	کس نام شہرچہ	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدلے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵	.	براق پنچی	بازار ملیا خجہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۶	محلہ	بروڈر	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷	کوچہ	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۸۸	کوچہ	برہمن داڑی	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۹	کوچہ	برہمن داڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۰	.	برہمن داڑی	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۹۱	کوچہ	برہمن داڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۲		برہمن داڑی	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہمن شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۹۴	کوچہ	بڑا بندہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ د	اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۶	کوچہ	بسناٹہ	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۹۷	باغ	بنت گیر	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۸	محلہ	بسنٹی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۰۰	کوچہ	بشیر الدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۰۱	.	بکل کنڈ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	.	بنڈل گوڑہ	بیرون پچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۰۴	.	بنڈہ رام بخش	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۰۵	کوچہ طولیہ	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۶	کوچہ تھوہ خانہ	بنی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۸	کوچہ	بن خاں سہدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۰۹	.	بنگلی گلی	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۱۰	.	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خرد	ہل قدیم	بلدہ	پہارم اندرون	دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۴	دریچہ	بودے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۱۶	کوچہ	بورہ فردش	چورہا جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۱۷	.	بورہ داڑی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۱۸	کوچہ	بورڈکی بی صاحب	دودھ باڈی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۹	.	بولی پورہ	اندون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۲۰	محلہ	بگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۲۲	کوچہ	بھارن خاں ڈھونگی	دودھ باڈی	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ مضامین	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دیکھ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہار علی	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۲۵	.	بھالدار واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲۶	.	بھانجی واڑی	کاروان سامون چادر گھاٹ	بلدہ	حلقہ ۷	دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دیکھ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوئلہ خالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۰	کوچہ	بہر دپہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۳۱	.	بہرہ سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑا بھڑا نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار زرخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۳۴	.	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد چادر گھاٹ	بلدہ	حلقہ داؤد	سوم
۱۳۶	.	بھگوان گنج	کولہ واڑی چادر گھاٹ	بلدہ	حلقہ ج	دوم
۱۳۷	.	بھوانی پورہ	چوڑی بازار چادر گھاٹ	بلدہ	حلقہ دال	اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونرہ	بیرون یک پھونرہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۳۹	.	بھوگوڑہ	سبزی منڈی چادر گھاٹ	بلدہ	حلقہ ۷	دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولانا تھ	چار عمل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	بلدہ	حلقہ الف	دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھومیا	یقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھومئی گورہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۴۴	.	بھومئی گورہ	جیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	اول
۱۴۵	محلہ	بھومئی گورہ	یقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۴۶	.	بھومئی داڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۱۴۷	.	بھومئی گورہ	سبزی منڈی	،،	حلقہ ھ	اول
۱۴۸	.	بھومئی داڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۵۰	.	بی بی بانار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۵۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۵۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۱۵۵	.	بیت المعذین	اپرہ ہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	اول
۱۵۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریان	ستارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۵۸	.	بیگاری گورہ	بیرون دیکھ ماتا	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۶۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۱۶۱	.	بیلہ چند نعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	مینی صاحب	الاوہ تیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گند	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶۳	کوچہ	پاپال جی وال	رولیف دیبا شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	بادلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	جہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۶۷	کورت	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۷۱	.	پتھر گئی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۷۲	محلہ بادی	پتھر گھسو	الادہ بیتان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھر دی	.	.	اول اندرون	دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۷۵	.	پٹھان داڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۷۷	کوچہ	پر تاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۷۸	.	پری محل	یا قوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۹	محلہ	بل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۰	محلہ	بل قدیم	بل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم

۱۸۱	.	پلشن اول	توب خاد	چادر گھاٹ	علقہ ب	حصا اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار حمام الملک	بلدہ	اول اندرون	چهارم
۱۸۴	.	پنجہ گڑھ	پنجہ گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۱۸۵	بازار	پنج محلہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۶	.	پنج محلہ	منزل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۸	کوچہ	پنج کھی منوان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	نعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۹۰	.	بینی پورہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۱۹۱	کوچہ	پوچھا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پوچھا	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۹۳	.	پٹکے کی بادی	اندرون فتح دوڑ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	بھسٹ بندہ	گٹہ تالاب میر محلہ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۱۹۵	.	بھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۹۶	کوچہ الادہ	پیچھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۹۷	.	پٹیلہ بیج	محبوب شاہی	بلدہ	چهارم اندرون	سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول

شماره نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام می باشد	نام گذر	نام ملاذ صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچه	پیشکار	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۲۰۳	محل	پیرم چند	گنجی چو تره (دولف دت)	بلده	اول اندرون	اول
۲۰۴	کوچه	تارا چند	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۲۰۵	کوچه	تارا صاحب	سلطان پوره	بلده	اول اندرون	دوم
۲۰۶	کوچه الاوه	تارو	سلطان شاهی	بلده	دوم اندرون	اول
۲۰۷	.	تارین	تارین	بلده	سوم بیرون	دوم
۲۰۸	.	تارله بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقه ب	اول
۲۰۹	محل	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	"	اول
۲۱۰	محل	تعلیم شریزه	بیرون لال دروازه	بلده	دوم بیرون	اول
۲۱۱	کوچه	تعلیم لال	برہمن داڑی	بلده	اول بیرون	سوم
۲۱۲	کوچه	تعلیم	دبیر پوره	بلده	اول بیرون	دوم
۲۱۳	محل	تعلیم	سلطان شاهی	بلده	دوم اندرون	دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کشل منڈی	چادرگھاٹ	حلقه ب	اول
۲۱۵	کوچه	تعلیم لڑ	فتح دروازه	بلده	اندرون	اول
۲۱۶	ناکه	تقاری	کسار پٹہ	بلده	چهارم اندرون	دوم
۲۱۷	.	حکیمہ داڑہ (محلہ تنگم پلی)	ناراین گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقه الف	دوم
۲۱۸	محلہ کوچه	تلجام	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بارہ ارگھاتی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ بیب	دوم
۲۲۳	.	توڈ گورہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	لیقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ سماجی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چادر کمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادر گھاٹ	حلقہ د	حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجا گورہ	چھاؤنی ناٹلیگ	بلدہ	اول بیرون	سوم
۲۳۰	محلہ	تلجا گورہ	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۲۳۱	.	تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۳۲	.	پٹہ چوڑہ	بہری منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ د	دوم
۲۳۳	کوچہ	پٹہ خانہ	ناگل چنہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۳۴	.	ککسال	کمان بحر اطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۳۵	.	ٹکیڑی پٹی	دھول پٹہ	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۲۳۶	محلہ	ککسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۳۷	کوچہ	پٹھو صاحب	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	سوم
			دلیف (ج)			

شماره	محل یا کوچه و غیره	کس نام بنام پور	نام گذر	نام ملاصفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	.	جلال کوچه	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۲۴۰	کوچه	جام باغ	ترب بازار	چادرگهاٹ	حلقه ب	دوم
۲۴۱	کوچه	جام باغ	سلطان پوره	بلده	اول اندرون	دوم
۲۴۲	.	جام مسجد	چار مینار	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۴۳	کوچه	جان سنگلاس	سلطان شاهی	بلده	دوم اندرون	دوم
۲۴۴	کوچه	جانی سیان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۲۴۵	.	چنڈورہ	کاروان باوان	چادرگھاٹ	حلقه ه	سوم
۲۴۶	.	جعفر گورہ	..	چادرگھاٹ	حلقه ه	سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۲۴۸	کوچه	جعفری مسجد	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلده	دوم اندرون	اول
۲۵۰	کوچه	جاما بانی	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	حصه اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۲۵۲	تکیہ	جال بی	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	دوم
۲۵۳	چھانک	جمال النابگیم	بجھر گئی	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۵۴	کوچه	جالہستی	کاجی گورہ	چادرگھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۲۵۵	.	جمدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقه ه	اول

۲۵۶	بازار	جمرات	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۵۸	کوچہ	جناتارائن	پٹکنی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۲۵۹	چوراما	جنسی	چوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۶۰	.	جنگلی تسلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۶۱	.	جنگلی دھوبا	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۶۲	محلہ	جنگم مٹہ	جنگم مٹہ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۲۶۳	کوچہ	جنیدیا جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۲۶۴	.	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۶۵	.	جوشی داڑی	جوشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۶۷	احاطہ	جواہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۹	احاطہ	چاندرا جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۷۰	.	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۲۷۱	.	جھگڑا بستی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۷۲	.	جھاگلی داڑی	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۷۴	.	جھنڈا گلی	کوچہ گردنا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۲۷۵	.	جیاگوڑہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام خجسته	نام گذر	نام علاقه صفای	نام سمت یا محله	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچه	چاپل رود	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقه ب	حصه اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقه ج	اول "
۲۷۸	.	چارکمان	چارمینار	بلده	اول اندرون	" چهارم
۲۷۹	حصه	چار محل	بازار غنبر	بلده	چهارم اندرون	" دوم
۲۸۰	کوچه	چار نعل صاحب	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	" اول
۲۸۱	.	چارمینار	چارمینار	بلده	چهارم اندرون	" اول
۲۸۲	محلہ	چاکہ داڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقه دال	" اول
۲۸۳	کوچه	چاندیش	مغل پورہ	بلده	دوم اندرون	" دوم
۲۸۴	کوچه اللادہ	چاند صاحب	دیچہ ماتا	بلده	اول بیرون	" دوم
۲۸۵	.	چیل زار	جدی قطبی گڑھ	چادرگھاٹ	حلقه الف	" اول
۲۸۶	.	چکلنی پورہ	چکلنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقه الف	" اول
۲۸۷	کوچه	جراغ علی صاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقه ب	" اول
۲۸۸	کوچه	جراغ علی صاحب	دودھ باولی	بلده	سوم اندرون	" اول
۲۸۹	کوچه	چکل گڑھ	چکل گڑھ	چادرگھاٹ	حلقه الف	" اول
۲۹۰	کوچه	چاران	تیغہ	بلده	اول بیرون	" دوم
۲۹۱	باڑہ	جمبا بائی	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقه دال	" اول
۲۹۲	محلہ	چمپا دروازہ	چمپا دروازہ	بلده	چهارم اندرون	" دوم
۲۹۳	کوچه	چٹل گڑھ	جدی خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقه واؤ	" سوم
۲۹۴	.	چٹہ محل	نخرا نہ جلیلی	بلده	دوم اندرون	" اول

۲۹۵	.	چندراین گله	چندراین گله	بلده	دوم بیرون	حصه دوم
۲۹۶	عله	چندکا پوره	باره گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۲۹۷		چنچل گوڑه	چنچل گوڑه	بلده	اول بیرون	" حصا اول
۲۹۸	کوچه حکیم	چنومیان	علی آباد	بلده	دوم بیرون	" اول
۲۹۹	کوچه	چنیزدگر	دیر پوره	بلده	اول بیرون	" دوم
۳۰۰	کوچه قزیه	چوبداساں	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	" اول
۳۰۱	.	چویرچ	قمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۲	عله کاخانہ	چرم	علی آباد	بلده	دوم بیرون	" اول
۳۰۳	.	چوڑھاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۴	.	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۳۰۵	.	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۳۰۶	کوچه	چوڑی دالی	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	" اول
۳۰۷	احاط	چورپران	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	" دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۳۱۰	.	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۳۱۱	.	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	" اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	منل پورہ	بلده	دوم اندرون	" اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلده	چہارم اندرون	" دوم
۳۱۴	کوچه مسجد	چیتوٹی شاہ	کٹل گوڑه	بلده	اول بیرون	" اول
			رویف (رح)			

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی سٹیاں	نیقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب عیدروس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علی شاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون ملال دھارا	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	منزل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسار ہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۷	کوچہ	حقیظ اللہ شاہ	منزل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۲۹	.	حال داڑی	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۳۳۰	.	حال داڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
۳۳۱	کوچہ	جمال داڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۳۲	محلہ	حال داڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۳۳	.	حال داڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم

۳۳۴	.	حام باولی	بیرون لال دروازه	بلده	دوم بیرون	حصاقل
۳۳۵	.	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلده	اول اندون	اول
۳۳۶	مقطعه	حمیدخان	محبوب شاهی	بلده	چهارم	دوم
۳۳۷	.	حیدرگوژ	سانچر توپ	چادرگاهات	حلقه ب	دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچه	فاکروبان	تینه	بلده	اول بیرون	دوم
۳۳۹	.	خرم گوژ	باغ صفا	چادرگاهات	حلقه الف	اول
۳۴۰	کوچه بچه	خرانه	عمده بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۳۴۱	محل	خلاصی گوژ	بیرون لال دروازه	بلده	دوم بیرون	اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گلی پوره	بلده	دوم بیرون	اول
۳۴۳	محل بنگاه	خواج صاحب	چارمحل	بلده	چهارم اندون	دوم
۳۴۴	چهل	خواج علی صاحب	منزل پوره	بلده	دوم اندون	دوم
۳۴۵	کوچه	خواج علی صاحب	فتح دروازه	بلده	سوم اندون	اول
۳۴۶	کوچه	خواج حسین الدین	حینی علم	بلده	سوم اندون	اول
۳۴۷	.	خونی الاوه	اعتبارچوک	بلده	اول اندون	اول
۳۴۸	کوچه	خیاطان	دود باولی	بلده	سوم اندون	اول
۳۴۹	کوچه	خیاطان	فتح دروازه	بلده	سوم اندون	اول
۳۵۰	.	خیریت آباد	خیریت آباد	چادرگاهات	حلقه واو	دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	.	داد محل	چارمحل	بلده	چهارم اندون	اول
۳۵۲	حصه	داد محل	بازار سلیمان جام	بلده	چهارم اندون	دوم

شماره	محل یا کوچه و غیره	نام محله یا شهر	نام گذر	نام علاقه مضافی	نام محله یا طاقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۳	کوچه	دادن صاحب	تلپا گوشه	چادر گهاٹ	حلقه ب	حصه دوم
۳۵۵	کوچه	داراب جنگ	بیقرت پوره	بلده	اول اندرون	اول
۳۵۶	کوچه در بچه	دارالشفا	دارالشفا	بلده	اول اندرون	دوم
۳۵۷	کوچه	دارالشفا	دارالشفا	بلده	اول اندرون	دوم
۳۵۸	.	دال منڈی	کاروان اسپان	چادر گهاٹ	حلقه دال	اول
۳۵۹	کوچه نواب	داد علی خان صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گهاٹ	حلقه داؤ	سوم
۳۶۰	.	دالی گوشه	کاروان سامیان	چادر گهاٹ	حلقه ه	دوم
۳۶۱	محل	دیر پوره	دیر پوره	بلده	اول اندرون	اول
۳۶۲	.	دریا باغ	جیا گوشه	چادر گهاٹ	حلقه ه	دوم
۳۶۳	کوچه	دخت ملالی	بازار عنبر	بلده	چهارم اندرون	دوم
۳۶۴	.	دلاور گنج	ایر دھول بیٹ	چادر گهاٹ	حلقه ه	اول
۳۶۵	مسجد	دوہن ہجرہ	بازار عنبر	بلده	چهارم اندرون	دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلده	سوم اندرون	اول
۳۶۸	کوچه	دودھ خانہ	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۳۶۹	محل	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلده	سوم بیرون	دوم
۳۷۱	محلہ دیو پٹی	دولہ خان	چنچل گوشه	بلده	اول بیرون	اول

۳۷۲	کوچہ	دول گوڑہ	دول گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دسواڑہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۷۵	.	دہوبی گھاٹ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دہوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۳۷۷	.	دہوبن کی مسجد	سیٹارم پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۷۸	کوچہ	دہوبی واڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۷۹		دہول پیٹھ	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیران	چھادنی ناؤ بلیک	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۸۱	.	دھیرواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۲	.	دھیرواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیرواڑہ	جیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۳۸۴	کوچہ	دھیرواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیرواڑہ	چار منار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیرواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیرواڑہ	دیو پاتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۳۸۸	.	دیگنی گلی	بازار محاسن الملک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیال شاہ صاحب	برہمن اڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون دیو پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
			ولیف (ڈ)			

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام مخفی بود	نام گذر	نام علاقه مغانی	نام سمت یا طلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویل	ڈونگر سنگ	عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	حصه اول
۳۹۳	کوچه	ڈیرہ	کاجی گڑھ	چادر گھاٹ	حلقه الف	در اول
			رولف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقار الدوله	شکر کوٹھ	بلده	چهارم اندرون	اول
			رولف (ر)			
۳۹۵	کوچه	راجیشو راؤ	حسینی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرون گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گڑھ	چادر گھاٹ	حلقه الف	دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۴۰۰	.	رام سنگ پورہ	کاروان ساهون	چادر گھاٹ	حلقه ص	دوم
۴۰۱	کوچه	رامکا	دیر پورہ	بلده	اول بیرون	دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنہ	خزانہ جلیلی	بلده	دوم اندرون	اول
۴۰۳	کوچه	رام نعل	کولہ داڑی	چادر گھاٹ	حلقه ج	دوم
۴۰۴	گڑھ	راؤ پنجا	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلده	دوم اندرون	اول
۴۰۶	کوچه	رائے رایان	دھول بیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	سوم
۴۰۷	کوچه	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلده	چهارم اندرون	دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ص	اول

نشان	محل یا کوچه و غیره	کهن نام غنچه‌سور	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	.	رحیم پوره	اُردو هول بیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه ح	حصه اول
۴۱۰	.	رحیم پوره	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ح	" اول
۴۱۱	.	رحمت باغ	لنگر ملی	چادر گھاٹ	حلقه الف	" سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدوله	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۱۳	گنبذ	رفاعی	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	" اول
۴۱۴	کوچه	رفعت الملک	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	" دوم
۴۱۵	.	رکاب گنج	رکاب گنج	بلده	چهارم اندرون	" اول
۴۱۶	کوچه	رنگار بی	ملک بیٹھ	بلده	اول بیرون	" اول
۴۱۷	کوچه	رنگ راد	بیلہ	بلده	دوم اندرون	" اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علیشاہ	یعقوب پورہ	بلده	اول بیرون	" دوم
۴۱۹	کوچه	رنگ علیشاہ	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۴۲۰	کوچه	رنگ علیشاہ	بگی چوترہ	بلده	اول اندرون	" اول
۴۲۱	کوچه	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۲۲	.	رُست پورہ	تاڑ بن	بلده	سوم بیرون	" اول
۴۲۳	محلہ بازار	روپ محل	شاہ علی بندہ	بلده	سوم اندرون	" دوم
۴۲۴	دیوڑھی	روشن الدولہ	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	" اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	روشن دل صاحب	برہمن داڑی	بلده	اول بیرون	" سوم
۴۲۶	کوچه	روشن علی صاحب	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کیلہ قدیم	بلده	چهارم اندرون	" اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شے پورے	نام گذر	نام ملا و صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علی شاہ	منڈوہ چیمپلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریحہ گل	حینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار (ولیف دمنہ)	بلدہ	دوم بیرون	اول
۴۳۲	احاطہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۳۳	کوچہ	زجابی بی	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۴۳۴	کوچہ	زرد علی شاہ	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۳۹	کوچہ دائرہ	زمنستان پور	زمنستان پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۴۴۰	.	زنانی چٹانک	دیرچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۴۱	.	زنبور خانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۴۴۲	کوچہ	زور اور جنگ	مغل پورہ (ولیف دمنہ)	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنے	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول

تشان	محلہ یا کوچه و غیرہ	کن نام مشہور	نام گذر	نام علاء صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچه	سادو بھان	حیدر گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۴۴۶	.	ساربان واری	کلاہ ان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ ال	اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۴۴۸	بہڑی خانہ نواب	سار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	سوم
۴۴۹	جلو خانہ نواب	سالار جنگ	انجمن دروازہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۴۵۰	باد چرخانہ نواب	سالار جنگ	کوچه نسیم	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۴۵۱	مقطعہ	سالوبانی	جنگم شہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۴۵۲	.	ساموکار بی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۴۵۴	پھانک	بھان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۵۵	.	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل میرل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۵۷	.	سدی رسالہ	جدید غیرت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۴۵۸	محلہ دوکان	شد پا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۵۹	بازار	سدی ہنر	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۴۶۰	کوچه	سدی ہنر	صینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۶۱	کوچه	سرور یا جنگ	کوچا ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۴۶۲	کوچه	سرور بیگ	بازار علیا نجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۶۳	کوچه	سرور جنگ	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول

نشان	علاقہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادۃ اللہ	تلجا گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۶۷	.	سکندر بازار	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۴۶۸	.	سکندر پلٹن	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۴۶۹	دیول	سکھیاں	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ واڑی	عجوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۴	.	سنگ ٹولہ	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ د	اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۶	محلہ	سورہ داڑی	دیول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ وال	دوم
۴۷۷	کمان	سوہی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۸	.	سوما جی گڑھ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۴۸۰	.	سیتا بھل پٹن	چوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ وال	دوم
۴۸۱	محلہ	سیتا رام پیٹھ	سیتا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ وال	دوم
۴۸۲	.	ستھا گلی	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ د	اول

شماره	عملہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر وچ	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سیدنا بکرے دا	چار بنیاد	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
			رولیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی مقلمہ	شاہ پورجی مقلمہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی محل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دیپک بودیشاہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۹۳	بازر	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑا من	کمان بکرا محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۹۵	پھاڑی	شاہ سلی صاحب	سنری منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پبی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روستان	منل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محمد عالم	کسار ٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بندہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ غیاث گنج	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول

شماره	محل یا کوچه دیگر	نام شیخ و روح	نام گذر	نام علاقه صفای	نام سمت یا حلقه	نام حوضه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاه گنج	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۵۰۲	مسجد	شاه لکن	دبیر پوره	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۳	.	شاهی گنج در شین گنج	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	اول
۵۰۴	راسته	شترخانه	لعل دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۵۰۵	کوچه	شترخانه	تویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۶	.	شتر داری	کاروان پان	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلده	دوم بیرون	اول
۵۰۸	کوچه	فکار خانه	گنجی چوڑه	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۹	کوچه	شکر	گولی پوره	بلده	دوم اندرون	اول
۵۱۰		شیانی گلی	جیا گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه ص	سوم
۵۱۱	حصه	شکر کوٹھ	شکر کوٹھ	بلده	چهارم اندرون	اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۱۳	محلہ	شمس پور شاد	بیرون ریجہ پور	بلده	سوم بیرون	اول
۵۱۴	بازار	شمس الامیر کبیر	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۵۱۵	محلہ دیوڑی	شمشیر جنگ	یعقوب پوره	بلده	اول بیرون	دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلده	سوم بیرون	اول
۵۱۷	.	شکرانہ غریبی	کاروان پان	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۵۱۸	کوچه	شکر باغ	تلجا گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۵۱۹	دیوڑی نواب	شہنور جھلم	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	اول

کتاب	محلہ یا کوچه و غیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون پخت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۲۴	کوچہ	شیرعلی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۲۵	.	شیرعلی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۶	.	شیر گلی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گراؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۵۲۸	کوچہ	ششیا	کچی گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیروراج جاد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
(رویف دس)						
۵۳۱	ارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نونین	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوٹوالی	الادہ تیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	سوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	مصمام الدولہ	بچہ گل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلو خانہ	مصمام الملک	بازار مصمام ملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۴۰	کوچہ	منم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۱	کوچہ	صورت صورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۴۲	دیوڑھی	صیف نواز جنگ	چار میٹار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
			رولف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۴	کوچہ	طوطار ام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۴۵	محلہ	ہاسر خان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
			رولف (ط)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ بادی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۷	کوچہ	ظہیر الدین خاں صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
			رولف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگیہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	" سوم
۵۵۰	.	عاشق خواجہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچہ	عبد الباقخان	حنی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچہ	عبد الحمی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	" سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبد الرزاق	تریب یا زیار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقدیم صاحب	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۵۵۸	محلہ	عثمان باندار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کنل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توب خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۲	محلہ کرت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۵۶۳	احاطہ	عرض بگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۵۶۴	کوچہ	عروہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۵	محلہ	عروہ	چوراہہ جیسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت باجگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۵۶۸	.	عاشق خانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۶۹	حصہ	عاشور خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خاں	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۵۷۱	کرنلہ	عالمجاہ	امبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۵۷۲	کرنلہ	عالمجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	سوم

شماره	محل یا کوچه و غیره	کس نام شهسوار	نام گذر	نام طاقه صفائی	نام سمت یا طاقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۶۳	بیرون کوئله	عالیجاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	حصه چهارم
۵۶۴	بازار دروازه	علی آباد	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۶۵	محل بیرون	علی آباد	علی آباد	بلده	دوم بیرون	اول
۵۶۶	.	علی گنج	افضل دروازه	بلده	اول اندرون	چهارم
۵۶۷	احاطه	علی یاورالدوله	حسینی محل	بلده	اول اندرون	دوم
۵۶۸		عمده بازار	عمده بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۵۶۹	باغ	عمده بیکم صاحب	جهان نما	بلده	سوم بیرون	اول
۵۷۰	کوچه	سرخان	باره گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۵۷۱	.	علمه پوره	کاروان ساهان چادرگاه	بلده	حلقه	سوم
۵۷۲	.	عیدگاه قدیم	کمره تالاب میرظم	بلده	دوم بیرون	دوم
۵۷۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۵۷۴	غازی بنده بازار	غازی بنده	غازی بنده	بلده	سوم اندرون	اول
۵۷۵	بیرون	غازی بنده	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	اول
۵۷۶	مقطعه	غالب جنگ	جنگم ش	بلده	دوم بیرون	اول
۵۷۷	دیوڑهی	غالب جنگ	منڈو چیسلی	بلده	چهارم اندرون	اول
۵۷۸	بازار مسجد	غلامان	گولی پوره	بلده	دوم اندرون	اول
۵۷۹	محل	غلامان	کشی گوڑه	بلده	اول بیرون	اول
۵۹۰	کوچه	غلامان	چنچل گوڑه	بلده	اول بیرون	سوم

ردیف	عنوان یا کتب دیگر	کتاب مشهور	نام گذر	نام علامه صفائی	نام سمت یا طبقه	نام حقه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچه	غلام محمد صاحب	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۵۹۲	کوچه حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازه	بلده	دوم بیرون	چهارم
۵۹۳	علاء چاؤنی	غلام محمد صاحب	گونی پوره	بلده	دوم بیرون	اول
۵۹۴	محله تکیه	غنی الله شاه صاحب	چورابیه منسی	چادرگھاٹ	حلقه دال	دوم
۵۹۵	محله باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی ناٹیلیگ	بلده	اول بیرون	سوم
۵۹۶	کوچه	غوث پوره	نام پتی	چادرگھاٹ	حلقه ب	دوم
۵۹۷	مسجد	فیاض الدین صاحب	کوچه ایرانی گلی	بلده	اول اندرون	سوم
			دلیف (ف)			
۵۹۸	کوچه	فتح اللہ بیگ	چار منیار	بلده	اول اندرون	چهارم
۵۹۹	کوچه	فتح سلطان صاحب	کٹ منڈی	چادرگھاٹ	حلقه ب	اول
۶۰۰	.	فتح دروازه	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۶۰۱	بازار	فتح باب خان	بچل گورہ	بلده	اول بیرون	اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	اول
۶۰۳	کوچه	فرخ مرزا	حسینی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۶۰۴	کوچه	فرش خانہ	بازار چھتہ	بلده	اول اندرون	سوم
۶۰۵	کوچه	فرش خانہ	منڈوہ جیسی	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۰۶	.	فرمان دہلی	ترب بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گورہ	جہاں نما	بلده	سوم بیرون	اول
۶۰۸	کوچه	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلده	سوم اندرون	اول

شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کنام یا پتہ پورے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلہا گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیر وارہ	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۱۱	.	فقیر دکنی گلی	ملک بیٹہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کولتہ داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ چنڈی	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
			ریلیف (ق)			
۶۱۶	دیو پڑی	قادر الدلہ	گچی چوڑہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گڑھ	نام پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر ناز جنگ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولتہ داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کنام مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	.	قطعی گوڑہ	قطعی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۹	بازار	قیصر الدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
			رولیف رک			
۶۳۰		کاجی گوڑہ	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۳۱	.	کاجی داڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	دوم
۶۳۳	.	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	بل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	اول
۶۳۶	.	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۳۸	.	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیقہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۴۱	.	کامائی پورہ	بازار غرضان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۴۲	.	کامائی پورہ	کامائی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۶۴۳	.	کامائی پورہ	ستیا رام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۵	کوچہ	کبوترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۲۶	کوچہ	کبوترخانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۲۷	کوچہ	کپتان	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۲۸	کوچہ	کوتہ خانہ نصف	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۲۹	.	کوتہ بستی	حیدر گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۵۰	.	کٹا گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۵۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	"	حلقہ ب	اول
۶۵۳	احاطہ	کرا جنگ	کوچہ گردنا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۵۴	.	کرا گوڑہ	جہان نا	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۵۵	محلہ	کرا گوڑہ	چھاوانی ناد علیگ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۶۵۶	.	کرا گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	سوم
۶۵۷	کوچہ	کڑوے صاب	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۵۸	.	کسار پٹھ	کسار پٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	ہزار ج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۶۱	.	کلنوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ د	دوم
۶۶۲	کوچہ	کالی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۶۳	.	کمانی پورہ	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول

نشان سلسله	محل یا کوچه و غیره	کرم نام میثقی	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	.	کمان سیاه	چار کمان	بلده	اول اندرون	حصه چهارم
۶۶۵	بازار	کمان های	کمان سحر باطل	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۶۶	.	کنور بنی گوته	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقه	دوم
۶۶۷	.	کرمی گنبد	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقه	اول
۶۶۸	کوچه	کبل پوش	بگچی چبوتره	بلده	اول اندرون	اول
۶۶۹	کوچه	کمان آتش صاحب	دبیر پلورہ	بلده	اول بیرون	دوم
۶۷۰	کوچه	کنعان	چار محل	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۷۱	کوچه	کهاران	ملک پیٹھ	بلده	اول بیرون	اول
۶۷۲	.	کهاراڑی	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقه ج	دوم
۶۷۳	کوچه	کهاراڑی	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول
۶۷۴	.	کهاراڑی	ستیا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۶۷۵	.	کهاراڑی	رین بازار	بلده	دوم بیرون	اول
۶۷۶	کوچه	کهاراڑی	کالا ڈیرہ	بلده	اول بیرون	اول
۶۷۷	کوچه مسجد	کیمبلہ	تینہ	بلده	اول بیرون	دوم
۶۷۸	.	کیمبلہ قدیم	کیمبلہ قدیم	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۷۹	حلقه	کنجواڑی	بجائی منڈی	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۶۸۰	.	کچن باغ	بیرون علی آباد	بلده	دوم بیرون	اول
۶۸۱	کوچه	کنڈی کش راؤ	کیمبلہ قدیم	بلده	چهارم اندرون	دوم
۶۸۲	کوچه	کنڈی گر لھیا	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام می شه معروف	نام گند	نام علاقه مضامین	نام سمت یا طبقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محل	کندیکن	گولی پوره	بلده	دوم بیرون	حصه اول
۶۸۴	کوچه بادی	کنداله	دریچه مانا	بلده	اول اندرون	دوم
۶۸۵	.	کنگ کفی مبارک	کنگ کوشی	چادرگهاٹ	حلقه ب	اول
۶۸۶	محل	کوت	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	دوم
۶۸۷	.	کنتہ علی	چارکمان	بلده	اول اندرون	چهارم
۶۸۸	کوچه	کوثر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقه دال	اول
۶۸۹	.	کوثر کوتوالی	کوچه مرغ خانہ	بلده	اول اندرون	سوم
۶۹۵	محل مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹی	پل قدیم	بلده	چهارم اندرون	دوم
۶۹۲	.	کولہ ڈری	کولہ ڈری	چادرگھاٹ	حلقه ج	دوم
۶۹۳	.	کومت ڈری	دبیر پورہ	بلده	اول اندرون	اول
۶۹۴	کوچه	کھاران	چادرگھاٹ	بلده	اول اندرون	اول
۶۹۵	.	کھاری بادی	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	اول
۶۹۶	حصه	کھوکو ڈری	شکر کوٹہ	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۹۷	حصه	کھوکو ڈری	کمان سحر باطل	بلده	چهارم اندرون	اول
۶۹۸	محل	کیشو گری	کیشو گری	بلده	دوم بیرون	دوم
۶۹۹	محل	کھلاس باغ	چادرگھاٹ	بلده	اول بیرون	اول
۷۰۰	.	کیوان گنج انڈین	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقه دال	اول
۷۰۱		سالم پل جود منوی				

نشان سلسله	علاقه یا کوچه و غیره	کس نام می نه بود	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام محله یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۰۲	کوچه	گادزان	رولیف (گ)	بلده	چهارم اندرون	حصه دوم
۷۰۳	.	گاجه علی	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۴	کوچه تنکبه	گجرانی شاه صاحب	ناراین گوڑه	چادرگھاٹ	حلقه الف	دوم
۷۰۵	علاقه	بگچی	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۶	.	بگچی باؤلی	سلطان شاہی	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۷	کرچہ	بگچی چوترہ	یعقوب پورہ	بلده	اول اندرون	اول
۷۰۸	.	گرویکاری گوڑه	منزل پورہ	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دیرچہ مانا	بلده	اول اندرون	اول
۷۱۰	کوچه	گروتا	ہمری باؤلی	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۱۱	کوچه	گلاب سنگہ	علاقہ عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۲	.	گلبل گوڑه	غمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقه ج	اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	چارکمان	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	کمان حراٹلی	بلده	چهارم اندرون	اول
۷۱۵	کوچه	گندم امن کلال	کشل گوڑه	بلده	اول بیرون	اول
۷۱۶	.	گندہ بگچی	جیا گوڑه	چادرگھاٹ	حلقه د	دوم
۷۱۷	.	گندی باؤلی	علاقہ عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۸	.	گندی باؤلی	کوچه ایرانی	بلده	اول اندرون	سوم
۷۱۹	کوچه	گندی مرزا	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول

شماره	نوع کوچہ وغیرہ	نام کنام سے شہر	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	اپردہول پیچ	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان سامون	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون فیکہ پھوسہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ مال	اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توب خانہ	"	حلقہ ب	چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسار پٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار پٹیاں جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی داڑہ	خیریت آباد	"	حلقہ داؤ	دوم
۷۳۴	.	گولی داڑہ	کولہ داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۷۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۶	.	گھانسن منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ مال	اول
۷۳۷	.	گھانسن منڈی	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳۸	بازار	گھانسن	بازار گھانسن	بلدہ	چہارم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کن نام شہرہ	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	اگن داج بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گویند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
			رولیف (د)			
۷۴۱	.	لاڑ بازار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	عل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۴۳	کوچہ	عل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۷۴۴	سرائے	عل خان	بہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۷۴۵	محلہ بیرون	عل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۴۷	بازار	لال گیرجی	جوشی داڑھی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ پتیاں	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۷۵۱	.	لکڑی کاپل	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واڈ	اول
۷۵۲	.	لٹا باغ	سہوئی گورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۵۳		لنگم بی	لنگم بی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لودھی داڑی	محلہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم

نشان طلسم	محل یا کوچه و غیره	کس نام میوه خورج	نام گذر	نام طاقه صفای	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۵۷	در پیچه	ماتا	در پیچه ماتا	بلده	اول اندرون	حصه اول
۷۵۸	.	مادنا پیسته	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۵۹	محل	مالا کنه	تلجا گوشه	چادر گکات	حلقه (دب)	.
۷۶۰	مات	ماما بختاد	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبره	مامانیک قدم	عیدی بازار	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۲	کوچه	ماما جمیله	منذوه چنبلی	بلده	چهارم اندرون	اول
۷۶۳	مقطعه	ماما دل آرام	کله تالاب میر حله	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۴	کوچه	ماما رمضان	چهاونی ناد علی بیگ	بلده	اول بیرون	سوم
۷۶۵	محل	ماهی بوره	چورا بهی حنی	چادر گکات	حلقه دال	دوم
۷۶۶	.	متما گوشه	کیله قدیم	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۶۷	کوچه	مجلس راس	حنی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۷۶۸	.	مچلی داژری	چورا بهی حنی	چادر گکات	حلقه دال	دوم
۷۶۹	کوچه	محبوب باژه	بازار گکاتی	بلده	چهارم اندرون	اول
۷۷۰	.	محبوب پوره	محبوب پوره	چادر گکات	حلقه ب	دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	اول
۷۷۲	کوچه چله	محبوب بکاتی	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۷۷۳	محل	محبوب شاهی	محبوب شاهی	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادر گکات	حلقه ج	سوم

شماره	نام کوچه و غیره	نام کس نام میسر	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام محله یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچه	محبوب علی	باره کلی	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۷۷۶	کوچه	محمد حسین خانصاحب	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	سوم
۷۷۷	دکانه	محمد حسین صاحب	بیموئی گورده	چادرگهاٹ	حلقه واو	دوم
۷۷۸	کوچه	محمد شاه میا صاحب	بازار مصفا الملک	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاه	فیل خانه	چادرگهاٹ	حلقه ج	سوم
۷۸۰	بازار ارکان	محمد شکور	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۱	کوچه	محمد صاحب بی	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۲	کوچه بولوی	محمد صاحب	قاضی پورده	بلده	سوم اندرون	دوم
۷۸۳	کوچه بارغ	محمد الین بادشاہ صاحب	ترب بازار	چادرگهاٹ	حلقه ب	دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	نشان شاہی	چادرگهاٹ	حلقه ج	اول
۷۸۵	کوچه	مقدم علی	بیرون گولیا پورده	بلده	دوم بیرون	اول
۷۸۶	کوچه	مدک خانه	بازار مصفا الملک	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۸۷	مقطعه	مدن خاں	جہاں نما	بلده	سوم بیرون	اول
۷۸۸	کوچه	مدینہ مسجد	شام گنج	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۹	کوچه	مرغیہ خوان	دار الشفاء	بلده	اول اندرون	دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانه	بلده	دوم اندرون	اول
۷۹۱	چماکونی	مطلق کنکٹان	جنگم مٹھ	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۹۲	علاقہ کوچه	مرزا عباس	شاه علی بندہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۷۹۳	کوچه	مرزا علی	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	دوم

نشان	محل یا کوچه یا غیره	نام شهر و ده	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طبقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۷۹۵	بادلی	مرغ خانه	کوچه مرغ خانه	بلده	اول اندرون	" سوم
۷۹۶	کوچه باغ	مرید صر	کشل منڈی	چادر گھاٹ	حلقه ب	" اول
۷۹۷	.	مرہٹہ بیٹی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	" دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	بیل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ص	" اول
۷۹۹	.	مستان پور پینے	.	چادر گھاٹ	حلقه الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ کوچه شاهستان چارباغ	ہری بادلی	بلده	دوم اندرون	" دوم
۸۰۱	سورک	مغر جان	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	" اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادر گھاٹ	بلده	اول بیرون	" اول
۸۰۳	علاء مسجد	مشک شاہ نئی آباد پناہ پورہ	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	" دوم
۸۰۴	کوچه	مشیر آباد	مشیر آباد	چادر گھاٹ	حلقه ج	" اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	" اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلده	سوم بیرون	" اول
۸۰۷	ناکہ	مقور	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	" اول
۸۰۸	کوچه	منظر جنگ	منزل پورہ	بلده	دوم اندرون	" اول
۸۰۹	کوچه	معز بادشاہ	موتی گلی	بلده	سوم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ دیگرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	مغزیار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	مغظم شاہی	مغظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گورہ	بلدہ	ادل بیرون	اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاثر بن	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۱۹	کمان	کرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چهارم اندرون	اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۲۱		مکہ مسجد	بچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۸۲۲	کوچہ	کھن نعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ	دوم
۸۲۳	کوچہ	کھن نعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۲۴	.	کئی نعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ	دوم
۸۲۵	کوچہ	کے میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۲۶	محلہ	کے باؤلی	چکل گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	ادل اندرون	اول
۸۲۸	الادہ	ٹال رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	ادل اندرون	اول

نشان مسلسل	علاقه یا کچه و غیره	کهن نام شهر و روستا	نام گذر	نام علاقه مقانی	نام سمت یا طبقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کچه	طالع مراد علی	تیغه	بلده	اول بیرون	حصه دوم
۸۳۰	.	طائی مشه	کاروان ماهوان	چادر گهاٹ	حلقه ۳	دوم
۸۳۱	علاقه	طنائی پورہ	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۸۲۲	.	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلده	اول بیرون	اول
۸۳۳	کچه	منڈلی گنبد قیم	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۸۳۴	کچه	منڈلی گنبد قیم	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۸۳۵	کچه	منڈلہ چنبیلی	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۸۳۶	علاقه طویلہ	منجو میان	دیکھ مانا	بلده	اول بیرون	دوم
۸۳۷	.	منگل بازار	ستارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۸۳۸	.	منگل ہاٹ	اپردہ پول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه ۳	اول
۸۳۹	علاقه مردہ	منورہ	رکاب گنج	بلده	چهارم اندرون	اول
۸۴۰	بازار دیو لوی	منی لال	قاضی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۸۴۱	کچه بلخ	منیر جنگ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۸۴۲	.	منیر گنج	افضل دھانڑہ	بلده	اول اندرون	چهارم
۸۴۳	کچه	موتی بیگم	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۸۴۴	علاقه مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازار گھائی	بلده	چهارم اندرون	دوم
۸۴۵	کچه مسجد	موتی خان	دریچہ مانا	بلده	اول بیرون	دوم
۸۴۶	.	موتی گلی	موتی گلی	بلده	سوم اندرون	دوم
۸۴۷	.	موتی نالہ	دریچہ مانا	بلده	اول بیرون	دوم

نشان	علاقه کور و غیره	کنام بخش	نام گذر	نام علاقه صفای	نام سمت یا طبقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	علاقه عقب	مورخان	کشل گورده	بلده	اول بیرون	حصه اول
۸۴۹	.	موی و اثره	کولسه ماژی	چادر گهاٹ	حلقه ج	دوم
۸۵۰	کوچه	موی باولی	خواه گنج	بلده	سوم اندرون	اول
۸۵۱	احاط	موی قادی	بل قدیم	بلده	چهارم اندرون	دوم
۸۵۲	درگاه	موی قادی	کشل منڈی	چادر گهاٹ	حلقه ب	اول
۸۵۳	احاط	موی قادی	کشل منڈی	چادر گهاٹ	حلقه ب	اول
۸۵۴	مسجد	مولاسیان	کالا ڈیره	بلده	اول بیرون	اول
۸۵۵	علاقه	مولای بلخ	بیرون لال دروازہ	بلده	دوم بیرون	اول
۸۵۶	کوچه	موی صاحب	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۸۵۷	کوچه	ہزار ج گنج	بیرون دود و باولی	بلده	سوم بیرون	سوم
۸۵۸	.	ہزار ج گنج	ہزار ج گنج	چادر گهاٹ	حلقه ج	اول
۸۵۹	عقب مورخان	ہزار ج بہادر	شاہ علی بندہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۶۰	گنج	ہزار ج بہادر	ناگل چنتہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۶۱	علاقه بلخ	ہزار ج بہادر	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۶۲	کوچه	ہزار ج بہادر	چنچل گورده	بلده	اول بیرون	اول
۸۶۳	.	ہندی	بانڈا عنبر	بلده	چهارم اندرون	دوم
۸۶۴	.	میال کل بندہ	اندرون علی آباد	بلده	دوم اندرون	اول
۸۶۵	علاقه درگاہ	میال مہرستان	بل قدیم	بلده	چهارم اندرون	اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم

شماره	عنوان	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۶۶	کوچه	میر بادشاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون
۸۶۸	کوچه	میران	هری باولی	بلده	دوم اندرون
۸۶۹	احاطه	میر بادشاه	کله تالاب	بلده	دوم اندرون
۸۷۰	کله تالاب	میر جله	منفل پوره	بلده	دوم اندرون
۸۷۱	کوچه	میر شکاری	تیغه	بلده	اول بیرون
۸۷۲	کوچه منڈی	میر عالم	پتھر گئی	بلده	اول اندرون
۸۷۳	کوچه	میر حمله	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون
۸۷۴	کوچه	میر معانی خان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون
۸۷۵	میر معالی	شاه گنج	بلده	بلده	سوم اندرون
۸۷۶	میر مومن حساقله	علی آباد	بلده	بلده	دوم بیرون
۸۷۷	دائره	میر مومن حساقله	فیل خانه	بلده	دوم اندرون
۸۷۸	کوچه	میمما	کیله قدیم	بلده	چهارم اندرون
۸۷۹	کوچه	مینار بی	قطبی گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف
۸۸۰	کوچه	مینار گورہ	چول گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف
۸۸۱	.	میوانی پورہ	جوڑی بانزار (دلیف دن)	چادر گھاٹ	حلقہ داد
۸۸۲	کوچه	ناراین پورہ	لعل حداد	بلده	سوم اندرون
۸۸۳	چھاونی	ناد علیک	چھاونی ناد علیک	بلده	اول بیرون
۸۸۴	تعلیم	ناراین پورہ	دیر پورہ	بلده	اول اندرون
۸۸۵	.	ناراین گورہ	ناراین گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف

نشان سلسله	محل یا کوچه یا دیو	کس نام می شه	نام گذر	نام علاقه مغانی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچه مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلده	سوم اندرون	حصه دوم
۸۸۷	چهل	ناصر جنگ	کوسه داڑی	چادر گھاٹ	حلقه ج	دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکه تار	دهول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۸۸۹	.	ناکه چھتری	بھوئی گوڑه	بلده	دوم بیرون	اول
۸۹۰	.	ناگل چنٹہ	ناگل چنٹہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۹۱	کوچه	ناگور او	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن داڑی	بلده	اول بیرون	سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلده	چہارم اندرون	دوم
۸۹۴	.	نام پلی	جیب نگر	چادر گھاٹ	حلقه داؤ	اول
۸۹۵	مسجد	نام دارخان	شاہ گنج	بلده	سوم اندرون	دوم
۸۹۶	کوچه	نانا کاماٹی	لعل دوازہ	بلده	دوم اندرون	اول
۸۹۷	کوچه فیروزہ	نانا میان	کاپی گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه الف	اول
۸۹۸	کوچه	نانا میان	کالا ڈیرہ	بلده	اول بیرون	اول
۸۹۹	کوچه	نانک باؤلی	شکر گنج	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۹۰۱	.	نانی پورہ	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۰۲	داسٹہ کارخانہ	نھویگ	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۹۰۳	کوچه	قارحین	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۰۴	کوچه	نجران	کٹل گوڑه	بلده	اول بیرون	اول

تختان اول	علاکه کوچه دفره	کس نام شریفه	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت باطله	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچه	نخاربان	چادرگهاٹ	بلده	اول اندرون	حصه دوم
۹۰۶	.	نخارداڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگهاٹ	حلقہ ج	اول
۹۰۷	.	نخاٹ	قاضی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۰۸	کوچه مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۹۰۹	علاہ مقطعه	نرخ	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۹۱۰	کوچه دیول	زرنگھان	حبیبی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۹۱۱	کوچه	نسیم	کوچه نسیم	بلده	اول اندرون	چهارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام پانچک	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۹۱۳	علاہ	نعلبند	عبدوشاہی	بلده	چهارم اندرون	دوم
۹۱۴	داڑہ	نعمت خان علی	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۹۱۵	کوچه	ناغہ محمدار	برہمن داڑی	بلده	اول بیرون	سوم
۹۱۶	کوچه	نقار چیان	دریچہ مانا	بلده	اول بیرون	دوم
۹۱۷	.	نقار خانہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاضی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۱۹	کوچه	نقاشان	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۲۰	علاہ الادہ	نقاشان	رکاب گنج	بلده	چهارم اندرون	اول
۹۲۱	کوچه	کھنکی گوٹہ	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۲۲		نلہ باغ	جنگم مشہ	بلده	دوم بیرون	اول
۹۲۳		زیت بھاڑ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول

نشان	علی‌اکبر و غیره	کسب و شغل	نام گذر	نام علاقه‌مندی	نام سمت یا ملقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۳	کوچه	نواب‌بیان	شکر گنج	بلده	سوم اندرون	حصه دوم
۹۲۵	بازار	نورخان	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۹۲۶	کوچه	نور دزجی	بارغ صفا	چادر گهاٹ	حلقه الف	اول
۹۲۷	محل	نورالامرا	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۹۲۸	کوچه	نورگه	شاه علی بندہ	بلده	دوم اندرون	اول
۹۲۹	کوچه	نہر	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۹۳۰	.	نیابل	فضل دروازہ	بلده	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیولائیس	فتح میدان رولیف (داؤ)	چادر گهاٹ	حلقه ب	اول
۹۳۲	بازہ	نخل و کدو پیرہی	ہری باؤلی	بلده	دوم اندرون	دوم
۹۳۳	کوچه	نخل و داری	نارائن گوڑہ	چادر گهاٹ	حلقه الف	دوم
۹۳۴	.	وٹے پٹی	جہاں نما	بلده	سوم اندرون	اول
۹۳۵	.	درک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گهاٹ	حلقه الف	دوم
۹۳۶	کوچه	وزیر علی سخنی	بازار چھتہ	بلده	اول اندرون	سوم
۹۳۷	کوچه	وزیر علی صاحب	حینی محلہ	بلده	اول اندرون	دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گهاٹ	حلقه داؤ	دوم
۹۳۹	کوچه	وزیر علی مرثیہ خان	دارالشفار	بلده	اول اندرون	.
۹۴۰	.	راجی باؤلی	بلہ	بلده	دوم اندرون	اول

نشان سلسله	علاقمند کچه و غیره	کس نام می شه پور	نام گذر	نام علامه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کچه	بجراه	قطبی گورده	چادر گھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۹۴۲	کچه	هدایت علیخان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۴۳	باؤلی	ہرن	دیر پورہ	بلده	اول اندرون	دوم
۹۴۴	.	ہری باؤلی	ہری باؤلی	بلده	دوم اندرون	دوم
۹۴۵	کچه	ہرن سنگہ	مغل پورہ	بلده	دوم اندرون	دوم
۹۴۶	.	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۴۷	کچه	ہنومان	شاہ علی بندہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۴۸	.	ہنومان گلی	کاروان ماہوان	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۹۴۹	کچه	ہنومان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکند پٹن	چادر گھاٹ	حلقه داؤ	دوم
۹۵۱	کچه	ہیرالال	خرانہ جلیلی	بلده	دوم اندرون	اول
۹۵۲	گدہ	ہیرا بانی	دریچا مٹا	بلده	سوم بیرون	دوم
۹۵۳	کچه	ہوزنٹون	ٹیپو صاحب مقظم	چادر گھاٹ	حلقه الف	اول
ردیف (میں)						
۹۵۴	کٹہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۵۵	کوتہ مسجد مولوی	لیٹن صاحب	الاؤہ تیان	بلده	اول بیرون	دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	لیٹن، بجراہ	بازار عنبر	بلده	چہارم اندرون	اول
۹۵۷	الاؤہ	یتیمان	الاؤہ تیان	بلده	اول بیرون	دوم
۹۵۸	.	یا قوت پورہ	یا قوت پورہ	بلده	اول بیرون	دوم

تشان سلسلہ	علاقہ یا کچہ وغیرہ	کنام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	لیما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف خانہ	نام بلی	چادگھاٹ	طبقہ ب	دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم

مالگنداری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی میں نواب سالار جنگ اعظم دارالمہارم نے ماہ آبان ۱۲۷۱ھ میں ڈالی۔ جو ماہ آبان ۱۲۷۱ھ میں ختم ہوئی سابق میں ملک کی تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی۔ میں ضلع بندی کل ریاست (۵) اسمت اور (۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمت کے نام مندرجہ ذیل تھے۔

شرقی مستقر بھونگیر غربی مستقر بیدر
جنوبی مستقر گلبرگہ شمالی پٹن چروہ
شمالی و غربی اورنگ آباد

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا۔

۱۲۹۲ھ میں ۱۳۱۱ھ میں ہمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے ہمت غربی کا مستقر خواست ہوا۔ بعد شکست مجلس مالگنداری ۱۲۹۲ھ میں بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۳۱۱ھ میں صوبہ جات حسب ذیل قرار پائے۔

اورنگ آباد۔ گلبرگ۔ وزگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا مستقر پٹن چورہا۔

بعدہ لہجہ وزارت ہمارا جہ سرکش پرشاد بہادر پیشکار بین السلطنہ حسبِ مژدہ

نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۳ھ بم ۱۶۔ تیر ۱۳۱۳ھ اضلاع و تعلقات کے سابلہ
حدود میں کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳۔ تیر ۱۳۱۳ھ جلد ۳۶)

ضلع بندی جدید میں بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدگانم پہلوی سید علی امام صدر اضلاع
کے زمانہ میں حسبِ فرمان غرہ رمضان ۱۳۳۴ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد وزگل کی جائداد میں
تخفیف کی گئیں۔ اور فیہ حکم نشان ۴۷ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ھ صوبہ میدگانم و گلبرگ کے
دفاتر صوبہ داریاں برخواست کر دی گئیں۔

بہ تعمیل فرمانِ مترشدہ ۲۰۔ رمضان ۱۳۳۵ھ اسی موافق گلشن آباد میدگانم و گلبرگ کے
صوبہ داریاں بھی برخواست کر دی گئیں۔ ان اضلاع میں حسبِ گشتی نشان ۳۵ مورخہ
۵ تیر ۱۳۳۱ھ صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقداروں کو اور دگارانِ اول
تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقداروں کا تعلق راست محکمہ
مستقل صیفہ مال سے رکھا گیا۔

حب فرمان ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ میں دو انپکٹنگ آفس مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی
کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ
کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر
اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا بعد ازاں
حب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے
سپردہ اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپردہ اضلاع تلنگانہ
کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۴۲ھ جلد ۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۲۴۰)

بہ تعمیل فرمانِ مترشدہ ۱۵۔ شعبان ۱۳۴۶ھ صدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و مل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قائم رہا اور صوبہ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جدیدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ نمبر ۲ صفحہ ۲۰۲)

لذاب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگذاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۲۔ محرم ۱۳۳۵ء مولوی آغا محمد علی صاحب (لذاب آغا یا جنگ بہادر) نائب معتمد مالگذاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

۳۔ رجب ۱۳۳۵ء کو حکم خداوندی عز و رد پایا کہ (صیغہ مالگذاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنی علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائریکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو مالک محروسہ سرکار عالی کا دورہ کیا کریں گے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحان امجدی الدین علی خاں ہنتر و سادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو بر خاست کیا جائے)

۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ء مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء کرنل شنوکس ٹرنچ نے صدر الہامی مال کا اور مشرٹا سکر نے معتمدی مالگذاری کا حسب جدیدہ مبلوہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ء جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرنچ صدر الہام مال کو لکھنے چار ہزار روپیہ کد ارتخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر والوں بھی مقرر ہوا۔

۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لائنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ و مس ٹرنچ آئین بگم پٹ سے رخصت پر فیلڈ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ ہمارا جہر کرنل پرشاد پٹا صدر اعظم و دیگر معین الہامان و عہدہ دار و جاگیر داران پلٹ فام پر موجود تھے کرنل میں ٹرنچ کو کثرت سے بھولوں کے بار پہنائے گئے۔ مشرٹاے۔ جے

ٹاسکر معتمدانگیزی کرنل ٹرنج کے زمانہ رخصت میں صدر الہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب مدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو بلدہ واپس تشریف لائے۔ نواب آغا یار جنگ بہادر خریک معتمدانگیزی مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمدانگیزی اور ڈاکٹر کٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۵۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء ۱۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ای۔ سی۔ ایس خدمت ڈاکٹر کٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۳۶ء مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ ایشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷۷) ماہ کی رخصت ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت ایشن پر ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر صدر اعظم و نواب دلی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے۔ مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جھڑتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معتمدانگیزی بابہ ۱۳۳۶ء

نشان	نام و قیمت موضع	تعداد بابہ ۱۳۳۶ء	نشان	نام و قیمت موضع	تعداد بابہ ۱۳۳۶ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات عید داری	۱۳۶۰۸	۵	اٹلی	۳۳۳
۲	بیش کش	۶۶۳	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مقلد	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکارہ	۳۱۸	۸	مواضعات پھراغ	۸۶۲

تثانیہ	نام و قیمت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶	تثانیہ	نام و قیمت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	میزان مواضع غاصدہ	۱۶۵۹۷	۲	جاگیرات	
۲	جاگیرات		۳	ذات جاگیر	۲۲۰۰
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹	۴	تنخواہ جاگیر	۱۱۶
			۵	صدر میزان	۱۹۰۷۲
			۶	میزان جاگیرات	۲۳۷۵

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

تثانیہ	نام و قیمت مزارعین	تعداد بابۃ ۱۳۳۳	تعداد بابۃ ۱۳۳۵	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	پٹہ دار	۷۶۷۳۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	شکلی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۳۶
	جلو میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

حب فرمان مرشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم
علیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۴۔ ۳۰ ذی القعدہ ۱۳۳۱ھ سے بہ عطائے و فیض خدمت ہی بیکدوش
کیے گئے اور انکی جگہ حب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر
تقرر مل میں آیا۔ لیکن انہوں نے اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰۔ اسفند
۱۳۳۴ھ روزہ بخشبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم علیات کا بعارضہ فالج جنرل عثمانیہ
ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے فوجیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت
مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۲۔ دے ۱۳۳۴ھ کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا
نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر منتقل کیے گئے
۔۔۔ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مرشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۳۸ھ مزائد ناظم علیات
کی جدید جائیداد مواجہی (اصلاح) سر دست ایک سال کیلئے تعلیم کی گئی اور اس
خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشیائے خالصہ مضبوط شدہ علامہ سرکار علی
من ابتداء ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۶ھ
(سلسلہ کیلئے لاخطہ ہولستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ ضلعی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ ضلعی	رقم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۳ھ	۳	۳	۱۳۳۶ھ	۳
۲	۱۳۳۵ھ	۱۲	۳	۱۳۳۶ھ	۳

کروڑ گیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ھ بم ۱۹۲۶ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑ گیری کا جائزہ مشترک رستم جی فرزند نواسی بیرون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو ولیفہ پر علیحدہ کیا گیا۔ مشترک موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصاۃ) کلدار مقرر ہوئی بعد ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ھ نواب رستم جنگ بہادر کو کروڑ گیری کے خدمات میں دو سال کی توسیع اور بجائے (الصاۃ) سکہ کلدار کے تارخ فرمان خروئی مرشدہ ۱۴۔ جادی الثانی ۱۳۴۸ھ (اعمال) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (دھ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدر فرمان مرشدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (دھ) حالی مانا نہ کر ایہ مکان اور (دھ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جمیدہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۳۰۔ بر بنیاد تحریک نظامت کروڑ گیری و شرف صدر فرمان مبارک مزینہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک من خضک خون کی (دھ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جمیدہ ۲۰۔ خرداد ۱۳۳۶ھ جلد ۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول

۳۱۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷ مورخہ ۱۔ آذر ۱۳۴۸ھ قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (دھ) قرار دیکر بحساب فی صد (دھ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ھ صبح قیمت سرشتہ کردگری سے دریافت ہو کر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بر بناء تحریک نظامت کردگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کردگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ھ نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

۱۔ بر بناء تحریک نظامت کردگری و بشرف صدر فرمان مبارک مترشدہ ۲۵۔ شوال ۱۳۳۵ھ حکم دیا گیا کہ آئندہ سے بارदान عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کردگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۷۷) رد پیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کردگری۔

۲۔ بابہ ۱۳۲۲ھ نمبر شمار (۸۰) پر بارदान کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف تصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج تصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ھ نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزداول)

۳۔ ذریعہ حکم نشان ۷۱ مورخہ ۱۹۔ خورداد ۱۳۳۶ھ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کردگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲۸/۷۷) پائی کے (۷۷) لکھ دیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲۸/۷۷) محصول وصول ہوا کرے۔

۴۔ احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ھ و نشان ۴۸ مورخہ ۸۔ بہمن ۱۳۲۹ھ کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجربہ ہوا دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بر بناء تحریک سرشتہ کردگری و ترصدور فرمان مبارک

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانکی منظوری دی گئی۔

۱۔ بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ صنادوں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مد نظر حکم دیا گیا کہ آئندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عمم روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

۲۔ بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ روئی کی قیمت میں دفعتاً رزائی کی وجہ مزارعین مالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مد نظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۳۹ھ سے ہوگا۔

۳۔ ملکی تجارت و صنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطا فرمایا مترشدہ ۲۵۔ ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ محصول چنگی کلین موقوف کرینکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریہ مورخہ ۸۔ خرداد ۱۳۳۹ھ ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ جلد ۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول۔

تجارت و صنعت و حرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

۱۔ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ھ میں الکحل فیا کٹری موقوفہ کارائیڈی میں جو گلہوہ کا کوٹھ تھا اُس میں آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس میں تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زبہ گئی کی وجہ معلوم نہیں ہوئی یہ کہ کوٹھ سررشتہ صنعت و حرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

۱۔ سرکار انس معتمدی تجارت و حرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صدیا جنگ بہا
بجہد معتمدی فوج مقرر ہوئے ہیں جریدہ ۱۱۔ شہر یور ۱۳۳۶ ف بمبر ۳۴ جزو اول
ص ۳۲۵۔

۲۔ یکم ستمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہر ایملڈ مشیر زراعت اپنی ختم کار گذاری کے بعد واپس
تشریف لے گئے۔

۳۔ حسب فرمان خروزی مزینہ یکم رمضان ۱۳۳۶ء موجودہ جائیداد بانیل انکسپٹر
مواجبی صماء تالما، تخفیف کی گئی اور چیف انسپٹر کارخانہ جات و بانیل زکی
ایک جائیداد مواجبی لک تالما قائم کی جا کر زائد الونس کا تقرر منظور ہوا
جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۶ء جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

۴۔ اپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پر بعضی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو
مستقل طور پر وہاں سے بند کی جا کر یہ مقام نانڈیڑ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی
بنک مذکور ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پر بعضی قائم کی گئی تھی۔

۵۔ ۲۴۔ ستمبر ۱۹۲۳ء یوم چار خنبہ حیدر آباد براہیج کا آندھرنک لمیٹڈ کا
افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے
عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے ہمارا جہ بہادر بھی خریک تھے اور
ان کے تواضع کے لئے چار وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہ بنک ۱۹۲۳ء میں بمقام
ہولڈیٹم قائم ہوئی۔

تختہ در آمد اشیا ملک سرکار عالی

من ابتدا سے ۱۳۳۶ء لغایت ۱۳۳۹ء

نوٹ۔ جو خانہ معراہیں انکا مال معلوم نہیں ہے۔

شماره	نام اشیا	بابه ۳۳۳	بابه ۳۳۴	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۷	بابه ۳۳۸	بابه ۳۳۹
۱	نمک	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۲	قدسیا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۳	شکر	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۴	کتفا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۵	چمالیا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۶	برگ تمبول	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۷	اشیا خردنی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۸	میوه جات	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۹	چار و کانی
۱۰	نباتاتی گسی
۱۱	پرخ خشک
۱۲	لوزنگ
۱۳	گرد جوپ
۱۴	خشک بھلی
۱۵	سونٹھ
۱۶	حرمندی اینواری
۱۷	زرد پسته بھلی
۱۸	نیشکر
۱۹	پرخ سیاه

شماره	نام اشیا	باب ۳۳۲	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸	باب ۳۳۹
۲۰	زعفران	.	.	.	لله	.	.
۲۱	مہنہ	.	.	لله	لله	.	.
۲۲	لاپچی	.	.	لله	لله	.	.
۲۳	رائی	.	.	لله	لله	.	.
۲۴	چروخی	.	.	لله	لله	.	.
۲۵	خفتاش	.	.	لله	لله	.	.
۲۶	زیرہ	.	.	لله	لله	.	.
۲۷	مصالیجات	.	.	لله	لله	.	.
۲۸	دارچینی	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۲۹	ادویات	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۰	پارچہ	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۱	کلابو	.	لله	لله	لله	.	.
۳۲	سارگ	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۳	ریشم	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۴	جواہر	.	.	لله	لله	لله	لله
۳۵	ٹلاہ	لله	لله	لله	لله	لله	لله

خان	نام اشیا	باجہ ۱۳۳۴	باجہ ۱۳۳۵	باجہ ۱۳۳۶	باجہ ۱۳۳۷	باجہ ۱۳۳۸	باجہ ۱۳۳۹
۳۶	نقرہ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳۷	خزوفات	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳۸	پیشہ کے پتے	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳۹	اشیاں فانی	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۰	اشیا الیومینیم	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۱	روغن گیاس	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۲	روغنیات	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۳	روغن خربودا	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۴	عطر	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۵	مونگ پہلی	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۶	کرٹ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۷	تن و نام تن	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۸	بنزلہ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴۹	تخم بدایخیر	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵۰	السی	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵۱	تباکو	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵۲	سگریٹ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵۳	دیا سلائی	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵۴	باردانہ پتے	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ

شماره نشان	نام اشیا	بابه ۱۳۳۳	بابه ۱۳۳۴	بابه ۱۳۳۵	بابه ۱۳۳۶	بابه ۱۳۳۷	بابه ۱۳۳۸
۵۵	اشیار کاخ	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۵۶	چوبینه	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۵۷	اشیار چوبینه	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۵۸	اشیار چرم	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۵۹	اشیار منشی	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۰	شراب لایق	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۱	گلپوه	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۲	کافور و شمشیر	لک	لک	لک	لک	لک	لک
	سامان	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۳	گوند	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۴	رنگ	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۵	پوست ترو	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۶	بانس	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۷	نک پینه پتھر	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۸	استخوان	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۶۹	اشیار برقی	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۷۰	اشیار آتشی	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۷۱	سنگ انبار	لک	لک	لک	لک	لک	لک
۷۲	پوست الحاق	لک	لک	لک	لک	لک	لک

نشان	نام اشیاء	باب ۳۳۴	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸	باب ۳۳۹
۴۳	موشان	موش	موش	موش	موش	موش	موش
۴۴	پودے	.	.	مشم	مشم	.	.
۴۵	کلی	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۴۶	لاکپه	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۴۷	ناتس روی	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۴۸	موش کاهوتن	موش	موش	موش	موش	موش	موش
۴۹	اشیاء	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۰	پیرول	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۱	سیک جوتی ایا	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۲	سنگ	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۳	مشری سلمان	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۴	بینی چکی و غیره	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۵	مشرقی اخیل	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۶	دیگر اشیاء	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۵۷	جلدینان	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم

نمبر	نام اشیاء	باب ۳۳۳	باب ۳۳۴	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸
۷	قندسیاہ	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۸	برگ قبول	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۹	رائی	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۰	میوہ جات	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۱	چودنی	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۲	نیشکر	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۳	خاک بھلی	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۴	سونٹھ	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۵	اشیاء خوردنی	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۶	مصالحات	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۷	کپاس	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۸	پارچہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۱۹	اون	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۲۰	تاگہ	.	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۲۱	منگ پھلی	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ
۲۲	تختہ پانچم	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ	مک لہ

شماره	نام اشیاء	بابه ۳۳۳	بابه ۳۳۴	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۷	بابه ۳۳۸	بابه ۳۳۹
۲۳	بؤلله	موسو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۴	محل درام تل	موسو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۵	السی (کنان)	موسو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۶	لوفنیات	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۷	کر و	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۸	فوشود ارتیل	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۲۹	تخم بوم	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۰	چرم خام	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۱	مرشیان	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۲	کلی	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۳	چوبینه	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۴	پوست خرو	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۵	شکلی بخت	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۶	سینه ناباره	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۷	تباکو	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۸	پوست الحاح	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۳۹	بالش	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو
۴۰	سنگ	للو	للو	للو	للو	للو	موسو	موسو

شماره	نام اشیاء	بابه ۳۳۳	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۷	بابه ۳۳۸	بابه ۳۳۹
۳۱	استخوان	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه	طه
۳۲	گوند	.	محبه	لوسه	لوسه	.	.
۳۳	اشیاء مسکات	.	.	محبت	محبت	محبت	.
۳۴	اشیاء جویینه	.	.	محبت	محبت	محبت	.
۳۵	ظروف نبات	.	محبه	محبه	محبه	محبه	.
۳۶	مفرغین بختی گری	.	احمه	سمه	سمه	سمه	.
	سامان						
۳۷	باردانه بختی	.	.	احمه	احمه	.	.
	تات						
۳۸	لاکبه	.	.	.	ال	.	.
۳۹	اشیاء کاج	.	.	ال	ال	.	.
۴۰	اشیاء تباری	.	.	ال	ال	.	.
۴۱	فرتیجر	محبه	محبه	لوسه	لوسه	لوسه	لوسه
۴۲	دیگر اشیاء	محبه	محبه	لوسه	لوسه	لوسه	لوسه
	میزان	محبه	محبه	محبه	محبه	محبه	محبه
	المیزان	محبه	محبه	محبه	محبه	محبه	محبه

فنان	نام اشیا	بابہ ۱۳۲۶	بابہ ۱۳۲۵	بابہ ۱۳۳۱	بابہ ۱۳۳۰	بابہ ۱۳۳۶	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۹
	صدر میزان	۴۰ روپے	۴۰ روپے	۴۰ روپے	۴۰ روپے	۴۰ روپے	۴۰ روپے	۴۰ روپے

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آئینہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

۲۹۔ بہمن ۱۳۳۱ء کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت آبکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور اب وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

۳۰۔ محکمہ آبکاری سے یکم آذر ۱۳۳۶ء سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (۴ روپے) فی سو چھ سیندھی کے (عصا) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیلن بجائے (عصا) کے (۳ روپے) وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

۳۱۔ بھی پرائیویٹ سویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھرونچا کا تین سال کیلئے نظامت آبکاری پر بمشاہدہ اے۔ کلا ر تقرر کیا گیا اور دھ، روپیہ سالانہ الونس اور (۴ روپے) الونس کرایہ مکان اور (۴ روپے) الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵۔ آذر ۱۳۳۹ء کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۲۔ تختہ محاصل آبکاری و اخراجات حاضہ وغیرہ میں ابتداء سے ۱۳۳۷ء لغایت ۱۳۳۹ء (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آئینہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلسلہ	ن	جلد اولی آبکاری	اخراجات موافق نظام آبکاری معارضہ وغیرہ			تعمیر خالص بچت سرکار
			انجمن دغیرہ	انجمن آبکاری	جلد اولی آبکاری	
۱	۱۳۳۲	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے
۲	۱۳۳۵	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے
۳	۱۳۳۶	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے
۴	۱۳۳۷	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے
۵	۱۳۳۸	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے
۶	۱۳۳۹	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے	یک کروڑ لکھ روپے

تختہ درآمد شراب لاتی و محمول کروڑ گری من ابتدا کے ۱۳۳۲ء تا ۱۳۳۹ء

نشان سلسلہ	ن	تعداد مالیت شراب لاتی	مصلحت آبکاری	نشان سلسلہ	ن	تعداد مالیت شراب و لاتی	مصلحت کروڑ گری
۱	۱۳۳۲	۳ لکھ روپے	۲ لکھ روپے	۲	۱۳۳۵	۳ لکھ روپے	۲ لکھ روپے

نشان سلسلہ	ف	قصد و مالیت شراب ولایتی	محصل کردگاری	نشان سلسلہ	ف	قصد و مالیت شراب ولایتی	محصل کردگاری
۱	۲	۱۳۳۶	۱	۱	۲	۱۳۳۶	۱
۳	۳	۱۳۳۶	۲	۲	۳	۱۳۳۶	۲
۵	۵	۱۳۳۸	۶	۶	۵	۱۳۳۹	۶

تختہ اضافہ محصول سیندھی و شراب در حدود آبکاری بلده

سیندھی					شراب				
نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	وزن ہجری	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	وزن ہجری	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	وزن ہجری	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۱۳۳۶	۳۰	۱	۱۳۳۶	۳۰	۱	۱۳۳۶	۳۰	عم
۲	۱۳۳۶	۱۲	۲	۱۳۳۶	۱۲	۲	۱۳۳۶	۱۲	عم
۳	۱۳۳۶	۱۲	۳	۱۳۳۶	۱۲	۳	۱۳۳۶	۱۲	عم
۴	۱۳۳۶	۱۲	۴	۱۳۳۶	۱۲	۴	۱۳۳۶	۱۲	عم
۵	۱۳۳۶	۱۲	۵	۱۳۳۶	۱۲	۵	۱۳۳۶	۱۲	عم

تختہ فروخت ہائے سیندھی حدود بلده حیدرآباد میں ابتداء کے ۱۳۳۶ تا ۱۳۳۷

کتاب	باجه سال	سویچ		نیم سویچ		جلد سویچ		کیفیت
		رقم	تعداد کث	رقم	تعداد کث	رقم	تعداد کث	
۱	۱۳۲۵	۳۶۶۱۱۳	۸۳۳۲۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۱
۲	۱۳۲۶	۵۰۰۳۸۶	۸۳۴۵۲	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۲
۳	۱۳۲۷	۵۰۳۳۳۸	۶۸۰۲۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۳
۴	۱۳۲۸	۲۵۴۳۶۲	۵۹۰۰۶	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۴
۵	۱۳۲۹	۳۹۵۸۰۰	۶۶۳۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵
۶	۱۳۳۰	۳۶۹۰۹۵	۶۳۰۳۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۶
۷	۱۳۳۱	۳۶۶۴۳۰	۵۶۲۴۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۷
۸	۱۳۳۲	۳۶۹۶۱۰	۵۲۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۸
۹	۱۳۳۳	۳۶۹۲۹۵	۵۲۴۲۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۹
۱۰	۱۳۳۴	۳۸۵۰۰	۲۲۲۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۱۰
۱۱	۱۳۳۵	۳۲۳۹۰	۲۵۵۱۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۱۱
۱۲	۱۳۳۶	۳۵۶۶۹۱	۱۰۰۰۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۱۲
۱۳	۱۳۳۷	۳۲۹۱۹۶	.	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۱۳

ٹیپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت دار

(سلسلہ پیکلے ملاحظہ ہو) بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

س۔ اوایل ماہ اکتوبر ۱۹۲۲ء میں۔ ترجمہ کا گورنمنٹ ٹیلیگراف۔ ۱۔ سفین بند کر دیا گیا

اور آئندہ سے تمام تارکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا۔
 سیکر ویس کے جدید ٹکٹ برنگ زر کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳) کی موقوفی کا
 حکم بذلیہ فرمان مزینہ ۲۸۔ محرم ۱۳۳۱ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۳۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (دعہ)
 برنگ زر و جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم
 اشاک ٹکٹ قیمتی (۳) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دسمبر ۱۳۳۶ھ
 جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۲۔

۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا
 جائزہ مشرستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خروئی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی
 اور مشر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے۔ بعدہ
 ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۳۸ھ کو وظیفہ جن خدمت حاصل کر کے خدمت سے
 سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دے کر حسب فرمان
 خروئی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ میں منظور ہو اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ھ سے ہونا شروع
 ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے۔ نیز تاریخ
 مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ۴۴

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہ ہو۔ ۸

کمر بند نمونہ معمولی ہر پانچ تولہ

یا کسر پر ۸

سلخ خورداد ۱۳۳۹ھ کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی
 غیر مستعمل عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ھ یا اس کے بعد کی کسی تاریخ میں
 تا ختم تیر ۱۳۳۹ھ کسی ٹپہ خانہ میں داخل کر کے اس کے معادل قیمت کے (۴) (۴)

اور (۸) کے ٹکٹ یا الفا فیا پوسٹ کارڈ حاصل کر سکتے ہیں (جریدہ ۲۸-۲۹ دے
۱۳۳۹ء جلد ۱ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۶-۲۷ دے ۱۳۳۹ء جلد ۲ نمبر ۹
ص ۱۱۷-

بارگاہ خفوی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۴-۱۵ جادی الثانی ۱۳۳۹ء یہ حکم حکم فرمود
لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آئندہ
ٹکٹ ٹپہ تیار کر کے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ
الفاظ لکھے جانے چاہئیں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اردو میں لکھی جائے
پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دی جاتی ہے۔

- (۱)۔ (۴) پائی طفرانگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
- (۲)۔ (۸) پائی طفری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)
- (۳)۔ (۱۱) آنہ چارینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)
- (۴)۔ (۲۲) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
- (۵)۔ (۳۴) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
- (۶)۔ (۸۰) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
- (۷)۔ (۱۲) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
- (۸)۔ (۵۴) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مدگار

تیلخ ۷- دے ۱۳۳۹ء م غرہ رجب ۱۳۵۰ء یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے
جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور ان کی اجرائی کی منظوری
فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ میں فروخت
ہو رہے ہیں۔

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹیپہ خانہ جات علاقہ ٹیپہ خانہ سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۳۳۸ھ

نشان	سنہ	نام ٹیپہ خانہ	تعداد ٹیپہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۲ھ	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	۴۷۰۰	۴۷۰۰
۲	۱۳۳۵ھ	"	۷۳۵	۴۷۰۰	۴۷۰۰
۳	۱۳۳۶ھ	"	۶۹۳	۴۷۰۰	۴۷۰۰
۴	۱۳۳۷ھ	"	۷۶۷	۴۷۰۰	۴۷۰۰
۵	۱۳۳۸ھ	مستر سترجم جی جیشید جی چائی	۷۷۲	۴۷۰۰	۴۷۰۰
		پتھریسی - لیس		۳۱۰	۵

کورٹ آف وارڈز

۶۳۵۹
بقیہ فرمل مزینہ ۲۰۔ فیجیہ ۱۳۳۲ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گزشتہ نشان
مورخہ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ھ جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے
وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی انکی منظوری
سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آئندہ کیلئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ
کوئی وارڈ لا منظور شادی کرے تو جو داولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو
اُس کے حقوق آئندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائیں گے۔

۶۵۷۱
حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی) نشان
مورخہ ۲۴۔ شہر پور ۱۳۳۵ھ کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و
مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کارڈ ڈویژن تلنگانہ کا مستقر پٹاک
اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا د جریہ نمبر ۳۹ جلد ۵۹

مورخہ ۱۳۳۶ھ (۱۹۱۷ء)

۱۳۳۸ھ

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۳۱ مورخہ ۱۹-جہر
اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیر کے چند مواضعات علاقہ دیوانی و صرف خاص کو
خالصہ کر دیا جا کر بقیہ جائیداد بتاریخ ۳۰-آبان ۱۳۳۸ھ بحق رانی بشودا بانی صاحبہ شکی
رانی سیتا بانی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔ (جمیدہ ۴-آبان ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) نمبر ۴۵
ص ۱۳۱۹ جنوٹانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ میں ضم کر لی گئی اور ان کے
درثاؤ کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۷ھ)
مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقدار
ضلع نانڈیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ یس۔ (مددگار تعلقدار)
نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲-امرداد ۱۳۳۷ھ بحیثیت منضم تقرر عمل میں آیا۔
آغاز سال ۱۳۳۸ھ پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد
(۶۶) تھی جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی میں اور (۱۳) اسٹیٹ متظلمین اعزازی
کے نگرانی میں تھے۔ منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی میں تھے (۱۳) اسٹیٹ
واگذاشت ہوئے اور (۴۰) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی۔ جس کی وجہ سے
ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی متظلمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی
ان کے منجملہ سال ۱۳۳۸ھ میں (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ
متظلمین اعزازی کی نگرانی میں نہیں آیا۔ جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی
متظلمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمٹی واگذاشت

بہ اتباع فرمان خضریٰ مترشدہ ۳۔ ذی قعدہ الحرام ۱۲۴۵ھ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ء میں اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں ان کے واگذاشت کے متعلق غور کر کے اپنے سفارشات مع رائے معزز باب حکومت سرکار عالی بغرض ہمدور حکم آخر پیش کرے (۱) ٹی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ٹی۔ ای۔ سی۔ یس معتمد ڈاکٹر جنرل آل ہند فزیشن۔ (۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رکن ہائی کورٹ وقت (رکن) (۳) نواب محمد یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیفہ فوج (رکن) اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ء و ۱۳۳۷ء کے اجلاسوں میں مندرجہ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان رائے مریمال (۵) راجہ بیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علی خاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علی خاں (۱۲) غلام شگیر (۱۳) فیاض علی خاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) نعمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) غنیزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) وناک رائے (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خاں (۲۶) متھور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم رائے (۳۱) گرگنٹھ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ٹھوڑا لال سنگھ (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے رائے (۳۷) کلیانی (۳۸) درکار پڑی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجہ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کے رائے دی تھی۔

(۱) سردار جنگ (۲) رونق علی مرزا (۳) ابراہیم علی خاں (۴) راجہ رائے ریاں
(۵) حسین علی خاں (۶) کلیان راؤ مڑال (۷) قادر الدولہ (۸) فیاض علی خاں (۹)
شہامت جنگ (۱۰) لقمان الدولہ (۱۱) عظمت جنگ (۱۲) قمر الدین (۱۳) سلطان جنگ
(۱۴) اعتصام الملک (۱۵) شہزور جنگ (۱۶) رکن الملک (۱۷) عباس علی خاں۔ از اسٹیٹ
محمد علی خاں اور (۱۸) راجہ پیٹھ۔

کیٹی وگداشت نے ۱۳۳۶ء میں اپنا کام ختم کر دیا تھا۔ ۱۳۳۸ء میں
اسٹیٹ غالب الملک کے مقدمہ کی سماعت کے لیے دوبارہ اس کیٹی کا تقرر ہوا
سرشتہ نے تحت اختیارات حاصلہ ۱۳۳۶ء میں (۹) ۱۳۳۸ء میں (۱۷)
اسٹیٹ وگداشت کیے۔

تختہ اسٹیٹ ہائے وگداشت شدہ

بموجب رپورٹ سرشتہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی بابہ ۱۳۳۶ء

نشان سلطہ	نام اسٹیٹ	سال آخر انقضی	آمدنی بوقت گزشتہ	آمدنی بوقت حال	قرض ادا شدہ	قرض خارج شدہ	تقدیری بوقت گزشتہ	کامداری بوقت گزشتہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	سردار جنگ	۱۳۱۰ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۲	عبد الزندہ	۱۳۲۰ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۳	قمر الدین	۱۳۲۰ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۴	ابراہیم علی خاں	۱۳۲۱ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۵	رونق علی مرزا	۱۳۲۳ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۶	راجہ رائے صدایان	۱۳۲۳ء	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰

شماره	نام املا	سال نگارش	آدمی از بوقت نگارش	آدمی از بوقت نگارش	قرضه بوقت نگارش	قرضه امانت	قرضه خارج شده	قرضه بوقت نگارش	کافه از بوقت نگارش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	حسین علی خان	۱۳۲۶	م	م	م	م	م	م	م
۸	شهابت جنگ	۱۳۱۰	م	م	م	م	م	م	م
۹	گدال	۱۳۳۳	م	م	م	م	م	م	م
۱۰	فیاض علی خان	۱۳۳۰	م	م	م	م	م	م	م
۱۱	عظمت جنگ	۱۳۳۳	م	م	م	م	م	م	م

بابه ۳۳۸

شماره	نام املا	سال نگارش	آدمی از بوقت نگارش	آدمی از بوقت نگارش	قرضه بوقت نگارش	قرضه امانت	قرضه خارج شده	قرضه بوقت نگارش	کافه از بوقت نگارش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	ادب و نگارگری	۱۳۱۲	م	م	م	م	م	م	م
۲	روباک	۱۳۱۹	م	م	م	م	م	م	م
۳	نگار و نگار	۱۳۲۲	م	م	م	م	م	م	م
۴	ادب و نگارگری	۱۳۲۳	م	م	م	م	م	م	م
۵	امجد شاه	۱۳۲۵	م	م	م	م	م	م	م
۶	حسن الدین خان	۱۳۲۵	م	م	م	م	م	م	م
۷	ولی داود خان	۱۳۲۶	م	م	م	م	م	م	م

شماره	نام طشت	سال	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا	تخت طشت های واکا
۱	۸	۱۳۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	۹	۱۳۲۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	۱۰	۱۳۲۷	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	۱۱	۱۳۲۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵	۱۲	۱۳۲۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶	۱۳	۱۳۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

طشت های جاگیری

شماره	نام طشت	مطلب	شماره	نام طشت	مطلب	شماره	نام طشت	مطلب	شماره	نام طشت	مطلب
۱	۲	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	دغبرتی	۱	۲	گرگند	۲	۳	سیالند	۲	۴	شهابجگ	۲
۲	فرزجگ	۱	۵	سیالند	۲	۶	شهابجگ	۲	۷	نارین پود	۲
۳	کلانی	۱	۸	شهابجگ	۲	۹	نارین پود	۲	۱۰	نیم چند	۲
۴	مهر طغان	۱	۱۱	نارین پود	۲	۱۲	نیم چند	۲	۱۳	دایک راد	۳
۵	خلع جگ	۲	۱۴	نیم چند	۲	۱۵	دایک راد	۳	۱۶	دایک راد	۳
۶	دایک راد	۲	۱۷	دایک راد	۳	۱۸	دایک راد	۳	۱۹	دایک راد	۳

رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ	رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ	رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۹	سری تیزدارہ	۳	۲۵	۲۵	شکر میاں	۳	۳۱	۳۱	غلام دستگیر	۳	۳۲
۲۰	سید محمد علی خان	۳	۲۶	۲۶	کلیان راؤ	۳	۳۲	۳۲	ذوالفقار علی	۳	۳۳
۲۱	جل علی خان	۳	۲۷	۲۷	خامن علی	۳	۳۳	۳۳	انوار الدین	۳	۳۴
۲۲	مرزا حسین خان	۳	۲۸	۲۸	اسد علی خان	۳	۳۴	۳۴	راجہ شیر راؤ	۳	۳۵
۲۳	یلین علی خان	۳	۲۹	۲۹	جہا ماراؤ	۳	۳۵	۳۵	۰	۰	۰
۲۴	ناظر الدین غالب	۳	۳۰	۳۰	بھگوانا بانی	۳	۳۶	۳۶	۰	۰	۰

اشیث ہائے دیگر اقسام

رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ	رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ	رقعہ	نام اشیث	ج	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	مگاریڈی	۱	۵	۵	ظہور انبیا بیک	۳	۱۳	۱۳	غلام قادر	۳	۱۴
۲	کھاندی بیک	۳	۸	۸	مظفر علی	۳	۱۴	۱۴	سدا سید	۳	۱۵
۳	انضض خان	۳	۹	۹	غالب الملک	۳	۱۵	۱۵	ظہور علی	۳	۱۶
۴	دیو راؤ	۳	۱۰	۱۰	چندن بابی	۳	۱۶	۱۶	بلج راؤ	۳	۱۷
۵	طہار راؤ	۳	۱۱	۱۱	سیکا علی میر	۳	۱۷	۱۷	ہنواڑہ	۳	۱۸
۶	البرخان	۳	۱۲	۱۲	محمد علی	۳	۱۸	۱۸	۰	۰	۰

بائ سوم عدالت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان اسمانیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰ ضمیمہ نمبر ۵)

۱۔ نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خدیو مترشد ۲۲۔۵۔۳۳۵ھ جب
بہ عطاء و وظیفہ حسن خدمت (الے) بتایا غرض شعبان ۱۳۴۵ھ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ
خدمت سے بیکدوش ہوئے۔

۲۔ ۳۔ فروردی ۱۳۳۶ھ نواب اکبر یار جنگ بہادر متعدد عدالت و کوتوالی نے رکنیت
عدالت عالیہ کا جائزہ لیا۔ اور مہمدی عدالت کو توالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر
تشریف لائے۔

۳۔ ۲۴۔ امرداد ۱۳۳۶ھ پنڈت گراؤ صاحب نے پنڈت کیشور او صاحب سے
رکنیت عدالت عالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۴۔ ۲۹۔ اسفند ۱۳۳۶ھ نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ سرکار عالی کا
تقرر مہمدی عدالت کو توالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے مہمدی مذکور کا جائزہ
حاصل کیا

۵۔ ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۶ھ کو عدالت عالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبداللہ صاحب
یم۔ اے بیار سٹراٹ لائسنس جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۶۔ ۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ھ کو نواب محمد اصغر نواب اصغر یار جنگ بہادر
بیار سٹراٹ لانے عدالت عالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۷۔ ۲۔ دے ۱۳۳۶ھ کو رائے بشیر ناتھ صاحب بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔
ویل ہائی کورٹ کا تقرر دائر رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

مسحب فرمان خروزی مزینہ ۱۱۔ ذیل عقدہ ۱۳۲۲ء مشیر قانونی کا عہدہ ہندی عدالت کو توالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کٹا چاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا بیٹا ہوا (الطالع) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶۔ بہمن ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدیج اُن کی تنخواہ میں اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سمے ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بیچناٹھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور محمد صیفہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۸ء کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

جیسے ۲۹۔ اسفند ۱۳۳۸ء کو نواب ماشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے موتی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

مس۔ ماہ دے ۱۳۳۹ء گرا۔ بجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے ریڈنی اور اساتذہ عدالتوں میں تحت قانون وکلا بابہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے۔

نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت عالیہ جن کا تقرر رکینٹ پر ۱۲۔

تیر ۱۳۱۲ء کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۳۳ء کو بحصول وظیفہ حسن خدمت بکدوش ہوئے

آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل میں آیا

مس۔ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت عالیہ مالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ

لوکن لار پورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۳۸ء عدالت عالیہ کی جوائنتظامی سے منظور و نافذ ہوئے

جس کے رد سے مالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد (۲۷) قرار

دی گئی اور اسما ذیل ایڈوکیٹوں میں شمار کئے گئے۔

فهرست اسما و ایڈ و کیٹ صاحبان

تاریخ	نام معدود لدیت	تاریخ	نام معدود لدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ نام علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محمد علی صاحب
۲	پنڈت کیشور او صاحب	۱۶	ابنداس راو صاحب
۳	مولوی احمد علی صاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد علی صاحب
۴	رائے بیہم چند صاحب	۱۸	نادر شاہ بالوچی
۵	دیوان بہار علی صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب
۶	دیوان بہار علی صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب	۲۱	راجندر تاپک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	۲۳	مولوی سید محمد عسکری صاحب
۱۰	ہری نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد علی صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راو صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب
۱۲	گنپت لعل صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راو صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب	۲۷	مولوی محمد علی صاحب
۱۴	طیان رام ایر صاحب		

تختہ آمدنی کاغذ مہر و فیس خیرین و قد و الیت دعویٰ بر جو عہدہ الہا صیغہ دیوانی علامہ سرکار
من ابتداء ۱۳۳۲ ل فغایت ۱۳۳۸ ل ف

نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	کتابخانه	۱۹	عہ	۳۷	عہ	۵۵	عہ	۷۳	عہ
۲	دستار وینک	۲۰	عہ	۳۸	عہ	۵۶	عہ	۷۴	عہ
۳	۲/۳	۲۱	عہ	۳۹	عہ	۵۷	عہ	۷۵	عہ
۴	۸	۲۲	عہ	۴۰	عہ	۵۸	عہ	۷۶	عہ
۵	عہ	۲۳	عہ	۴۱	عہ	۵۹	عہ	۷۷	عہ
۶	عہ	۲۴	عہ	۴۲	عہ	۶۰	عہ	۷۸	عہ
۷	عہ	۲۵	عہ	۴۳	عہ	۶۱	عہ	۷۹	عہ
۸	عہ	۲۶	عہ	۴۴	عہ	۶۲	عہ	۸۰	عہ
۹	عہ	۲۷	عہ	۴۵	عہ	۶۳	عہ	۸۱	عہ
۱۰	عہ	۲۸	عہ	۴۶	عہ	۶۴	عہ	۸۲	عہ
۱۱	عہ	۲۹	عہ	۴۷	عہ	۶۵	عہ	۸۳	عہ
۱۲	عہ	۳۰	عہ	۴۸	عہ	۶۶	عہ	۸۴	عہ
۱۳	عہ	۳۱	عہ	۴۹	عہ	۶۷	عہ	۸۵	عہ
۱۴	عہ	۳۲	عہ	۵۰	عہ	۶۸	عہ	۸۶	عہ
۱۵	عہ	۳۳	عہ	۵۱	عہ	۶۹	عہ	۸۷	عہ
۱۶	عہ	۳۴	عہ	۵۲	عہ	۷۰	عہ	۸۸	عہ
۱۷	عہ	۳۵	عہ	۵۳	عہ	۷۱	عہ	۸۹	عہ
۱۸	عہ	۳۶	عہ	۵۴	عہ	۷۲	عہ	۹۰	عہ

شماره	اقام	شماره	اقام	شماره	اقام	شماره	اقام	شماره	اقام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	الکاف	۱۱۰	سام	۱۲۹	لکاف	۱	ع	۲۰	ا
۹۲	الکاف	۱۱۱	سام	۱۳۰	لکاف	۲	ع	۲۱	ا
۹۳	الکاف	۱۱۲	سام	۱۳۱	لکاف	۳	ع	۲۲	ا
۹۴	الکاف	۱۱۳	سام	۱۳۲	لکاف	۴	ع	۲۳	ا
۹۵	صاف	۱۱۴	سام	۱۳۳	لکاف	۵	ع	۲۴	ا
۹۶	صاف	۱۱۵	لکاف	۱۳۴	لکاف	۶	ع	۲۵	ا
۹۷	صاف	۱۱۶	لکاف	۱۳۵	لکاف	۷	ع	۲۶	ا
۹۸	صاف	۱۱۷	لکاف	۱۳۶	لکاف	۸	ع	۲۷	ا
۹۹	صاف	۱۱۸	لکاف	۱۳۷	لکاف	۹	ع	۲۸	ا
۱۰۰	صاف	۱۱۹	لکاف	۱۳۸	لکاف	۱۰	ع	۲۹	ا
۱۰۱	صاف	۱۲۰	لکاف	۱۳۹	لکاف	۱۱	ع	۳۰	ا
۱۰۲	صاف	۱۲۱	لکاف	۱۴۰	لکاف	۱۲	ع	۳۱	ا
۱۰۳	صاف	۱۲۲	لکاف	۱۴۱	لکاف	۱۳	ع	۳۲	ا
۱۰۴	صاف	۱۲۳	لکاف	۱۴۲	لکاف	۱۴	ع	۳۳	ا
۱۰۵	صاف	۱۲۴	لکاف	۱۴۳	لکاف	۱۵	ع	۳۴	ا
۱۰۶	صاف	۱۲۵	لکاف	۱۴۴	لکاف	۱۶	ع	۳۵	ا
۱۰۷	صاف	۱۲۶	لکاف	۱۴۵	لکاف	۱۷	ع	۳۶	ا
۱۰۸	صاف	۱۲۷	لکاف	—	—	۱۸	ع	۳۷	ا
۱۰۹	صاف	۱۲۸	لکاف	مکمل	مکمل	۱۹	ع	۳۸	ا

شمار	اقلام	شمار	اقلام	شمار	اقلام	شمار	اقلام	شمار	اقلام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	ماورعہ	۴	عالم	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴۰	الکاحہ	۸	ع	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴۱	الکاحہ	۹	لحم	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۴۲	الکاحہ	۱۰	م	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۴۳	الکاحہ	۱۱	ل	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۴۴	مما	۱۲	لحم	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۴۵	ماورعہ	۱۳	ع	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۴۶	مما	۱۴	لحم	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۴۷	سما	—	—	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۴۸	لکاحہ	۱۲	لکاحہ	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۴۹	لکاحہ	۱	۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۵۰	لکاحہ	۲	۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
	لکاحہ	۳	۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱	۱	۳	۷	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۲	۲	۴	۸	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۳	۳	۵	۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۴	۴	۱۰	۱۰	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۵	۵	۱۱	۱۱	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۶	۶	۱۲	۱۲	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱

نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	گلکث ۳				گلکث ۲				
۷	" ۸				" ۸				
۸	دوریدار	۱	کار و دود	۹	" ۱۲				
۹	گلکث ۲	۲	مجبای ۸	۹					
۱۰	" ۳	۳	گلکث ۳						
۱۱	" ۸	۴	" ۸						
۱۲	" ۱۲	۵	" ۱						
۱۳	۴	۶	" ۲						

تخته و کلا را میا شیده و عطا وند و وامی علامه سرکار عالی من ابتداء ۱۳۳۵ تا ۱۳۴۰

نشان	ف	مارج مه تعداد			تعداد وند و وامی	مبلغ برآورد شده
		اول	دوم	سوم		
۱	۱۳۳۵	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷
۲	۱۳۳۶	۱	۳	۸۵	۲۵	۱۱۵
۳	۱۳۳۷	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۴۳
۴	۱۳۳۸	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳
۵	۱۳۳۹	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰
۶	۱۳۴۰	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲

کوٹوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۳)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی امور سیاسی کیلئے اس سرشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت میں پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرط) کے لقب سے ملقب تھا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں یہ عہدہ کوٹوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابد مدت آصفیہ میں ابتدا میں شہنہ و دہونہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصر الدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت میں یہ عہدہ کوٹوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گزرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوٹوالی میں جو جو تغیر و تبدل کوٹوالان میں تاریخ مذکورہ تک جتنے کیے بعد دیگر ہوئے ہیں ان کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم میں مع مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ مقرر کر افور ڈیٹی ڈائریکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت میں فروری ۱۹۲۶ء تک توسیع منظور ہو کر غزوہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کوٹوالی اضلاع پران کا تقرر عمل میں آیا اور عہدہ ڈیٹی ڈائریکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مشرینٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مقرر کر افور ڈیٹی نے نظامت کوٹوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب مدوح کو تاریخ ظہارگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروری ۱۳۳۱ھ مقرر کر افور اسٹرائنگ نے صدر نظامت کوٹوالی اضلاع کا جائزہ

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بطوائف و وظیفہ خدمت سے بکدوش کئے گئے۔
ان کے خدمات کے صلہ میں سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰-
فروری ۱۹۲۶ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ھ کو کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ کے
صیفہ جات کر دیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈاکٹر جنرل خضیبہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل
کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر ایس۔ ایچ۔ بیج۔ مل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل
برانچ بنگال کے منقرمانہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مسٹر ایس۔ ایچ۔ بیج۔ مل نے ۱۲ جون ۱۹۲۸ء کو
ڈپٹی ڈاکٹر جنرل خضیبہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ کو توال بندہ کے موجودہ اسماءت میں مزید سمیت
مشیر آباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوٹوال
بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہیں
نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیر آباد۔

اوایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ کو مسٹر ایس۔ ایچ۔ بیج۔ مل کے نفاذ کے اختتامات کو ضمن میں
بعض چھوٹے چھوٹے ٹھانہ برخواست کر دیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے
ضروری ٹھانہ جات قائم رکھے گئے۔

حب احکم صدر اعظم بہادر حب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے
بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ کو نیکٹ رمارڈی صاحب
کو توال بلدہ کو ۳۰ آذر ۱۳۳۳ھ سے (الصماء) روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی
منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ میں پیشگاہ خسروی سے کپٹن امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلڈہ کو بھری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۲۰۵ - ۲۰۶ نمبر ۱۳۳۳ جلد ۵۸ نمبر ۹)
 تختہ حدود مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلڈہ حیدر آباد و کن بن آباد کے لئے لغایتہ
 (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان امینہ صفحہ پنجم نمبر ۱۲۳)

نشان سلسلہ	بابہ سند	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۳۴	۱۳۳۴ ف	۱۳۳۴	۱۳۳۴
۳۵	۱۳۳۵ ف	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۳۶	۱۳۳۶ ف	۱۳۳۶	۱۳۳۶
۳۷	۱۳۳۷ ف	۱۳۳۷	۱۳۳۷
۳۸	۱۳۳۸ ف	۱۳۳۸	۱۳۳۸

تختہ حدود جرائم بلڈہ حیدر آباد و کن بن آباد کے لئے لغایتہ
 (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان امینہ صفحہ پنجم نمبر ۱۲۴)

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۳ ف	۱۳۳۴ ف	۱۳۳۵ ف	۱۳۳۶ ف	۱۳۳۷ ف
۱	قسم اول جرائم خلاف مذکور سرکار	۲۶	۱۳	۱۸	۲۱	۲۱
۲	قسم دوم جرائم متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۶۱	۱۶۱
۳	قسم سوم جرائم متعلق مال	۲	۶	۳	۱۱	۱۰
۴	قسم چارم جرائم متعلق جان انسان	۷۱	۷۳	۱۳۹	۱۵۱	۲۱۰

نشان	مبلغ	۱۳۳۷ھ	۱۳۳۸ھ	۱۳۳۹ھ	۱۳۴۰ھ	۱۳۴۱ھ	۱۳۴۲ھ	۱۳۴۳ھ	۱۳۴۴ھ
۵	قسم پنجم جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۳۳۶	۵۰۸	۴۶۲	۵۲۱			
۶	قسم ششم دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۴۶۸	۶۳۶	۶۶۸	۷۰۸			
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۳۳	۱۱۱۱	۱۳۸۲	۱۳۵۶	۱۶۳۱			

تختہ جملہ ادا مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدا سے لغایت ۱۳۳۳ھ
(مبلغ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان	فرد	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱	۱۳۳۳ھ	لکھنؤ	لکھنؤ
۲	۱۳۳۵ھ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳	۱۳۳۶ھ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴	۱۳۳۷ھ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵	۱۳۳۸ھ	لکھنؤ	لکھنؤ

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی
من ابتدا سے ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۸ھ

نشان	نوعیت جرایم	جائداد	جائداد	جائداد	جائداد	جائداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرایم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۳۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرایم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرایم سنگین موثر جسم انسان مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۳	۱۸۱۵
۴	جرایم تخفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۳۷۰
۵	جرایم تخفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۳۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرایم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۳	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع میں ابتداء سے ۱۳۳۳ء لغایت ۱۳۳۸ء

نشان	نوعیت اموات اتفاق	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنے سے	۸۸۱	۷۴۱	۸۳۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۲	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۴۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان	نوعیت اموات اتفاقی	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۶	خودکشی سے	۳۹۱	۴۷۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷	۵۸۷
۷	دیگر وجہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۴۸	۴۶۱۹	۴۷۷۸	۴۷۷۸

تخمینہ تعداد اموات سانپ کا ٹٹن اور دیگر جانوروں کے اضلاع سرکار علی
من ابتداء ۱۳۲۱ف لغتہ ۱۳۳۲ف

نشان	سنہ	سانپ کا ٹٹن	دیگر جانوروں
۱	۲	۳	۴
۱	۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰
۲	۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵
۳	۱۳۲۳ف	۴۴۷	۷۳
۴	۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳
۵	۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰
۶	۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰
۷	۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۴۵
۸	۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲
۹	۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱
۱۰	۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۲

شمار	ف	سانچہ کاری	دیگر جانور قتل
۱	۲	۳	۴
۱۱	۱۳۳۱	۶۰۷	۲۵۴
۱۲	۱۳۳۲	۶۶۳	+

تحتیہ واروات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء تا ۱۳۳۸ء لغایت
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ نمبر ششم ۱۳۳۲)

شمار	انسان قتل	بابہ ۱۳۳۲	بابہ ۱۳۳۳	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸
۳	قتل انسان سلازم نرا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱

تحتیہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء تا ۱۳۳۸ء لغایت

شمار	نام الجواب جرائم	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۶	بابہ ۱۳۳۷	بابہ ۱۳۳۸
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقررہ قتل اضلاع سرکاری اور غیر سرکاری	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان	نام الوباء جرائیم	۱۳۳۲ھ	۱۳۳۵ھ	۱۳۳۶ھ	۱۳۳۷ھ	۱۳۳۸ھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات پہلے رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۲۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منسلک	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنہیں نراؤ لگی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	قد ادا یات مال مسودہ	۱۱/۱۰	۱۱/۹	۱۱/۱۱	۱۱/۱۲	۱۱/۱۰
۷	قد ادا مال باز یافتہ	۱۱/۸	۱۱/۶	۱۱/۱۵	۱۱/۱۳	۱۱/۱۳

محسوس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ صفحہ پنجم نمبر ۱۴۲)

حسب فرمان خسروی سررشتہ جات محاسب و دارالکلیع کرنل شنوکس شیخ صاحب ہمارے
صدر اللہام کو توالی اصطلاح کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ھ
جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

سختم قعدا و نزارا با بان زندا ال ف جلد می با نا ظ و م و پیشه - من ابتداء ۱۳۲۴ ف تا ۱۳۳۱ ف
(مسلمه کیچک کا خط برومستان کی آرمیٹھ کیچک بم ۱۳۲۴)

[illegible]

فج

(سلسلہ کیلئے لائحہ عمل بستانِ مصنفہ نمبر ۵۵۰ فیض)

۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ء کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اہل تعلقہ اردو ضلع یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ء کو مولوی فیض الرحمن صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمیت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب جنگ بہادر نائب ناظم کو ڈگری مقرر کیے گئے۔

۳۲۔ غرہ رمضان ۱۳۳۵ء کو چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور اتنا سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۵ء)

۳۳۔ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ء کو نواب صدیق یار جنگ بہادر کا تقرر متحدہ فوج پر ہوا وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۳۶ء میں حسب فرمان خسروی کپٹن کا آئری ری رینک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکند حیدر آباد امپریل سروس لانسز کو عطا کیا گیا۔

۳۴۔ بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدر ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء کپٹن نظیر الاسلام خان سکریٹری آفسر علاقہ حیدر آباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجر کی کار نیک دیا گیا جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۹ء

۳۵۔ بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدر ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء کپٹن محمد بشیر

سکندران کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدر آباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار
مبجری کار نیک دیا گیا۔

۱۳۳۸ ف

۱۔ جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت
حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱۔ رمضان ۱۳۴۶ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یالالو بہا
کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آئندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیدیر سے
موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) ممبر ۲۲ ص ۲۰۲

۲۔ باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ جادی الاول ۱۳۴۹ھ برگیدیر عثمان یالالو بہا
فوج باقاعدہ سرکار عالی مبجری جنرل سراسر الملک بہادر کی تاریخ انتقال سے لینے ۱۴۔
اردی بہشت ۱۳۳۹ھ سے (۱۳۴۰ھ) تنخواہ معہ (صماء) روپیہ پرنسپل انس بائنگ
حسب فرمان مبارک انڈین سینڈھرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز
۲۵۔ مئی ۱۹۳۱ء سے شملہ میں ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منظم کمانڈر افواج باقاعدہ
گورنمنٹ نظام کے خایندہ کی حیثیت سے خریک ہوئے۔

۳۔ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہو رہی
ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جن کے نام
لغٹنٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی برس فورڈ علاقہ ہین مارتس
اور مبجریس جنرل اسٹاف آفسر سکند بہائی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف وی
اسٹاف ریگولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (۱۳۴۰ھ) سے
کلاذ مقرر ہوئے ہیں۔ اور ثانی الذکر ڈیوٹرل کوآرڈر ماسٹر۔

۴۔ ۱۳۳۹ھ میں جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ
تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸)
نفر وظیفہ یا انعام پر علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۸۵) فرار

اور (۵) فوت ہوئے۔ ۱۳۳۹ء میں سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد (۱۱ لاکھ ۷۷ ہزار ۷۷۷ روپیہ رہی۔ اور سال ماضی میں (۱۱ لاکھ ۷۷ ہزار ۷۷۷ روپیہ تھی۔

صدر تختہ نظم جمعیت علامہ سکا علی تعداد تقریبی اس سال نہ اخراجا سہ داری

من ابتداء ۱۳۳۵ء لغایت ۱۳۳۹ء

شمارگان	فہ	تعداد تقریبی	تعداد اضافی	تعداد اخراجات	فہ	تعداد تقریبی	تعداد اضافی	تعداد اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	۱۳۳۸	۲	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	۱۳۳۸
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۶	۱۳۳۹	۵	۱۱۳۱۳	۱۲۴۶	۱۳۳۹
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۶					

تختہ تعداد تقریبی علامہ نظم جمعیت کار کا باب۱۲۹۸ء و ۱۳۳۹ء

شمارگان	نام فرقہ	تعداد تقریبی ۱۲۹۸ء	تعداد تقریبی ۱۳۳۹ء	شمارگان	نام فرقہ	تعداد تقریبی ۱۲۹۸ء	تعداد تقریبی ۱۳۳۹ء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سوار متعصب	۳۵۹۹	۱۰۰۱	۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۲	بارگیر	۵۱	۴۶	۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۳	عوب	۶۳۸۶	۴۶۵۰	۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۴	رواہل	۴۱	۰	۸	رومی	۱۱	۰

سلسلہ نشان	نام فرقہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹	سلسلہ نشان	نام فرقہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راہپور	۱۴۶	۱۰۷		میزان	۲۰۶	۶۱
۶	کرناٹک و کلاٹ	۱۵۸	۶۵				
۷	متفرق	۷۱	۵	۷	۱۲۹۸ میں ملے اخراجات فج نظم جمعیت دفعہ		
					یورو (لکھنؤ)		

تختہ تعداد لوازمات علامہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ ۱۲۹۸ و ۱۳۳۹

سلسلہ نشان	نام لوازمہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹	سلسلہ نشان	نام لوازمہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۲۷	۹	باروت کھنڈ	۴	۴
۲	پاکلی دیباہ	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	۰
۳	فیل	۵۱	۱۴	۹	بیمبرق	۱	۰
۴	مشتہ	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۳	۴
۵	زنگادان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چمکا	۲	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ چہ نمبر ۱۵۹)

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکینٹ (سے) مقرر تھا۔

۲۶۔ دے ۱۳۳۶ء عالیجناب مہاراجہ سرسین السلطنہ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۲۷۔ شہرہ پور ۱۳۳۶ء کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصولِ رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڑہ تشریف لائے گئے۔

۲۸۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو مارٹناگ تعلیمی کمیٹی فائز حیدر آباد ہوئی تھی اور حکمہ عدالت کو توالی و مولیٰ اور دارالترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے امداد لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی بہ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو حیدر آباد سے واپس روانہ ہو گئی۔

۲۹ و ۳۰۔ آذر ۱۳۳۵ء بمقام بلدہ حیدر آباد دیوک وردہ ہنی ٹھیکر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہر دے ناتھ صاحب کنزرو۔ بی۔ اے۔ ٹی۔ ایس۔ سی (لنڈن) ایم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جس میں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شہتہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اردو انگریزی دوچار تقریریں بھی ہوئیں اس موقع پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز میں دوسرے روز راجہ دھنراج گیر جی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹھوم دیا۔ جس میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدر آباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

۳۲۔ حسب رزلویشن مجریہ معتمدی عدالت کو توالی صیفہ تعلیمات نشان ۴

متفرق مورخہ ۲۳۔ خورداد ۱۳۳۱ء اب تک مدارس تھانیہ سرکار عالی کو سال میں (۱۵۰ ۱/۴) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات میں اضافہ کیا جا کر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تھانی میں بحیثیت مجموعی سالانہ (۱۴ ۱/۴) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ میں (۳۱ ۱/۴) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ء بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آئندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کریں۔

۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ دیوہی ذاب آسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور میں بہت سے رزلویشن پاس ہوئے اور اس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاؤ۔ فواکھات۔ شیرینی وغیرہ سے کی گئی۔

۱۳۔ پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ ذیحجہ ۱۳۳۵ء مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما میں پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما میں چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آئندہ موسم گرما کی تعطیل ۲۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نویعیوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کرے گی۔

دستامہ اسفندار ۱۳۳۱ء حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کو توالی اور علی (صیغہ تعلیمات) زنانہ کالج نام بلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (مالتا ام) پر ایک یورپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

۱۴۔ انجینئر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

عسارت عثمانیہ یونیورسٹی۔ مالک۔ یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جلیو نیوٹروٹکی نمونہ جات کو پیش نظر رکھ کر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

۔۔۔ اجلاس ہنم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاؤن ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفند ۱۳۳۸ھ روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزولوشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلاء وغیرہ بھی شریک تھے۔

۔۔۔ حسب الحکم ہمارا جہ سر صدر اعظم بہادر امتحان ڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس میں مقیم تھے درسی انجام دینا چاہتے ہیں مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کا انتظام کا منظوری دی گئی۔

۔۔۔ سالانہ اجلاس دہم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ۱۷۔ تیر ۱۳۳۹ھ روز دو شنبہ باغ عامہ کے ٹاؤن ہال میں بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

۔۔۔ بر بنیاد مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ھ مدارس بلدہ کے بیس میں قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوئی ہے جو حسب ذیل ہے۔

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	فج فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاڑک	۷	۳	فارم ششم	۸
۲	عثمانیہ پری میاڑک	۸	۴	فارم پنجم	۷

نشان سلسله	نام تعطیل	ایام تعطیلات منقوره	ایام تعطیلات مجزوه	تخصیص و اوقات تعطیلات	نشان سلسله	نام تعطیل	ایام تعطیلات منقوره	ایام تعطیلات مجزوه	تخصیص و اوقات تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسهره	۱	۲	۰	۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۲	دوازدهم شریف	۲	۲	۰	۱۶	هولی دهم لندی	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰	۱۷	ادگادی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگره حضرت غفران	۱	۱	۰	۱۸	وفات حسرت آیات حضرت	۰	۱	۰
۵	یازدهم شریف	۱	۱	۰		غفران مکان			
۶	تل سسکرات	۰	۱	۰	۱۹	یادگار شربت بنی امی حضرت	۰	۱	۱
۷	فاتحه خلیفه اول حضرت	۱	۱	۰	۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
	ابوبکر صدیق			۰	۲۱	فاتحه خلیفه چهارم	۱	۱	۰
۸	سالگره مبارک امی حضرت	۱	۱	۰	۲۲	شب قدر	۳	۰	۰
	بندگانه استانی ملا العالی				۲۳	عید الفطر	۳	۷	۰
۹	بست پنجی	۰	۱	۰	۲۴	عید الضعی	۴	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت غلام	۰	۱	۰	۲۵	فاتحه خلیفه سوم	۱	۱	۰
	معین الدین چشتی				۲۶	یادگار سالگره کوبین و کوبین	۱	۱	۰
۱۱	گر بن بلماظ حضرتی	۰	۱	۰		قیصر بند			
۱۲	شب سراج	۲	۲	۰	۲۷	عشره شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مهاشور اتری	۱	۱	۰	۲۸	فاتحه خلیفه دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خود نمائی	۱	۲	۰	۲۹	راکمی پونم	۱	۱	۰
	سلطنت آصف جاہی				۳۰	جنم اشٹمی	۱	۱	۰

نشان	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظومه	ایام تعطیلات مجوزه	مختص احوال و احوال
۱	۲	۳	۴	۵
۳۱	گینش جتوروشی	$\frac{1}{2}$	۱	۰
۳۲	اننت جتوروشی	۰	۱	۰
۳۳	ساگره هریشی گنگ امپر جارج بنجم	۱	۱	۰
۳۴	جشن تاج پوشی ملک منظم	۱	۱	۰
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰
۳۶	تعطیل موسم گراما	۳۱	۳۱	۰
۳۷	ایام جمعه سال تمام	۵۲	۵۲	۰
	میزان مدارس تحتانیه	$۱۳۰ \frac{1}{2}$	۱۴۸	$۷ \frac{1}{2}$
	تعطیلات موسم سرا	۱۰	۶	۰
	مصدیران مدارس وسطانیه و فوقانیه	$۱۵۰ \frac{1}{2}$	۱۵۴	$۳ \frac{1}{2}$

تخته اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابت ۱۳۳۹ ف

نشان	ادواب	رقم	نشان	ادواب	رقم
۱	نظامت	۲	۲	نظارت	۵
۱	۲	۲	۲	۵	۵

شماره	بواب	رقم	شماره	بواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	مدارس فوقانیه	۱	۱	نظامیه یونیورسیتی	۱
۴	مدارس وسطانیه	۲	۲	نظام کالج	۲
۵	مدارس تحتانیه	۳	۳	کتابخانه جات	۳
۶	وظائف تعلیمی				
۷	ترتیب علم ادب				
۸	امکنه				
۹	وظائف حسن خدمت				
	میزان				

[illegible][illegible]

تحتہ طلباء و سرکار کے کامیاب شدہ درسیات نامات در اس طرح پورے ہوئے ہیں کہ

بی۔ ایل۔ بی۔		بی۔ ایل۔ سی۔		بی۔ اے۔		ایم۔ اے۔		ن	تفصیل								
کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک										
اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر										
۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۰	۲۲	۰	۲۲	۰	۱۳	۰	۲۰	۰	۸۱	۰	۱۴۷	۰	۱۲	۰	۱۷	۰	۱۴
۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	۲۰	۰	۱۵	۰	۱۹	۰	۴	۰	۲	۰	۱
۰	۳۰	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۸۱	۰	۱۴۹	۰	۴	۰	۷	۰	۲
۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۲۱	۰	۲۲	۰	۳۲	۰	۱	۰	۲	۰	۲
۰	۱۶	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۴۱	۰	۱۰۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۲۳	۰	۲۳	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۳۳	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۷۲	۰	۱۶۸	۰	۲	۰	۶	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۲۳	۰	۲۵	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰

محمد مصطفیٰ ﷺ و امیرکرم

انٹرمیڈیٹ		امی سکول برائے شریکات		مڈل		یونین الیم-ایس		یونین الیم-بی	
شریک	لامساب	شریک	لامساب	شریک	لامساب	شریک	لامساب	شریک	لامساب
ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ	ذکر	اناٹ
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	۲۴	۲۶	۲۷	۳۵	۳۴
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ جلد پنجم ص ۱۷۹ نمبر ۶)

— حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطبِ یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطباء یونانی) پر عمل میں آیا چنانچہ اوایل ماہ آذر ۱۳۳۱ء میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ء کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا من بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا — ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس واعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفا خانہ یونانی کانسٹا بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا گتہ نمنو لال جی کنٹرکٹر کو دیا گیا۔

— ۲۷۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علاقہ سرکار کا بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور ۲۴۔ خرداد ۱۳۳۸ء کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا اور خواجہ صاحب کو صوفی و لطیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

ف
تختہ ولادت و حیات دیگر امراض بلدہ بیرن بلدیہ ربابا من ابتداء ۱۳۳۵ء لغایت ۱۳۳۸ء

سلسلہ ت	نام ابواب	بابہ ۱۳۳۵ء	بابہ ۱۳۳۶ء	بابہ ۱۳۳۷ء	بابہ ۱۳۳۸ء	بابہ ۱۳۳۹ء	بابہ ۱۳۴۰ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جلد تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جلد تعداد حیات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۳۰۸۳	۷۲۶	۹۵۳۸	۹۵۳۲

نشان	نام ابواب	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۷	بابه ۳۳۸	بابه ۳۳۹	بابه ۳۴۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل الاموات						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	بیچش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	هینه	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طالحون	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۴۷۳
۷	سموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۴	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جمله الاموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۲۴

تجدید اولاد و مات حدود و بلد جدید آبا و جدین ابتدا ۱۳۳۵ تا ۱۳۳۸

کثرت	جواز خانہ	مات						ولادت						سال	تعداد
		اہل ہنود			اہل اسلام			جلیقہ داد ولادت افغانہ ۱۲۶۱	اہل ہنود		اہل اسلام				
		اطفال	اناث	ذکر	اطفال	اناث	ذکر		اناث	ذکر					
۱۵	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	
۰	۱۲۱۹۸	۱۷۸۹	۲۰۹۳	۲۰۶۵	۱۸۲۳	۲۳۹۱	۲۰۳۷	۵۰۹۷	۱۲۰۸	۱۳۰۸	۱۲۱۷	۱۳۶۳	۱۳۶۳	۱	
۰	۸۳۶۰	۱۸۷۳	۱۱۹۵	۱۱۸۰	۱۵۳۰	۱۳۸۵	۱۱۹۷	۵۱۸۲	۱۲۸۳	۱۳۰۶	۱۱۷۱	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۲	
۰	۱۲۰۸۳	۱۷۷۲	۲۳۹۰	۲۳۵۵	۱۹۳۸	۲۸۰۳	۲۷۵۳	۳۷۵۷	۱۰۵۸	۱۱۷۷	۱۱۷۷	۱۳۲۶	۱۳۲۶	۳	
۰	۷۲۰۶	۱۲۰۷	۱۱۳۸	۱۱۳۱	۱۲۳۷	۱۳۷۲	۱۱۱۹	۵۲۵۳	۱۱۰۲	۱۲۹۶	۱۳۳۷	۱۵۱۸	۱۵۱۸	۴	
۰	۹۵۳۸	۲۰۶۸	۱۷۲۱	۱۳۸۴	۱۶۳۸	۱۳۷۶	۱۲۶۱	۲۶۸۸	۱۰۸۵	۱۲۲۷	۱۰۸۶	۱۲۹۰	۱۲۹۰	۵	
۰	۹۵۳۳	۱۲۳۰	۱۵۲۸	۱۵۲۲	۱۳۷۸	۱۹۰۱	۱۶۵۵	۵۰۲۶	۱۱۳۸	۱۲۳۳	۱۲۶۰	۱۳۹۵	۱۳۹۵	۶	

تخمه شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلده چادرگاه و مضائقا بلده صید آباد
من ابتداء ۱۳۲۰ تا ۱۳۳۹

سلسله نشان	نام مقام جهان مرض خان و مضافات	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات		تاریخ توقف مرض	کشته در مرض	جهت امداد و جلا	جهت امداد و فوت
			تاریخ	تعداد اموات جمله و مرضی شدت مرضی				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محله نام پل	۱۳۲۰ ۲۰-۳۰	۱۳۲۱ ۱۲-اسفند	۳۰۵	۱۳۲۱ اولین بهر	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محله نام پل	۱۳۲۱ ۲۳-۲۴	۱۳۲۱ ۱۲-اسفند	۳۴۰	۱۳۲۱ ۱۲-اسفند	۱۴۳	۱۶۹۸۳	۱۴۲۸۰
۳	بیگم بیله	۱۳۲۱ ۲۳-۲۴	۱۳۲۱ ۲۳-فروردی	۳۳	۱۳۲۱ ۲۳-فروردی	۱۸۸	۲۴۱۳	۱۸۳۳
۴	محله دلی سلطان	۱۳۲۱ ۹-آذر	۱۳۲۱ ۱۳-فروردی	۱۵۶	۱۳۲۱ ۱۲-فرورداد	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	مرض متکال	۱۳۲۱ ۱۲-فروردی	۱۳۲۱ ۱۲-فروردی	۳	۱۳۲۱ ۱۲-فروردی	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۳
۶	اطراف بلده	۱۳۳۳ ۲۸-فروردی	۱۳۳۳ ۱۳-آذر	۱۱۱	۱۳۳۳ ۲۸-فروردی	۲۳۳	۸۶۴۲	۷۱۱۸
۷	مصلح شایر	۱۳۳۳ ۱۳-فروردی	۱۳۳۳ ۱۵-فروردی	۷۶	۱۳۳۳ ۳-فروردی	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	بیگم بازار	۱۳۳۳ ۲۰-آذر	۱۳۳۳ ۱۲-فروردی	۶	۱۳۳۳ ۱۲-فروردی	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیر آباد	۱۳۳۳ ۲۸-فروردی	۱۳۳۳ ۱۲-اسفند	۱۵۶	۱۳۳۳ ۲۴-فروردی	۲۰۹	۶۲۵۳	۴۹۹۵
۱۰	مرض متکال	۱۳۳۳ ۲۶-فروردی	۱۳۳۳ ۲۴-فروردی	۱۸	۱۳۳۳ ۲-فروردی	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	بیلون کوسا	۱۳۳۳ ۲۱-فروردی	۱۳۳۳ ۲۱-فروردی	۱۳	۱۳۳۳ ۱۸-فرورداد	۲۵۱	۵۷۶	۴۰۱
۱۲	چادرگاه	۱۳۳۳ ۲۲-فروردی	۱۳۳۳ ۲۲-فروردی	۲۸	۱۳۳۳ ۸-فرورداد	۲۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۶

[illegible]

بتان اصفیہ ششم

۲۴۹

طبیابت

1-2-3-4-5-6-7-8-9-10-11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1

تخت قعدا و مجوزان بلحاظ قوم و پیشه ملک سرکار عالی - منابت اعیان لغایت ۱۳۳۲

کلیت	تقسیم اقوام				مجموعه اعداد				پیشہ و مان					ن	تعداد
	دیگر اقوام	میهانی	سلطان	بند	مجموعه	نوریت	مرد	دیگر پیشه	مرد	پیشہ	پیشہ	پیشہ	پیشہ		
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۴	۱	۴۸	۴۸	۴۸	۹۱	۲۱	۷۰	۳۸	۰	۴	۴	۴	۴	۲۱	۱
۱۰	۲	۴۳	۴۳	۴۳	۸۹	۲۰	۶۹	۳۹	۲	۴	۴	۴	۴	۱۷	۲
۲۱	۲	۶۴	۳۰	۳۰	۱۱۷	۳۲	۸۵	۶۳	۲	۱	۱	۲	۱۶	۳	۳
۰	۱	۸۲	۵۲	۵۲	۱۳۵	۳۲	۱۰۳	۶۳	۰	۷	۴	۱۱	۱۷	۴	۴
۳۰	۱	۷۲	۳۲	۳۲	۱۳۶	۶	۱۳۰	۹۳	۰	۵	۱۰	۷	۲۱	۵	۵

امور مذہبی

اہل ہندو کے مذہبی تقاریب پر اہل ہندو اور اہل اسلام میں جو کشیدگی پیدا ہو گئی تھی اس کے انسداد و تصفیہ کیلئے حب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہو چکا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختر یار جنگ و منجانب عدالت رائے بالملکند (رکن مائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول قلعہ دار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیے گئے تھے اور کمیشن کو یہ حکم تھا کہ یہ کام جلدی التانی شروع ہو کر ذی الحجہ تک ختم ہو جاوے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینو کا خطراتی طور پر حق رکھتے ہیں جس میں بلا وجہ موجود روک ٹوک نہ ہو اور گہری گہری حکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہ ہو اور کس حد تک اہل ہندو کو ان مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیے اور اس کے ساتھ حدود بھی قائم کریں اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاہنیں بھی مقرر کر دی جائیں البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہندو سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزاد رائے کے ساتھ بموسط باب حکومت پیشگاہ اقدس میں پیش ہو۔ رائے بالملکند صاحب کو (د ص ۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (د ص ۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲ مورخہ ۲۳۔ جون ۱۳۳۲ء)۔

قاعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵۵) مورخہ یکم فرستادہ شائع کیے گئے۔

۱۔ قواعد تقریبات مذہبی بلکہ دیوبند بلکہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۴ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۹ھ منظور فرمایا گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۹ھ۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیردانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ مصفیہ ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (۱۴۔) ذی الحجہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہیں گے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ماہی استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملی میں آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ عہدہ ہونا چاہیے تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

۲۔ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ امور مذہبی کے جملہ کاروائیوں تعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بطحاظر ائض معتد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفند ۱۳۳۹ھ جلد ۵۱ نمبر ۱۴)

۳۔ بنی بقریب سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی حکم فروری ۱۳۳۹ھ) بعدہ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے تا ان بعد یکم تیر ۱۳۳۹ھ حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادری

استغفا اور خدمت صدر الصدور کی تحفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بحیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدر آباد کو خیر باد کہہ کر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳ شوال ۱۳۳۸ھ روز غنیمہ بمقام حین افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب مدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار کے

شمار	نام	تاریخ تقریر کثیف	تاریخ ختم کثیف	کیفیت
۱	۱ نواب احترا جنگ بہادر منائی	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۱۶ اسفند ۱۳۳۹ھ	۵
۲	۲ مولوی سید احمد صاحب ظہری الخاں	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۱۶ اسفند ۱۳۳۹ھ	
۳	۳ نواب احمد یار جنگ بہادر	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۱۶ اسفند ۱۳۳۹ھ	
۴	۴ رائے بالکنہ صاحب	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۱۶ اسفند ۱۳۳۹ھ	
۵	۵ پنڈت گرو راؤ صاحب	۲۸ فروردی ۱۳۳۹ھ	۲۵ امرداد ۱۳۳۹ھ	
۶	۶ رائے روپ لعل صاحب	۴ چہر ۱۳۳۹ھ	۲۹ محرم ۱۳۳۹ھ	
۷	۷ راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۳ آذر ۱۳۳۹ھ	۱۶ اسفند ۱۳۳۹ھ	

آخر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ مظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد میں عربی کے سوائے کسی دوسری زبان میں خطبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ریلوے

آغاز ریلوے ۱۸۵۱ء کے تاریخی نذر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا میں بہتوجہ زہر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دار الحکومت پر نکالی جائے۔ مگر یہ امر اس وقت کے حالات سے بہ روئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۵۶ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رانچور تک اور مدراس مدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رانچور تک ریلوے لائنیں کی تعمیر شروع کی۔ اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رانچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریائے تنگبدر سے رانچور تک ہے۔ بعدہ ایم۔ بیس۔ آر۔ کمپنی نے گنڈل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی میں تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائیوں کی تعمیر کے لیے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالیٰ کا ایک خاص احسان ہے جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائیوں کا انتظام اور ریلوے جو کنڈکشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلون کا آغاز | جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دار الحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواہل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث میں لایا گیا۔ اس بارہ میں سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے منظور دی وزیر ہند اس ریلوے لائن کی تعمیر سے اتفاق اراظا ہر کیا جو آج ہزار گز لیٹڈ ٹائیس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔ اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکار عالی ہیہا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی
(۲) خالص منافع سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑوں روپیہ کا معاملہ (ماضی ہو جانے والی) بن۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی سے فراہمی کی ایک وہ وقت متعجب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (بچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان میں لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تاسکندر آباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیدنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ موہد تعمیرات رزیدنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ میں گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۶۹ء میں کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۵ء میں اختتام کو پہونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جلد۔ ائی۔ پی۔ ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ میں آمدنی میں سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۶۴ء وہ سن ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگیں۔ آج کم و بیش ساٹھ سال کا متحدہ عرصہ اس واقعہ پر گزرا۔ چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنہوں نے پہلی مرتبہ حیدرآباد میں ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا یہ خوبی و خوش اسلوبی بہترین اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید میں ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔ تاریخ مالی قیام ریلوے | ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گر اس ایرنگ) چھبیس لاکھ ۷۹ ہزار ایک سو ۶۷ رہی۔ اور صرف بشمول منافع سرمایہ داران انگلستان و حیدرآباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دو سو ۸۶ رہا۔ نتیجہ یہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافع نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید میں سرمایہ داروں کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے مکملہ منافع کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔ یہ نتائج تھے۔ جنہوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کیلئے رقم ناکافی تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے میں دشواریاں اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ین۔ جی۔ ایس۔ ریلوے کمپنی | اس زمانہ میں ہندوستان میں ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان میں کمپنیاں قائم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھیں وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کرائی تھیں۔ اس کا انتظام بھی کرائی تھیں۔ اور حصہ داروں کو نفع تقسیم کرتی تھیں اگر ان کمپنیوں کو حصہ تعداد سے

منافہ کم ہوتا تھا تو اس کا مکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالیسی کا نتیجہ یہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہو جاوے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت میں آجائے۔

اس طریقہ پر کار بند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فرماہی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہو گیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس میں مہاراجہ نرندر پرشا دیشکار انجہانی نواب سر آسمانجا مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک میں لینے کے لیے دیر ۶ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰۔ اپریل ۱۸۸۳ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ

اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لائن کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۳ء میں آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جلد آمدنی (گر اس اپرننگ) ۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سو لکھدار

جلد مصارف دیل رانی ۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۶۶

آمدنی خالص ۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۳ سو ۷۳

۲۵۳

مقدار منافہ بہ کانا سرمایہ عرفہ شدہ

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھ روپیہ فی صدی معین منافہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے مکملہ منافہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی [قیام کمپنی سے جو مطلع نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان میں اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن میں توسیع کی جاسکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لئے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائیگی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر درآمدی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد مکملہ کی منافعت کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ [نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنی ۱۹۸۳ء کے مدت پر کیلئے زر روئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بشرا کظ ذیل اجارہ پرویا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اشاک اور ڈیخروں کی صورت میں لگائے گی۔ اس پر سنگنگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عمم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کاموں میں لگاتی رہے۔ تا آنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی (۲) ہر سال آمدنی میں سے ایک معتمد یہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائیداد منقولہ و متحرکہ (لو کو موٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کر کے سرکار عالی کو لئے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا میں زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لئے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنگنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سنگنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اسے سرکار عالی کو خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنی انعامی رقم کے عنوان سے فی صد مصلحہ کے حساب سے ادائیگی عمل میں لائے۔ نیز تمام جائیداد منقولہ و متحرکہ ورزر و فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہ حق دیا گیا کہ ۱۹۱۳ء یا ۱۹۳۴ء یا ۱۹۵۴ء میں سنگنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائیداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے لے تو سب سے پہلے تجویز یہ تھی کہ سکندر آباد سے درنگل تک اور درنگل سے اضلاع کریم نگر و عادل آباد و چاندا تک اور پھر درنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائن کے کسی مقام سے اس لائن کو اضلاع ناندیڑ پر بھنی اور نگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ منٹاڑ ریلوے لائن پر واقع ہوا اتصال قائم کر دیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لیے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت میں ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہو جانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائن قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو درنگل تک اور پھر کریم نوری ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگرنی اور ۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء کو کل لائن بجواڑہ قائم ہو گئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائن کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منٹاڑ تک میٹر گج کی ریلوے لائن قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصوں کے افتتاح کی تاریخیں حسب ذیل ہیں۔

۸۔ اکتوبر ۱۸۸۵ء	۱۲۱ میل	از وادی تا سکندر آباد
۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء	۸۷ میل	سکندر آباد تا درمگل
یکم جنوری ۱۸۸۷ء	۵۳ میل	درمگل تا ڈورناکل جنگشن
۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء	۳۵ میل	یونا کالو تا بجواڑہ

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیرِ اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔
(۱) وادی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منھاڑ تک۔

نظامِ ریلوے کی وہ شاخیں جو سرکارِ عالی کے وسیعہ تیار کی گئیں

نامِ اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا فیروز پور	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) فیروز پور تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنل	۸ میل	یکم ستمبر ۱۹۲۵ء
(۷) کرنل تا ڈرونا چلم	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء
جلد ۱۸۶ میل		
(۸) قاضی بیٹھ تا چنڈی پالی	۴۷ میل	یکم فروری ۱۹۲۳ء
(۹) چنڈی پالی تا رام گندم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۳ء

۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء	۳۶ میل	(۱۰) رام گنڈم تا آصف آباد روڈ
۱۵ نومبر ۱۹۲۵ء	۵۲ میل	(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہار شاہ
	۱۳۶ میل	جملہ
۱۹۲۹ء	۳۹ ۱/۴ میل	(۱۲) پربھنی تا برلی ریلوے
۱۹۳۰ء جنوری	۵۷ میل	(۱۳) وقار آباد بیدر ریلوے
۱۹۲۶ء مارچ ۲۱	۲۵ میل	(۱۴) کاراپالی تا جدرابھلم روڈ
۱۹۱۲ء	۵۰ میل	(۱۵) پورنا تا ہنگولی

صدر میزان ۱/۲ ۵۰ میل

(آمدنی بابہ ۱۳۳۶ ف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جات کے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سربراہ تا ختم ۱۳۳۶	آمدنی خام	خالص آمدنی
علین پٹری	۰	رقم کلید	رقم کلدار	رقم کلدار
دلی تا بھارٹ	۳۳۳۲۳	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
کاشی پٹری بلہار شاہ ریلوے	۵۷۱۷۸	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
تارام گنڈم	۲۳۵۵۲	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
کارپالی کوٹا گوہم ریلوے	۲۸۵۶۵	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
چھوٹی پٹری جدرابھارٹ	۵۰۳۱	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
دلی ریلوے	۱۳۵۵۰۳	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
پورنا ہنگولی		دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ
سکندر آباد عالم پور کشن		دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ	دلی تا بھارٹ

موجودہ مسافت [ٹرینک سکیل] کھلا ہوا چلے راستہ اس وقت ۱۲۱۷۱ میل ہے جس میں ۵۵۷۳ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۶۰۲۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔
انفکاک ریلوے ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائریکٹروں اور اسٹاک ہولڈروں کا لندن میں ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس میں سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ ان کو مزید چار سال میں جو کچھ نفع ہو سکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنی کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنی جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عیوض میں خرید لے جس کا ایک تہ ثلث نقد اور دو تہ ثلث تمکات قرضہ کی شکل میں ادائی ہوگی۔ اور یہ بھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ تعدادی ۸ لاکھ پونڈ و سال روان کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈیویڈنڈس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائریکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۳ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈیویڈنڈ کی صورت میں تقسیم کجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ء حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدر آباد دکن ۱۰-۱ اردی بہشت ۱۳۳۹ء م ۱۲ شوال ۱۳۳۸ء روز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد بین السلطنہ ہمارا جہا در بالقاب ہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔
بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۳۸ء سرکار عالی کے

مینی بٹمنٹ خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت میں اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتمم باشان معاملت سے بہ مراحت واقف ہو جائے۔ جس کا معلوم کرنا خیر سگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فیئانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی مہتمم باب حکومت سرکار عالی

رزولوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فیئانس سے اتفاق ہے جس میں صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے میں سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی میں بادشاہد اکبر تاج محمد یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونوں انگریزی اور اردو میں جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پر پندیدگی کو قید تحریر میں لائے جو صدر المہام بہادر فیئانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ میں محسوس کرتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے تئیں ایک ایسے جہم باشان فیئانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے میں انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے میں یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فیئانشیل ساکھ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار میں معتد بہ اضافہ کریگا۔

خروجی خط ہمارا جہ سرکش پرشاد بہادر بین السلطنہ صدر اعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فنیا نس | یکم اپریل ۱۹۳۲ء سے بن جی۔ یس ریلوے پر منجانب
سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱۰
مارچ ۱۹۳۲ء گفت و شنید اختتام کو پہنچی اس داد و ستد کی اہمیت کے مد نظر
سرکار عالی یہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص میں عام اطلاع کے لیے
حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل میں لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی
سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے
پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی
گفت و شنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور بن جی۔ یس ریلوے کمپنی کے
مابین ہے سرکار عالی کو ان تسکات اور ڈیپنرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری
۱۹۳۲ء موجود ہوں۔ یکم جنوری ۱۹۳۲ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل
کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مد نظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت
حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود میں اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست
حاصل ہو سکتے ہیں۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی
لگائی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفرد پکرجس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے
دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی
نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہو کر
اس کی تدبیر یہ لگائی گئی کہ کمپنی لنڈن میں رجسٹر شدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ
انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جاتا تھا
اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا
اس کا حصہ داران کمپنی کو آفرد یا جائے۔ اس امر کے مد نظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۳۲ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو ضابطہ
کرنے کے لیے بطور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیے۔ دو ماہرین ریلوے کی
خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانسئل فنی ماہر کی حیثیت سے
سٹرالف فریمین کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کی سینئر حصہ دار
ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں سٹرالف فریمین سے
یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دین کہ قبل از وقت
ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی
کے لیے منفعت بخش ہو گا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائیس
وغیرہ کا معائنہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب
شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے
یا کیا؟ فنانسئل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک مائٹلڈ کا انتخاب
کیا گیا۔ جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی
ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے
دوران میں بحیثیت اکاؤنٹنٹ جنرل ریلویز اس گفت و شنید میں شریک رہ چکے
ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ امٹی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر
انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بی۔ ای۔ آئی
آر۔ جی۔ ای۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں
مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوئی اور منجانب کمپنی
وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۲ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۲ء سے یکم جنوری ۱۹۳۳ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوئی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جائیکے بعد بہ حق سرکار عالی پخت ہوجائیگی۔
ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۳ء تک کمپنی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنئی صورت میں سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث بجانب سرکار عالی ادا شدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) (شق) (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونسن نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازم کمپنی کے اعداد کا دار و مدار ہوتا۔ سرکار عالی کے امور کو مشیروں نے ان اعداد کی نہایت کافی جانچ پر تال کی اور اس میں اس طرح ترمیم کی کہ ان کی رائے سے مطابق ہو جائے۔ مسٹر الف فرمین نے بھی حسب ذیل صدر المہام فیئانس ۱۹۳۲ء تا ۱۹۳۳ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت میں زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت میں کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونوں تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونسن کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو مسٹر یڈرک گانڈلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ میں ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس میں دونوں ماہرین متذکرہ بالا اور سمٹ فیئانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر المہام فیئانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکار نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتایہ رقم اپریل ۱۹۳۳ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مد نظر جو ایمجنت کمپنی نے

یکم اپریل ۱۹۳۲ء کو سادہ ختم کرنے کی صورت میں خریدی ریلوے کی قیمت کی بابت برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افرڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرار داد کمیٹی کمپنی کو آف دیے جانے کی منظوری بارگاہ خضریٰ سے ذریعہ فرمان مبارک مزید ۸۔ رجب ۱۳۳۵ھ م۔ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تعفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو ۱۹۳۲ء
میں ریلوے خریدی جانے کی صورت میں تحت
مسادہ پنجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔
موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل
۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ دسمبر ۱۹۳۲ء تک کمپنی کو وصول
ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی
رہے گی۔

موجودہ مالیت بجٹ انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو
خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔
تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو سو پونڈ

نوٹ۔ مٹرفرین نے موافق حالات کی صورت میں جو اعداد برآمد کیے تھے۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار
ایک سو ۳۸ پونڈ ہیں اور مخالف حالات کی صورت میں انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۳۵ پونڈ ہے۔ اس طرح
برٹش انکم ٹیکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی شخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ میں ۱۹ لاکھ
۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بحق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ میں
صرف ۸۹ ہزار سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح کافی ہو جاتی
جو کمپنی کے حصص اور ڈیویڈنڈ کے ایک حصہ بہ حصہ کے تقابلیں کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ ۹ د کے
ذیل نوٹ میں بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے۔

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ داروں کے حق میں برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی خدمت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونوں کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنی اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۴۴ ہزار ۹ سو ۸۰ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے مساوی جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہوگی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانچ سو ۶۷ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائیگی کا بالآخر افر دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے میں ان جملہ ترمیمات و تجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۲ء سے پہلے ضرورت ہوگی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سرفریڈرک گاکٹلٹ نے اپنی رپورٹ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے سٹریٹوین کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابت اس رقم میں جو کمپنی کو واجب الادا کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائیگی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈینچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنگنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۸۳ لاکھ پونڈ سے مہیا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابت کمپنی کو ادائیگی ہوگی اس کی مقدار ۵۴ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مد نظر کہ بازاری قیمت میں کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس غیر رقم کو ادا کیا جاسکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منہلہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۲ء نقد ادا کیا جائے۔ اور تہہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ لاکھ فی صد سود والے سہ سالہ ڈینچرز جاری کر کے

ادا کی جائے۔

۸۔ یہاں یہ قابلِ اظہار ہے کہ سرکارِ عالی کی جانب سے تذکرہ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائطِ ادائی کے تعقیب سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ میں اپنے اسٹریٹنگ فنڈز کی بابت تقریباً فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکارِ عالی کے ڈبچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکارِ عالی سرائین اسمتھ میچنگ گورنراپرمل بینک کی ان ذاتی مساعی کی مشور ہے جو انہوں نے سرکارِ عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۳ء میں ہونے کی صورت میں جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ میں موجودہ آفر سے سرکارِ عالی کے حق میں جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار موجب ذیل (دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینہ قیمت جو سرکارِ عالی کو بتایا گیا ۱۹۳۳ء ادا کرنی ہوگی۔

تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ	۵ ۱/۴ فیصد والے ڈبچرز
پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ	نقد

جلد پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۳-۳۴ء تک مہیا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ

پچانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچتر ہزار پونڈ

۱۹۳۲ء میں خریدی ریلوے کے خالص مصرف کی موجودہ مالیت - اثاثے لاکھ چار ہزار پونڈ۔

نایدہ بحق سرکار عالی دو لاکھ تین ہزار پونڈ

مساول زائد از (۳۰۰) لاکھ سکھ کداریا (۳۵) لاکھ سکھ عثمانیہ

نوٹ سرکار عالی کے حق میں حسب باز جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) میں ہوا ہے۔

(۱۰ لاکھ) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہ ہے کہ معمولی اشاک کے

(۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۳۸۰۰۰) پونڈ کے

اس فائدہ میں حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق میں حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہر کہ

(۳۱) فی صد والے ڈیپنجرز کے (۴۱) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی

نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے

حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے میں ان ڈیپنجرز کی

صرف ۱۹۳۲ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی

بجٹ ہے جو آمدنی سنگنگ فنڈ کی بابتہ ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء کے درمیان حاصل

ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ

ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنی یہہ کہ

اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ

میں تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سیالانہ کا اضافہ ہوگا یعنی (۳۵۰۰۰) پونڈ کے

صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافع

سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ میں تقریباً

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال میں رقم خریدی پوری بے باقی ہو جائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت میں کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہو جائیگی جو باری لائٹ ریلوے کی توسیع لا تور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔ لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے میں اس مالیت کی باقیہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ مین۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کر لیا اور ضروری دستاویزات بیع و شری کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۳۳ء ہو چکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہو جانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مزینہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۵ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام و نگرانی اتنے ہی ہونے چاہئیں جتنے کہ بالعموم ختم باشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلوے کے متعلق قائم ہیں۔ یعنی ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت میں منجر) اور اس ہر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت میں یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے) اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فیائنس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کریں گے جس سے ان کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کریں گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لندن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ میں بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہو جائے تو وہ مجاز ہوں گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت میں پیش کریں۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے حیثیت حد الہام فیئانش وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کی مدت اور دوارا کین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی میں ان میں سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائریکٹر سر جینالڈ گلانی کو جنھوں نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدر الہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور انھوں نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونسن نے بھی جنھوں نے دس سال تک مین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بنابر علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیا کے ریلوے میں درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائریکٹر کی قبول کر لی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال میں بہ مقام حیدر آباد اور ایک حصہ سال میں بہ مقام لندن منعقد ہوا کریگا۔ ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو اراکان کو معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ میں مامور فرما سکتی ہے۔ جن کا زمانہ کار گذاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔ ان دو چار مدتوں میں سے ایک ہر مدت ایک سال کیلئے سربراہرٹ ہائیٹ کا سلسلہ۔ آپ کی جگہ پر فی الحال سربراہرٹ ہائیٹ کا تقرر معاوضہ سالانہ پونڈ سالانہ منظور کیا گیا۔

تقریباً نصف وقت کمپنی کے ڈائریکٹروں میں سے ایک ڈائریکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قائم رہے دوسری جائداد پرمیٹرالف فریمین دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تصدیق اس واقعیت کی روشنی میں ہو سکے۔ جو انھوں نے حالیہ گفت و شنید میں سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائیں گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات میں ایسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ میں گئے حدود سرکار عالی میں جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی میں اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عام مسافروں و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا اقرار دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

۶۔ اردو بہشت ۱۳۳۹

جلسہ اظہارِ مسرت خریدی ریلوے ایکم اپریل ۱۹۳۳ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۵۲ھ کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہارِ مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاجی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ہزاروں کان والاتبار اور دیگر جمیل القدر عہدداران تشریف فرما ہوئے تھے تماشہ بینوں کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر پریشمنٹ اور محرز مہانوں کے نشست کا انتظام اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقیہ نور بنا ہوا تھا۔ آتش بازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈیو کی آتش بازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتش بازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین جر جمنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی میں ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈیون میں شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر الہامان و جلہ متین نظام و دارکان انجن شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب کند آباد حرکت میں آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل میں آئی۔ بعد جلسہ خیریت اعلان انفکاک ریلوے [حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی شائع کیا گیا۔

”تھو عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت میں لا کر یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنا مزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے“ تجویز فرمایا، مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈور ناکل سنگارنی کو لیزز براچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ دی۔ یں۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔ قاضی بیٹھ بہار شاہ ریلوے کے حصہ رام گندم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء سے کھول دیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی (۳) رینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی بیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچوال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل واڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

ادریل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح نو بجے بعد حیدر آباد کی چھوٹی پٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قائم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر و قار آباد ریلوے کی تعمیر کا آغاز ۱۶۔ جون ۱۹۲۸ء کو قار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بازوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا۔ مسٹر۔ بی پھانگ گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدر آباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدر آباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ قار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی و قار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک راستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۹ء کو دفتر فنانس میں سرفریڈرک گائٹلٹ و مسٹر ایف فرمین انگلستان نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان میں سے ایک صاحب کا معاوضہ (۵۵۰۰) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (۱۵۰۰۰) پونڈ قرار پایا اور یہ دونوں صاحب متعین کام ختم کر کے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فروری ۱۹۳۱ء کو این۔ جی۔ یس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں و رکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ میں بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کر دی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸ مارچ ۱۹۳۱ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اشاف وغیرہ کے لوگوں نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کر دیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میں یو۔ بے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیر تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی اس شاخ کا نام ”بیدر گنگا کھیر“ ریلوے ہو گا۔ (حب فرمان شری اس لائن کے بجائے ناندور پر لی تاک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکاری

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ نمبر ۵۸)

رقبہ	از مقام	تا مقام	تعداد فاصلہ	اسامی لائن	تاریخ جاری شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۹	رام گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۱	بڑی	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء

تاریخ جاری شدہ	اقسام لائن		تعداد	نام مقام	از مقام	تعداد سالہ
	بڑی	چھوٹی				
۲۱- مارچ ۱۹۲۷ء	۰	۵	۲۵	کوٹھا گونڈم	کارے پٹی	۲۰
یکم دسمبر ۱۹۲۸ء	چھوٹی	۰	۸	کر نول	عالم پور روڈ	۲۱
یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء	۰	۰	۳۲	دور ناچلم	کر نول روڈ	۲۲
۱۵- نومبر ۱۹۲۸ء	۰	بڑی لائن	۵۲	بہار شاہ	آصف آباد	۲۳
۱۵- اکتوبر ۱۹۳۱ء	چھوٹی	۲	۳۹	پرلی ریلوے	پر بھنی	۲۳
۱۳- جنوری ۱۹۳۱ء	۰	۰	۵۷	بیدر	دقار آباد	۲۵
۲۱- مارچ ۱۹۲۷ء	۰	۰	۲۵	بھدر ناچلم روڈ	گاہرہ پٹی	۲۶

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بشائر اسیان حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری و خانہ شماری بابت ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا

مین مندرجہ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۲۱- فروری ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا میں پہلے مرتبہ

مردم شماری و خانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی میں نہیں ہوئی۔

۱- ۱۷ فروری ۱۸۷۲ء م ۲۲- فروری ۱۸۷۹ء کو ملک سرکار عالی میں

پہلی مردم شماری و خانہ شماری ہوئی۔

۲- ۲۳ فروری ۱۸۹۱ء م ۲۰- فروری ۱۹۰۱ء کو دوسری۔

۳- یکم مارچ ۱۹۱۱ء م ۲۸- فروری ۱۹۳۱ء کو تیسری۔

- ۴۔ ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۱ء م ۶۔ اردو بہشت ۱۳۲۱ء کو چوتھی۔
- ۵۔ ۱۸۔ مارچ ۱۹۱۱ء م ۱۳۔ اردو بہشت ۱۳۲۱ء کو پانچویں۔
- ۶۔ ۲۶۔ فروری ۱۹۱۳ء م ۲۴۔ فروردی ۱۳۲۱ء کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔
- ان چھ مردم شماروں کا بصراحت قوم ایک صد تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔
- انتظامِ عالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۔ اسفند از ۱۳۲۱ء جلد ۲۲ نمبر ۱۴ صفحہ (۱۵۸) جز اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔
- ۱۔ ۹۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز چہارشنبہ ۲۔ ۱۰۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز پنجشنبہ
- ۳۔ ۱۲۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز شنبہ ۴۔ ۲۳۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز چہارشنبہ
- ۵۔ ۲۴۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز پنجشنبہ (روز شمار) ۶۔ ۲۶۔ فروردی ۱۳۲۱ء روز شنبہ
- بلحاظ تفریق مذہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری میں کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلک کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔
- نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ ۱۹۱۱ء میں (۱۳۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ میں ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن دماں سے کوئی جواب وصول نہیں ہوا۔

تختہ مردم شماری عمالک محوودہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۸۹۱ء تا ۱۲۷۰ھ

مجموعه	مجموعه	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
	مجموعه	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
	مجموعه	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

بستان آینه نخست		مردم شماری	
مرد	زنان	مردم شماری	
		مردم شماری	
		مردم شماری	
۱۰	۱۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۱	۱۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۲	۱۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۳	۱۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۴	۱۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۵	۱۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۶	۱۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۷	۱۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۸	۱۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۹	۱۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۰	۲۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۱	۲۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۲	۲۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۳	۲۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۴	۲۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۵	۲۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۶	۲۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۷	۲۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۸	۲۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۲۹	۲۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۰	۳۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۱	۳۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۲	۳۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۳	۳۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۴	۳۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۵	۳۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۶	۳۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۷	۳۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۸	۳۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۳۹	۳۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۰	۴۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۱	۴۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۲	۴۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۳	۴۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۴	۴۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۵	۴۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۶	۴۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۷	۴۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۸	۴۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۴۹	۴۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۰	۵۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۱	۵۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۲	۵۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۳	۵۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۴	۵۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۵	۵۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۶	۵۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۷	۵۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۸	۵۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۵۹	۵۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۰	۶۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۱	۶۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۲	۶۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۳	۶۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۴	۶۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۵	۶۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۶	۶۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۷	۶۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۸	۶۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۶۹	۶۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۰	۷۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۱	۷۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۲	۷۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۳	۷۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۴	۷۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۵	۷۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۶	۷۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۷	۷۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۸	۷۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۷۹	۷۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۰	۸۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۱	۸۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۲	۸۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۳	۸۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۴	۸۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۵	۸۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۶	۸۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۷	۸۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۸	۸۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۸۹	۸۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۰	۹۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۱	۹۱	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۲	۹۲	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۳	۹۳	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۴	۹۴	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۵	۹۵	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۶	۹۶	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۷	۹۷	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۸	۹۸	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۹۹	۹۹	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۵۲۲	۱۰۵۲۲

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آرمیٹکسٹنٹ صفحہ نمبر ۱۹۸)

بہا تباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچویں سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ء کو اور دوسرے یکم خرداد ۱۳۳۲ء کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آرمیٹکسٹنٹ صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱- اسفندار ۱۳۳۹ء کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری مالک محروسہ سرکار عالی بابت ۱۳۳۹ء

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲- شہر پور ۱۳۳۹ء جلد (۶۱) نمبر ۴۰ نمبر ۵۰۹

نشان پلک	نویت بہایم وغیرہ	بلد حیدر آباد و الی بلدہ	حدود ریونیوی و چاودنیات	حدود ریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۲	بیل	۳۱۴۳	۳۵۳۳	۱۲۸
۳	گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴	بجھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶	گاویش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۳۴
۷	بجھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان پلہ	نوعیت بہاریم وغیرہ	بلدہ جدید آباد و حوالی بلدہ	حد در ذیل نئی و چاودنیات	حد و دریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۸	برے	۳۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹	چھیلے	۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱	گھوڑے و مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲	بچھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	خجہ	۱۲۸	۹۸۳	۰
۱۴	گدے	۵۵۲	۰۲۷۳	۲۳
۱۵	اونٹ	۱۷	۱	۰
۱۶	ہل	۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	بنڈیان	۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱
نشان پلہ	نوعیت بہاریم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (مرف خاص)	ضلع درگل	ضلع کریم نگر
		۱	۲	۳
۱	سانڈ	۱۱۱۲۷۷	۱۷۱۹	۱۷۱۹
۲	بیل	۲۲۳۶۲	۱۷۱۹	۱۷۱۹
۳	گائے	۱۷۱۹	۱۷۱۹	۱۷۱۹
۴	بچھیرے	۱۷۱۹	۱۷۱۹	۱۷۱۹
۵	اکھلے	۱۷۱۹	۱۷۱۹	۱۷۱۹

شماره	نوعیت بیاورد غیر	ضلع اطراف بلده (مرفع خاص)			ضلع درگل			ضلع کریم نگر		
		طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.	طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.	طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.
		۳	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	گاد میش	۳۷۷۳	۹۲۵۱	۳۷۰۲۳	۱۰۳۳۰	۲۹۶۱۸	۱۳۲۹۲۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	بجبر	۴۰۰۰۷	۹۷۹۳	۳۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۳	۳۲۷۷۷	۱۵۳۵۲۱	۱۰۲۲۵۸۱	۲۲۹۹۲	۱۲۲۳۵۳
۸	بکر	۷۶۶۱۸	۲۶۱۶۸۹	۲۲۸۶۰۷	۲۳۸۹۳۶	۵۴۲۷۷	۳۰۲۲۲۳	۶۵۲۹۶۹	۱۲۴۳۶۰	۷۹۹۳۰۹
۹	چیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۳۲	۲۶۲۳۷۷	۱۷۲۲۹۱	۴۲۲۳۳۳	۲۱۸۵۲۳
۱۰	گوشت	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۲۸	۱۲۳۳	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۳۲	۵۳۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بکیر	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۳۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۳	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خبر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۳	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	ادنت	۹۴		۹۴						
۱۶	بل	۱۳۳۰۸۳۲۵۲۵	۱۳۳۰۸۳	۵۵۹۳۳	۱۱۳۸۸۳	۳۲۰۷۳	۱۱۳۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۲۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۲۸۶۷۸	۵۳۵۷	۱۳۵۷۹	۱۷۱۴۹
شماره	نوعیت بیاورد غیر	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.	طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.	طائره کوری	خیر کوری	ج.ب.
		۳	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۳	۳۵۳۰	۳۰۶۷۳	۳۰۹۶۰	۲۶۲۴۳	۶۷۲۰۳	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۳۳۰۹۸	۳۳۰۹۸	۲۲۷۴۹۱	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۵۴۱۹۳	۸۶۲۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۶۵

شماره	نوعیت باغ و درخت	منبع عادل آباد			منبع میدک			منبع نظام آباد		
		علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.	علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.	علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲	زرد گاو	۲۱۳۵۶۴	۳۲۹۰۱	۲۳۶۳۶۸	۷۹۵۱۷	۴۹۷۳۳	۱۲۹۲۵۱	۷۸۳۲۵	۴۰۶۶۳	۱۱۹۰۰۸
۳	بجور	۱۶۷۰۸۷	۲۷۳۱۹	۱۹۵۲۰۱	۷۳۹۳۹	۴۹۷۸۵	۱۲۲۷۳۳	۶۳۶۲۰	۳۶۶۳۹	۱۰۱۵۶۹
۵	کله	۱۶۰۲۵	۳۷۵۳۲	۱۶۰۹۷	۲۸۹۶۱	۱۹۰۸۸	۴۸۰۴۰	۲۱۵۴۸	۱۰۱۶۹	۳۱۷۱۷
۶	گاویش	۷۰۱۲۰	۱۰۱۹۳	۸۰۳۱۳	۳۲۳۹۱	۲۰۸۸۹	۵۳۲۸۰	۳۴۸۷۷	۱۷۶۳۳	۵۲۵۲۰
۷	بجور	۶۱۰۰۳	۹۰۷۷۵	۷۱۶۷۸	۲۸۲۳۸	۲۴۰۶۳	۶۲۳۱۰	۴۰۳۸۹	۲۰۸۸۰	۶۱۳۶۹
۸	بکر	۱۳۴۱۷	۲۰۲۵۸	۱۶۳۳۳۵	۲۰۳۳۸	۱۹۰۰۸۸	۴۴۳۴۱	۱۷۴۹۳۳	۸۲۰۹۱	۲۵۷۷۳
۹	چله	۱۱۲۴۹	۲۳۷۶۳	۱۳۶۱۷۱	۹۷۷۷۳	۷۱۴۹۰	۱۶۹۳۳	۷۲۷۸۳	۴۱۵۲۷	۱۱۳۸۱۰
۱۰	گاو	۱۰۱۵	۱۹۳	۱۱۹۹	۱۱۷۷	۶۱۶	۲۰۹۳	۴۴۴	۳۰۶	۷۵۰
۱۱	بادیان	۱۰۶۶	۱۳۰	۱۲۰۶	۱۳۳۳	۸۶۱	۲۱۹۵	۵۲۴	۴۳۰	۹۵۴
۱۲	بجور	۴۰۱	۵۶	۴۵۷	۷۴۱	۴۳۵	۱۱۷۶	۲۳۶	۱۹۵	۴۳۱
۱۳	خج	۶	۰	۶	۰	۵	۵	۳	۰	۳
۱۴	گد	۱۳۹۲	۲۸۰	۱۷۷۲	۲۹۳۰	۲۱۴۹	۵۰۸۹	۳۳۹۳	۲۳۴۸	۵۷۴۱
۱۵	ادنت	۳۲۲	۰	۳۲۲	۰	۱۲	۱۲	۱	۲	۳
۱۶	بل	۸۳۹۸۹	۱۳۲۰۰	۸۱۸۹	۵۳۵۹۵۹	۲۳۳۱۷	۸۶۹۱۲	۴۵۰۱۷	۲۱۳۶۳	۶۶۳۸۱
۱۷	بندیان	۵۰۴۲۰	۶۰۳۰	۵۸۴۶۰	۱۳۶۰۰	۱۰۷۴۱	۲۵۳۳۱	۲۰۸۱۲	۹۲۱۷	۳۰۲۹
منبع محبوب نگر		منبع تلکند			منبع اورنگ آباد					
شماره	نوعیت باغ و درخت	علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.	علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.	علاقه کاری	خیز کاری	ج.ب.
		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سند	۴۱۹۵۱	۳۵۸۳۶	۷۸۷۸۷	۸۹۲۴۱	۲۴۱۷۶	۱۱۳۲۹۲	۸۵۲۹	۳۳۸۸۰	۱۱۹۱۷

۱	۲	ضلع محبوب نگر			ضلع لکھنؤ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ کراچی	غیر کراچی	ج۔ب۔	علاقہ کراچی	غیر کراچی	ج۔ب۔	علاقہ کراچی	غیر کراچی	ج۔ب۔
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۳۱۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۳۳۳۳۲	۲۸۵۵۵۱	۷۲۳۹۵	۳۰۱۳۵۱
	گائے	۱۳۳۱۰۶	۹۷۶۷	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۶۶	۵۵۵۲۲۳
	بجھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۷۵	۴۱۸۰۹	۲۲۶۵۷۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۳	۱۶۴۱۲۶
	کھلے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۸۲۳	۸۷۸۳۸	۱۹۷۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
	کاشت	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۱۲۷	۱۲۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۴۸۱۳
	بجھڑے	۳۲۳۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۵۴	۱۵۳۶۰	۳۲۹۷۸	۱۳۰۹۱	۴۵۰۶۹
	بکرے	۳۱۷۱۱۹	۳۹۱۷۰۲	۸۵۹۳۲۱	۶۷۳۳۷	۱۷۲۱۶۳	۱۵۵۶۳۳	۹۳۸۲۱	۲۰۷۶۵	۱۱۴۶۰۶
	چھیلے	۱۳۲۷۷۹	۱۲۴۴۲۵	۲۶۷۲۰۴	۲۶۶۹۷۲	۶۵۷۱۲	۶۶۷۲۳	۱۸۲۹۶۴	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیاں	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بجھڑے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۶۹	۳۲۲۳	۸۳۲	۴۰۶۵
	غیر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدے	۳۶۴۰	۲۶۴۴	۶۲۸۳	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۲۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۲۳
	ایل	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۰۳۸	۱۳۸۹۸	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۳۰۷	۱۱۹۵۶	۱۵۳۳۳
	بندیاں	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۱۳۶	۲۳۷۳۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۲۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۱۳۳۲۷

نشان	نوعیت بهایم شاری	فصل بهار			فصل تابستان			فصل پرمی		
		طالع طاری	خبر طاری	ب.ب.	طالع طاری	خبر طاری	ب.ب.	طالع طاری	خبر طاری	ب.ب.
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سنگ	۱۳۰۶۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۴۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۶۴۴۴	۲۱۲۹۹	۲۰۱۲۴۵	۱۲۸۴۵	۳۹۱۰۶	۱۶۱۹۵۲	۱۶۹۸۹	۲۱۴۴۲	۲۲۶۴۱
۳	گل	۱۱۳۹۴۳	۲۴۲۵۱	۱۱۳۲۲۲۹	۱۲۵۹۱۱	۲۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۲۳۹۱۱	۲۲۴۴۴	۱۵۴۱۲۳
۴	بجیر	۱۲۵۴۴۶	۲۹۳۵۳	۱۵۴۸۲۳	۱۲۵۹۲	۲۲۲۱۶	۱۶۴۴۳۰	۱۵۴۲۶۰	۲۳۵۶۵	۱۶۸۹۴۵
۵	کگل	۶۳۶۱	۱۴۶۸	۴۸۳۹	۱۶۹۱۸	۳۲۶۵	۱۴۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۶۶	۱۳۴۵۸
۶	کاشی	۳۳۲۶۶	۸۳۹۳	۴۱۶۶	۶۵۵۵	۲۶۳۳	۹۸۲۸۸	۴۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۶۴۶
۷	بجیر	۲۹۳۳۵	۸۲۰۱	۳۶۱۳۹	۴۶۵۹	۲۳۵۲	۱۰۰۵۶۹	۶۹۴۱۴	۱۲۳۲۵	۸۲۶۴۲
۸	کر	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۲۱	۱۴۲۵۰۸	۶۲۸۵۵	۲۰۲۲۰	۹۴۱۶۵	۴۶۱۴۳	۱۶۸۴۳	۹۵۰۴۹
۹	چیل	۱۲۵۴۸۲	۲۸۴۹۸	۱۵۳۶۸۱	۲۳۶۸۹	۲۳۶۸۹	۱۳۰۲۶۲	۱۲۸۹۹۱	۲۳۶۵۳	۱۵۳۶۴۳
۱۰	گوش	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۲۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۶	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	کایان	۶۶۲۶	۱۵۴۶	۸۳۱۲	۳۸۸۶	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۴۶۴
۱۲	بجیر	۳۱۸۱	۸۵۴	۳۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳	فجر	۹	۱	۱۰	۱۶	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گرم	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۶۱۸	۶۴۰۰	۲۰۶۶	۸۴۶۶	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۲۲۵۳
۱۵	لوت	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۶	۸۶	۳۱۳	۲۳	۶	۳۰
۱۶	بیل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۳	۵۷۸۳	۱۶۳۲۸	۴۰۶۱۱	۳۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۶۹۵۲
۱۷	بنیان	۱۶۴۳۰	۴۱۲۹	۲۱۶۵۹	۲۶۲۵۶	۴۶۲۸	۲۴۱۳۵	۲۵۴۵۴	۲۶۵۸	۴۲۱۱۲

نشان ملک	نوعیت برایم و غیره	ضلع گلبرگ			ضلع عثمان آباد			ضلع رانچور		
		علاقه کلری	خیر کلری	ج.ب.	علاقه کلری	خیر کلری	ج.ب.	علاقه کلری	خیر کلری	ج.ب.
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۳۵۳۱	۲۲۴۹۱	۲۲۵۸۳	۴۷۵۰۶
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۳۳۸۳۲	۳۰۵۷۹۵	۱۱۳۲۸۰	۵۴۷۲۰	۱۸۷۲۲۲	۱۰۱۹۰۳	۱۰۳۰۳۵	۲۰۴۹۳۹
۳	گائے	۱۱۸۰۷۳	۵۹۸۲۵	۱۷۷۹۸۰	۷۲۳۳۳	۲۳۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۴۴۲۵	۵۳۷۷۴	۱۰۶۱۵۳
۴	بچہ	۱۱۳۸۹	۱۷۸۲۶	۱۷۹۳۵	۸۱۱۰۲	۷۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۱۲۳۶۲	۱۵۴۴۹	۷۳۶۱۱
۵	کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۳۰۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گادیش	۵۸۲۴۷	۲۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۱۷۵۷۶	۲۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۳۸۸۲۷	۲۱۱۵۲	۶۱۷۵۶
۷	بچہ	۵۲۵۶۲	۱۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۳۲۳۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	برکے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۱۵۳۳۳	۱۲۶۲۲۱	۲۸۰۶۳	۲۴۰۱۵	۴۶۰۷۸
۹	بھیلے	۱۸۷۳۱۸	۱۹۹۱۴	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۱۶۹۸۳	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۲۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۳	۱۳۱۹	۳۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	بادیان	۵۰۵۲	۲۵۶۳	۷۶۴۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچہ	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۳۱۳	۵۰۲	۳۰۰	۸۴۴
۱۳	خیر	۱۷	۳۷	۵۳	۴	.	۴	۱۳	.	۱۳
۱۴	گدے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۳۹۶	۹۰۴	۳۴۰۰	۳۱۲۷	۲۲۹۳	۶۳۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۳	۶	۱۸	۲۴
۱۶	بیل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۲۶۹۸	۱۰۰۴۲	۲۲۵۲۲	۲۵۶۳۳	۸۸۳۶۳
۱۷	بزیان	۲۶۱۸۰	۱۷۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۴۵۷۰	۵۸۶۳	۲۰۴۳۳	۱۵۵۸۹	۱۷۹۹۸	۲۲۵۸۳

ردیف	نام بستان	وضعیت بهائیان	ضلع بیدر			صدر این بستان		
			علاقه بکری	بکری	بکری	علاقه بکری	بکری	بکری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	ساند	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۶۲۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۳۶۵	۷۵۰۵۶۷	
۲	بیل	۱۰۳۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۳۵۱	۲۳۲۲۳۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۷۰۷۳۳۳	
۳	گل	۹۳۷۱۹	۹۷۴۶۷	۱۹۱۱۸۹	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۳۷۳۹۰	
۴	بجیر	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۳۳۶	۷۳۰۳۸۷	۲۶۳۷۳۳۳	
۵	کله	۸۶۳۲	۱۱۵۶۳	۲۰۲۰۶	۳۲۳۶۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۵۰۶۳۷	
۶	گادیش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۳۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۳۰۱۳۲	
۷	بجیر	۲۹۰۶۳	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۳۶	۹۲۲۲۱۵	۳۵۹۹۳۸	۱۲۸۲۱۶۳	
۸	بکر	۸۳۹۰۷	۱۱۰۲۹۳	۲۳۵۱۰۱	۳۹۳۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۳۳۳۳۷	
۹	چیل	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۳۱۳۳۶	۲۱۵۳۳۵۲	۹۰۱۲۲۳	۳۰۵۳۶۷۵	
۱۰	گوشه	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۳۹۵۵	۳۵۸۷۳	۱۷۵۰۳	۶۲۳۷۷	
۱۱	بیل	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۶۶۶۱	۳۹۷۳۳	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱	
۱۲	بجیر	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۳	۲۲۷۹۳	۹۳۸۳	۳۲۱۷۱	
۱۳	خج	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۳	۱۳۳۱	
۱۴	گد	۳۳۳۳۶	۳۳۶۳۳	۷۶۹۹	۳۹۷۹۶	۵۹۰۷	۷۵۳۰۳	
۱۵	ادش	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۳	۳۷۰	۱۳۲۳	
۱۶	بیل	۲۳۵۶۸	۲۵۹۷۳	۵۳۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶	
۱۷	بستان	۹۷۳۷	۱۸۲۳	۲۲۵۶۰	۳۳۸۱۳۳	۱۵۲۶۱۷	۵۹۰۷۳۰	

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آئینہ حصہ پنجم صفحہ ۱۱۹۹)

۱۔ بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمایا گی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جادی الثانی ۱۳۳۵ء مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ء جلد ۵۸) منہو ۱۱۔
۲۔ ۱۳۳۶ء مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ء روزِ پنجشنبہ جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۳۔ آبان روزِ شنبہ اننت چتورشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عیدِ میلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ء روزِ یکشنبہ عطا کیا گیا۔

۳۔ بارگاہِ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ء مجلس عالیہ عدالت موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدا اے یکم خرداد لغایت آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدا اے یکم لغایت آخر تیر دینے کی بر بناء سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۹۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹

۴۔ حسب الحکم صدر اعظم بہادر ختری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ء مین تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہ حسب فرمان خسروی صدرہ (۱) یادگار وفاتِ حیرت آیات حضرت ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ء حکم شرف صدر لایا کہ تعطیلات کا خزان مکان ۳۔ رمضان ۱۳۳۸ء معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ پہلے یادگاری (۲) یادگار سالگرہ کو مین دکو تیر قیصر ہند تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی ہندی ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء

۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ء و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ء کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰، نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

— پیشگاہ صدارت غلطی سے حسب تحریک صدر الہام بہادر فینائن صیغہ اتحاد باہمی

۳۱۔ مرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکاری میں نصف

یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔ مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ ص ۳۷۰ جزا اول)

— حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکاری دوسرے تعطیلات اتوائی

کے مائل دیوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرار داد فرقہ مہدویہ

دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار شیردکن جلد ۴۷، نمبر سلسلہ ۶۵) مورخہ ۱۷۔

اردی بہشت ۱۳۳۸ء ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء

— حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۳۱ء م یکم رجب ۱۳۵۰ء

جلد (۶۳) بتقریب عقد ولعہد ریاست حیدر آباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ

بہادر کی یادگار میں سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل

ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت قدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بیتان آمیزہ نمبر ۲۰۱، ضمیمہ نمبر (۵)

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر براہم خسروانہ جن

صاحب زادگان بلند اقبال و عہدہ داران سرکاری کو جو خطابات سرفراز فرمائے

ہیں ان کے نام مع خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نمبر	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرما	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

شماره	نام خطبات یافته	نام خطاب	تاریخ اجرائی در زمان	حواله تاریخ جریده
۱	آقا محمد علی صاحب شریک محمد	۳ آقا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۳۶	۵
۲	مرزا بشیر بیگ خانانم جزیر	بشیر یار جنگ	"	"
۳	مستوفی حسین متا اول تعلقدار	مستوفی یار جنگ	"	"
	خلع گلبرگ			
۴	تقار احمد متا اول تعلقدار راجپور	تقار یار جنگ	"	"
۵	معین الدین متا اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۳۶	۲۱ - فردوسی شمس جلد (۶۰) - زمهر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین متا	قطب یار جنگ	"	"
۷	سید احمد صاحب قادری	احمد یار جنگ	"	"
	تعلقدار ولیغریاب			
۸	سعادت حسین متا تعلقدار	سعادت جنگ	"	"
۹	سردار علی خان متا	سردار جنگ	۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی مورخہ ۲۵ ہجرت ۱۳۳۸ - جلد (۶۰) - زمهر ۱۱ صفحہ ۳۶ -
۱۰	قادر علی خان متا	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی ۲۷ - ہجرت ۱۳۳۸ - جلد (۶۰) - زمهر ۱۲ صفحہ ۳۷ -
۱۱	مرزا خدیو بیگ متا	خدیو یار جنگ	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵	جریده غیر معمولی ۱۳ - آبان ۱۳۳۵ - جلد (۶۰) - زمهر ۱۳ صفحہ ۳۹ -
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی ۱۷ - آبان ۱۳۳۸ - جلد (۶۰) - زمهر ۱۴ صفحہ ۴۱ -
۱۳	حافظ حسین صاحب	حافظ جنگ	۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۸	جریده معمولی ۱۱ - اسفند ۱۳۳۹ - جلد (۶۱) -

شماره	نام خطابات یافته	نام خطاب	تاریخ اجرائی قرائت	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۳	محمد حسن صاحب بیاضی پورہ لاہور	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ صفحہ ۱۳۸
۱۵	محمد رفیع اللہ صاحب یم است	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۱۶	سر سرتاجی فریدون جی کشتی از ترم چنگ	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۱۷	کرور گیری سرکار عالی	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۱۸	بہادر علی (فرزند نصیر علی جگہاں)	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
جای				
۱	نواب میر کاظم علی خان شہزادہ بلند	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۲	نواب میر عابد علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۳	نواب خشت علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۴	نواب باقر علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۵	نواب عبد تعالیٰ علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۶	نواب میر شہادت علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۷	نواب میر رجب علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸
۸	نواب میر سادات علی خان	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	جریدہ غیر معمولی ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ جلد ۱	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸

شماره	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت شماراج (فرزند راجہ راکھیاں)	راج و نت بہا	۱۳۳۶ ۲۳ جادی الثانی	جریدہ ۲۰ دسمبر ۱۳۳۶ء جلد (۶۲) نمبر ۹۸ - جز اول
۱	راجہ بہادر ونیکٹ رام ریڈی صاحب	راجہ بہادر	۱۳۳۸ ۲۴ رجب	جریدہ معمولی ۱۱ - اسفند ۱۳۳۹ء جلد (۶۱) نمبر ۱۳ ص ۱۳۸ -
۲	کو تو ال بلدہ رام دیو (فرزند راجہ دین پرتی)	راجہ بہادر	۱۳۳۶ ۲۳ جادی الثانی	جریدہ ۲۰ دسمبر ۱۳۳۶ء جلد (۶۲) نمبر ۹۸ جز اول
۳	بگومہن لعل نانگم علیات	" "	" "	" "
۴	گر رادو رکن عدالت عالیہ	" "	" "	" "

رزیدنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بیتان آمفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء کو مسٹر کریمپ جدید محرم رزیدنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰ مئی ۱۹۲۶ء کو ازبیل سرولیم بارٹن رزیدنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی خدمت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ سیل اہی بیٹی ہوئے۔ ازبیل مشرمل - ایم کریمپ آپ کے زمانہ رخصت میں ہفت روزہ طور پر رزیدنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶ نومبر ۱۹۲۶ء

فہرست محلجات حدود ریزیڈنسی حیدرآباد

بیتان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل گڑھ	۹	دادو خاں طویلہ	۱۷	محل باغ
۲	بیانٹا سٹرلین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیسیٰ میاں بازار	۲۰	نانا میاں روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ٹائی روڈ
۶	چھنال بندہ	۱۴	کومٹی لین	۲۲	ہنومان ٹیکری
۷	چندرائن گڑھ	۱۵	کاجی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسا مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند

گورنر جنرل و ایسیرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بیتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگست ۱۹۲۴ء کو ہیرا کیلینی و ایسیرائے ویلڈی ارون دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلاکوں پر اترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر مسٹر جی۔ بی بیٹن نے آپ کا استقبال کیا پھولی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے و ایسیرائے بہادر کے ہمراہ رہ کر غار مانے اپنے کام کا مہینہ

کرایا۔ وائسرائے مدوح نے فارون سے بجد و کچپی ظاہر فرمائی اور خصوصاً فارمنبر (۴) کے نقش و نگار کی بجد تعریف و توصیف فرمائی وائسرائے مدوح معہ لیڈی صاحبہ اسٹاف کو سرکار مالی کے جانب سے اجنٹ مین لنچ کی دعوت ہوئی کہ من بعد روانگی محل میں آئی۔

۲۶۔ جون ۱۹۲۹ء روز چہار شنبہ کو ہزار کلسنی لارڈ گورنر شام کو وائیٹ ہاؤس پر سے گزرا۔ اس موقع پر آپ کے اعزازی سرکار مالی کے جانب سے وائیٹ ہاؤس پر سر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا اور ہمارا جہ سرکشن پر شاہ صدر اعظم بہادر نواب مہدی یار جنگل نے آپ کا استقبال کیا۔

۱۶۔ دسمبر ۱۹۲۹ء روز دو شنبہ صبح ۸ ۱/۲ بجے ہزار کلسنی لارڈ فارون وائسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بھانجے لارڈ سے اسٹیشن نام پٹی پر روانی افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ لگی اور لوان فلک نما میں فروکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو دن کے ۴ ۱/۲ بجے حضور وائسرائے مدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ چھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے مہمانہ کے لیے جانب نما ٹرین مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیٰ حضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری والے گورنر جنرل مدوح حیدر آباد میں تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ۱/۲) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو آٹھ بجے صبح ہزار کلسنی لارڈ مار ڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل بعد مہمانہ فارمائے ایورہ چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لاکر اسٹیشن گاچی گڑھ پر اترے اور قلعہ فلک نما میں بطور سرکار کا:۔ یہاں قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر عثمان ساگر و

گو لکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے جانب بنگلہ ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء روز دوشنبہ صبح ۷ بجے چالیس منٹ کو ہزار اکیسویں رائٹ آئریبل و ایکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ہاڈک ہرسٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای جی۔ سی۔ بی۔ اے۔ دی۔ ڈی گورنر مدراس حیدر آباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیڈنسی حیدر آباد میں قیام فرمایا۔ حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپوں کی سلامی سہر ہوئی۔ اسٹیشن بلڈہ سے رزیڈنسی بلڈہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ تہادہ تھی۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی میں آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گو لکنڈہ حمایت ساگر کنگا کی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو گورنر صاحب معز سکندر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں فارمائے ایلورہ اور اجنٹہ ملاحظہ فرما کر ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو دن کے گیارہ بجے خلد آباد وغیرہ سے سکندر آباد مراجعت فرما کر حسب قاعدہ توپیں سر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے

کمانڈر انچیف ہند

۲۸۔ جولائی ۱۹۲۴ء صبح ۷ بجے ۴۵ منٹ پر ہزار اکیسویں کمانڈر انچیف افواج ہند خیلڈ مارشل سرولیم برڈوڈ سکندر آباد اور وہاں سے رزیڈنسی حیدر آباد تشریف لائے یہ آمد پراگھوٹ تھی حسب معمول آپ کو دعوتیں ہوئیں قلعہ گو لکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگست ۱۹۲۴ء ہزار اکیسویں کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بجائے بجواڑہ پہنچے واڑی کے راستہ سے واپس تشریف لے گئے۔ بی۔ این۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل میں آئی۔

۱۰۔ ماہ اگست ۱۹۳۲ء یوم یکشنبہ کو ہزار کلینسی سرولیم برٹو ڈکمانڈرا انجیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ نوپونگی سلامی سرکی گئی۔ حسب عادت اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگا کوٹھی میں لٹچ دیا۔ نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

۱۱۔ ہزار کلینسی ہر فلپ چٹ و ڈکمانڈرا انجیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۲ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ آبیشل ٹرین بیگم پیٹھ ایشن پر اترے اور رزیدنی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیدنٹ کے جہان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۳ء کو سکندر آباد کے پریڈ گراؤنڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اسی روز شام کو ذریعہ پانچو براہ بہار شاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

۱۲۔ اوائل ماہ فروری ۱۹۲۶ء کو ہرمانش مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری جہان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۶ء میں مہاراجہ مدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۱۳۔ ۵۔ فروری ۱۹۲۶ء کو مہاراجہ صاحب نامہ بھرض درشن گرد و دارہ تانڈ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷۔ فروری ۱۹۲۶ء کو واپسی عمل میں آئی مہاراجہ صاحب مدوح نے (۱۔ ۲) کی رقم گرد و دارہ کو نذر کی اور (۳۔ ۴) ملازمین گرد و دارہ کو بطور انعام دیے۔ انتظام جہان داری سرکاری طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔

۱۴۔ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۵ء روز یکشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسماعیل صاحب سی۔ آئی۔ ٹی۔ اے۔ بی۔ اے۔ دیوان ریاست میور بلدہ آئے۔ رزیدنی میں قیام کیا اور شایخ ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء روز دو شنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔
 سر ریچا لڈسٹوارٹ گلانی (سابق معین الہام فیئانس علاقہ سرکار عالی) د
 لیڈی گلانی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری دیالی ریٹلوے
 سے فائزیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیے منٹار کو کنسل کاسیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ
 سرکاری جہان کی حیثیت سے سرکاری گیٹ ماوس میں فروکش ہوئے عالیجناب
 مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈر اور چاء
 نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز شنبہ کو صبح سکندر آباد اسٹیشن سے
 جانب منٹار روانہ ہوئے۔

۱۹۔ جنوری ۱۹۳۲ء یوم یکشنبہ ہنرٹانس نواب صاحب کاڈی شام میں
 فائزیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز میں نام پٹی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے
 روز صبح ۷ بجے (۱۱ د) تو بین سرکی گیس سرکاری جہان کی حیثیت سے مقیم رہے
 ۲۰۔ فروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر فروردیدر
 تشریف لائے اور سرکاری جہان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی
 کے لیے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳ د) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ میں
 بطور سرکاری جہان فوکس ہوئے مہاراجہ بہادر کے بیان آپ کو ایٹھم دیا گیا
 ۹۔ فروری ۱۹۳۲ء کو شب میں بی بی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشوع پرچے

(سلسلہ ٹیکٹہ ملاحظہ ہوتا ہے آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اردو

رجحیت

۲۸۔ آذر ۱۳۳۴ء سے بزبان اردو زیر ادارت ایم نرسنگھ

ہفتہ وار اخبار شیردکن کے سالانہ سائیکل پر غلطی بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک (مع) مقرر تھی۔ اس میں مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی یہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کو تو الی صیغہ (راز) نشان ۸۱۴ واقع ۹ اردی بہشت ۱۳۳۶ء ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دیئے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ ایکم رجب ۱۳۳۶ء سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشیدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک (مع) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا۔ اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن بیچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنی ۲۸۔ فروری ۱۸۸۷ء کو بہ مقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہو کر اخبار شیردکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن بیچ ماہواری رسالہ کے شکل میں ظہور میں آیا۔ جس کے چار پانچ نمبر نظر آکر وہ بند ہو گیا۔

۱۷ جنوری ۱۹۲۶ء سے دکن بیچ کے نام سے زیر ایڈٹری حکیم گلناتہ پرخاں صاحب وکیل بانی کورٹ ہفتہ واری نظر لیتا نہ بہ زبان اردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریدوں سے سالانہ (مع) مقرر تھی۔

الحایت یہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۳ء م ۲۰۔ فروری ۱۳۴۳ء سے زیر ایڈٹری محمد نیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (مع) قرار دی گئی۔

دکن گزٹ | بزبان اردو دیکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہر
ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خاں صاحب شین پریس محلہ افضل روڈ
سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلکہ سے سالانہ (دس) غلام
سے دس روپے ہر کار عالی سے دس سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ غلام آباد
حیدر آباد سے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (دس)
مقرر ہے۔

۱۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ میں اخبار مذکور کے دن میں دو ایڈیشن شائع
کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ھ سے روزانہ بزبان اردو وزارت مولوی محمد عبدالرحمن

رئیس (فنائینہ) حیدر آباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (دس) روپے ہر کار عالی
اخبار سرسری | بزبان اردو ۱۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ھ زیر ایڈیٹری
مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن میں چھپوا کر شائع کیا۔
قیمت فی پرچہ دار، ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد بھر دیکھا نہیں گیا۔

نازیہ گزٹ ہفتہ وار | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۸ھ کو مقام نازیہ سے ہفتہ وار
”الاعظم“ عمل میں آئی ہے ۱۳۳۸ھ کے اوایل سے بیادگار سرفروخت

شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام ”الاعظم“ میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے
ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہیں اس کا سالانہ چندہ (دس) روپے
سائیکل اور دن کا ۱/۲ روپے بحساب ایچ ۱۳ ۲ ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی
ترجیحی۔ اصلاح دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی تائید

دولت اصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

۱۸۹۲ء

اخبار شیر و کن کے یہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱ مارچ

قد و قامت میں اضافہ سے ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز میں شائع ہوتا رہا

دیگر اخبارات کی قطع میں ۷۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء سے ایک نخت کا یا پلٹ کر قد و

میں اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس

آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی میں تامل کیا جانا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار | ۱۷ جنوری ۱۹۳۳ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گورہ

حیدر آباد سے چند کانت پریس میں طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوانی صاحب

شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (پے مقرر ہے۔

نیو انرا | ۱۲ جنوری ۱۹۳۳ء م ۲۰۔ اسفند ۱۳۳۱ء سے بزبان انگریزی

زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ ۱۔ ہفتہ وار بلکہ حیدر آباد سے ہر جمعہ

شائع ہوتا تھا۔ جس کی سالانہ قیمت (پے مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل

رعیت تھی۔ حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوٹوالی بلکہ صیغہ راز (۸۴)

مورخہ ۹۔ اردو بہشت ۱۳۳۹ء اخبار رعیت و نیو انرا دونوں اقرار نامہ مدخلہ

متجاد بز و ناپندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور تبدیل نام (حیدر آباد میرالذ) اوائل ماہ اگست ۱۹۳۱ء

سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی ادارت میں مدراس سے اشاعت

پذیر ہوا۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدر آباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہفتہ وار اونیم گاؤں کرہہ خنبہ کو گولی گورہ حیدر آباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (دلو) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شاید بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ مہینہ ۱۳۳۱ء سے زیر اہتمام پنڈت لکشمی بونت راو صاحب پاتھک امیکا پریس گولی گورہ میں طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چارم صفحہ نمبر ۲۳۲ میں موجود ہے۔ ہمدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بنا پر ۲۱۔ شہر پور ۱۳۳۱ء سے حکم مکر چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک کشن | اخبار مذکور ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈٹیری پنڈت گانن گیش بھادے گولی گورہ حیدر آباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ موصو لڈاک (۱۳۳۱ء) سے اس کے ۸۔ نمبر نکل کر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈٹر صاحب موصوف نے مکر ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۹ء سے شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۱۹۲۸ء سے زیر ادارت پنڈت واسد پور راو صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالقوہ طبع اخبار شردکن میں طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت (۵) بلا حصول ڈاک مقرر تھی بعد تیار یکم ۱۳۳۱ء سے حسب احکام کو الی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت منسوخ ہو گئی۔

اخبارات - بزبان (تلنگی)

بھالیکہ نگر پتریکا | بزبان تلگو ہینے میں دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈٹیری بھالیکہ

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو ابھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لہ) محصول ڈاک (دسے)

رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن مالانہ رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ء سے مولوی فدا حسین خان صاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہ رسالہ بند ہو گیا تھا۔ مگر بی انباده صاحب دکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خان صاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ء سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلی اسماہی علی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدرآباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ء سے شائع ہوا۔ جس کی قیمت مالانہ (معصل) روپیہ ہے۔

تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب ی ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (دس) ہے۔

ورزش جسمانی اسماہی رسالہ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو طبع آئین مال مشین پریس واقع گولی گوڑہ مین طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (دس) عوام سے (دس) طلباء سے (معصل) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدرآباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ء م پانچ ۱۹۲۸ء سے اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سرور سے ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ این اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمہ اسٹیشن روڈ حیدر آباد سے ماٹانہ شائع ہونے لگا۔ جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے موصول ڈاک (ملعہ) ہے۔

رسالہ امداد باہمی سہا ہی بزبان اردو۔ چند سالانہ دے حیدر آباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالہ جات اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار علی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ مصنفین صفحہ ۲۳۵)

نشان	نام کتب رسالہ	کتابان میں مقام شاعت	کیفیت ممنوعہ اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴
۱	کتب سائیکلو پیڈیا	مروٹی	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امواد ۱۳۳۵ء جلد ۵۷) نمبر ۳۵
۲	درلد پچر	پلوند	ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۵ء جلد ۵۹) نمبر ۴۲
۳	ستارہ پرکاش	ہندی لاہور	بعد ۱۰۔ عالم ستارہ پرکاش اور درلد پچر کی اشاعت اس شرماسی ہوئی کہ ان کتابوں میں جو تصویریں شرماسی ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۸۔ ۵۵۔ ۱۳۳۵ء جلد ۶۰) نمبر ۶۱ ص (۵۵)
۴	جدید آباد دہلی	مروٹی	ملاحظہ ہو (جریدہ ۵۔ سورہ ۶۰۔ ۱۳۳۵ء جلد ۶۰) نمبر ۶۱ ص (۵۵)
۵	مستند راگھویندر	پلوند	ملاحظہ ہو (جریدہ ۵۔ سورہ ۶۰۔ ۱۳۳۵ء جلد ۶۰) نمبر ۶۱ ص (۵۵)
۶	مستند راگھویندر	پلوند	ملاحظہ ہو (جریدہ ۵۔ سورہ ۶۰۔ ۱۳۳۵ء جلد ۶۰) نمبر ۶۱ ص (۵۵)

تتال	نام کتب و رسالہ	کرنیل مین	مقام نشا	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندی کی تیر تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنف سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکثر فون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵۸ نمبر ۱) ممنوع
۲	دختر چوں			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ھ جلد ۵۷ نمبر ۳۵) ممنوع
۳	شہر ہی سا چار مانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۸۔ دس ۱۳۳۹ھ جلد ۵۷ نمبر ۹) ممنوع
۴	سرور عالم	اردو		مصنف حسن دوشوہ اور عرف مدین حسن صاحب ریتدار حسب جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۴ھ جلد ۵۹) اس کا داخلہ ۲۴۴ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا بعد بحسب جریدہ ۸۔ دس ۱۳۳۸ھ
۵	حزب ہمارت گیتا غنیمت			جلد ۶ نمبر ۶ ص ۵۵ جداول۔ اشاعت کی اجازت دی گئی
۶	کال ہما جی حداد			مطبوعہ بھانگ دیہا ری پریس گر گامل بکٹی ملاحظہ ہو (جریدہ ۱ فروردی ۱۳۳۲ھ جلد ۶۲) ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع
۷	سر دل دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵۸ نمبر ۱) ممنوع
۸	راشتری جھنڈا	مہاشی		مطبوعہ سری پانڈو رنگ بلونت پریس بکٹی (جریدہ ۱ فروردی ۱۳۳۳ھ جلد ۶۲) ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع
۹	گاندھی کی کانفیڈنسی			مصنف مہر چندر کیا کی ضلع گودگاؤن۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۱۰	گاندھی کی دلی اور سنو کی گایام			
۱۱	گاندھی کا سرورشن چکر	ہندی		مصنف مہر چندر کیا کی مطبوعہ دوش سریتی پریس تھوڑی دہلی ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ)

کتاب	نام کتاب و رسالہ	کاتب یا مکتب	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	خمسیدن کاندیش	ہندی		جند (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۳۵۷ جز اول ممنوع قرار دیا گیا۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی جنگ	ہندی		شائع کنندہ جے رام نارائن درامپوٹہ کل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بہارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پرہاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھانک مطبوعہ بانڈونگ دیوبند سورہ محل بمبئی (اخبار شیردکن مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۱ء) جلد (۳۷) نمبر ۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پرہیات دیہا جنتا	مرہٹی		شائع کنندہ واسد پوڈنایک، اتار (ایضاً)
۱۵	پرہیات پردالی	ہندی		شائع کنندہ برش رام کرمون کر مطبوعہ بہارت چھاپہ خانہ کالوادوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیردکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چندہری مطبوعہ لنگا لکٹر کدیں امرت (جریدہ ۲۵۔ اردی پست ۱۳۳۳ء جلد (۶۲) نمبر ۶۲) ص ۲۱۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ دالی			مطبوعہ بی بی پھانک دیہا بریں کر گڈون بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروری ۱۳۳۳ء جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول) ممنوع

۱	۲	۳	۴	۵
نمبر	نام کتب و رسائل	کتاب خانہ	مقام	کیفیت نسخہ و اجازت و اخلہ
۱۸	دشمنانہ گزشتہ سیکول جلد اول	۱		مصنفہ سرسوامی دشمنانہ سری مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (اخبار حیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ء) ممنوع
۱۹	ایک بیان کتابداری اگر انتہائی پابندی اگر اقدار بزرگی کی خدی کی	مرہٹی		مصنفہ شکر دہندو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کنیشو گیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۳) ممنوع
۲۰	مسلمانہ پیسہ کی تاریخ			مصنفہ پندت گنگا پرشاد دپا دیہاے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادہو چاری شاستری مطبوعہ برہمہ پریس انادہ یو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ چہا مانتر	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پی۔ وی۔ پھانیک ہانما بھنئی بمبئی (۱۳۳۱ء) ایضاً
۲۳	لامنی راج نگر پری حصا دل	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پانڈو رنگ دیوی پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈلکا اتھوٹوی کھاوی۔	ہندی		(اخبار حیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ء) ممنوع
۲۵	تامب الہا نین	اردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی لاخطہ ہو (جریدہ مورخہ ۱۰۔ ۱۳۳۱ء)
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی بلکن ایڈیٹریٹن ہنری			جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول (ممنوع) جو کتا رنگہ صدر انجن کی جانب سے فرنی پریس موسومہ ری بلکن پریس اری داں میں شائع ہوا ہے لاخطہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ ۱۳۳۱ء جلد ۶۳ نمبر (۵) ممنوع

نشان	نام کتب و رسائل	کتاب بن بنی	کتاب بن بنی	کتاب بن بنی	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۵
۲۷	رسالہ راشٹر پر بہات				مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پھانک پانڈورنگ بمبئی پریس
	پیادلی پر بہات پریس				بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۳۲ء جلد ۶۳)
	جی گانی حصہ چہارم				نمبر ۵۔ ممنوع
	دو پر بہات پریس اول				
۲۸	ماہوار رسالہ "نگار"	اُردو			حیدر آباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار پیشہ کن
					جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۴۵۔
	اخبارات				
۱	سیارۃ بہارت	بنگالی	حورا		۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ء حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پورس
۲	ہندو	انگریزی	مدراس		حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ ۲۱۔ ان ۱۳۳۲ء جلد (۵۴) نمبر ۴۵ جز اول صفحہ ۱۶۵۔ ۱۴۱ء کی مخالفت ہوئی۔
					تھی بعدہ جریدہ مورخہ ۲۰۔ ۲۱۔ ان ۱۳۳۲ء جلد (۵۸) نمبر ۴۴ جز اول صفحہ ۴۷۔ ۱۴۱ء کی اجازت دگئی۔
۳	گرڈ کیشال	اُردو	لاہور		حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۲ء جلد ۵۰ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۲۶۹۔ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و بیجٹ	مرہٹی	حیدر آباد		۲۱۔ شہر پور ۱۳۳۲ء کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	صوف آف انڈیا	انگریزی	پونہ		حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۲ء جلد ۵۵ نمبر ۴۱ جز اول صفحہ ۳۵۸۔ ۱۴۱ء کی مخالفت ہوئی تھی بعد
					حسب جریدہ ۴۰۔ ۲۱۔ ان ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جز اول

نشان	نام کتب و رسائل	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملاپ	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول میں داخلہ کی مانفت کی گئی تھی بعدہ
				حسب جریدہ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ نمبر (۳۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراں	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ نمبر (۵۵) جلد ۱۲ جزاول صفحہ ۸۷ میں داخلہ کی مانفت کی گئی تھی بعدہ
				حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ نمبر (۴۵) جلد ۱۲ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	بولنہ	حسب جریدہ ۳۰۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول ص ۱۷۲ میں داخلہ کی مانفت کی گئی تھی بعدہ
				حسب جریدہ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۳۳ء جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ میں داخلہ کی مانفت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو توالی بلکہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ء اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کر دی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	..	ایضاً ایضاً

نشان	نام کتب و رسالہ	کتاب خانہ	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیلان پرکاش	مرہٹی	پورنہ	حب جریہ مبلوہ ۲۰ تمبر ۳۳۲ صفحہ جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعد اُس کے داخلہ کی اجازت کی گئی اخبار شہر دکن ۲۵ - نومبر ۱۹۳۲ء جلد (۴۶) نمبر (۲۴۰)
۱۳	اخبار ناگر کی ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈٹری داسد پور اور فرزند کشن راو متا مالک اخبار شہر دکن شائع ہوتا تھا اسکے کو توالی بلدہ نے حکم کاغذی بند کر دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربيع الاول ۱۳۵۱ء)
۱۴	اخبار اجمودے	ہندی	الہ آباد	بنظوری خسروی مالک محروسہ سرکار عالی مین منوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربيع الثاني ۱۳۵۱ء)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	فرید گنجی و فرطانت قلیاٹ سرکار عالی نشان ۱۹۸ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء منوع قرار دیا گیا (اخبار شہر دکن ۱۹ - ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
۱	زیلی پہلاری ڈولہ	ہندی	دیگر	شائع کنندہ - پی۔ وی۔ پسانک مبلوہ سری پانڈورنگ دت پریس سو ریہ محل بمبئی (اخبار شہر دکن مبلوہ ۹ - مارچ ۱۹۳۱ء) جلد ۴ نمبر ۵ صفحہ ۶ منوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ	.	.	حب الحکم علیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بنظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی مین منوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱ - محرم ۱۳۵۱ء)
	تصادیات (۱)			جن کو پٹن فسادات خولاپور پسانکی کی سرائین دی گئی پیس اکی تصادیر کا داخلہ بنظوری خسروی مالک محروسہ سرکار عالی مین

نشان	نام کتب و رسالہ	کتابخانہ	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پہلیا دین علی (۳)			منع قرار دیا گیا۔
	قرآن حسین (۴)			
	جگنناہ شندے			
	روح آرمیو اچی	تنگلی		اندرون حدود سرکار عالی منع قرار دیا گیا (اخبار شریکون
	ڈرامہ۔			مورخہ ۱۹۔ بیچ الاول ۱۳۵۰ م)
	کتب			
	موجودہ سرکار حکومت سنگ			مصنف سی۔ بیس۔ دینو حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۳۱ ف
	کتاب گابن موسومہ			جلد ۶۳ نمبر ۵۔ مالک محروسہ سرکار عالی مین منع قرار دیا گیا
	بھاگن بھوٹ عرف			مطبوعہ راجستان پریس واقع شہر گنج رزیدہ لکھنؤ بازار حیدر آباد
	لکھنؤ بایہ۔			حب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۳۱ ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔
				مالک محروسہ سرکار عالی مین منع قرار دیا گیا۔

تختہ کتب شائع شدہ بجاظرفن ملک سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۹ ف لفانیہ ۱۳۳۹ ف
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو ابستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

[illegible]

فہرست تالیفات و کتب

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہوستان آمفیہ جلد پنجم صفحہ ۲۴۰)

ملکیت دکن سے متعلق جو تاریخی کتب و تصانیف مختلف زبانوں میں مفصل اور
چیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کا جس طرح بہت چلتا گیا اُن کوستان آصفیہ کے پانچ حصوں
درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان و حصہ اُن کا ایک صدِ تخریج درج ذیل ہے۔

جن جن حصوں میں تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس میں تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ جلد ان سے مصنفین و مولفین کو اپنی تالیف و تصنیف میں کافی مدد ملے گی۔

ردیف	نام کتاب و جلد	تعداد کتب بجا از زبان							
		عربی	فارسی	اردو	مروچی	تلنگی	انگریزی	ہندی	دیگر زبانیں
۱	بستان آصفیہ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱	۳
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۳	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸
۳	" " چارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۹
۴	" " پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲
۵	" " ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۸
	میزان	۸	۲۵۸	۱۵۰	۳	۲	۷۳	۱	۲۱

فہرست کتبِ ہائے تاریخِ دکن

شمار	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثارِ عشر	بنجم	.	.	فارسی	الف
۲	احکامِ عالمگیری	مفتی عنایت اللہ الخاں صاحب	.	.	"	
۳	ادبِ عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	"	
۴	ارخانِ آصفیہ	مولوی عبدالغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو	
۵	آصف جاہ ثانیہ	میر محمد طیب صاحب ایم۔ آ	.	.	.	
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد الخاں صاحب	.	.	فارسی	
۷	اقتباس الاذکار	مولوی عبدالرحمن چشتی	.	.	"	
۸	امراء ہند	محمد سید احمد صاحب	۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۹	انشار ہوش خان جرات	
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	۱۳۲۲ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۱	اورنگ نامہ	ماقل خاں رازی	.	.	فارسی	
۱۲	آثارِ آصفیہ	سید ظفر علی صاحب اشہر	۱۳۳۹ء	قلمی	اُردو	
۱۳	انوارِ آصفیہ	"	"	"	"	
۱۴	بیانِ واقع	خواجہ عبدالکریم	.	.	"	
۱۵	تاریخِ اقبال	نواب جہانگیر علی بیگ	.	.	"	
۱۶	تاریخِ گوہر شاہوار	مفتی محمد فیض اللہ چشتی	.	قلمی	"	
۱۷	تاریخِ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	"	

تعداد	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	نصف یا تألیف	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۶	تاریخ تیموریه	.	.	فارسی	.
۱۷	تاریخ فرخ میر موسوم
	براقبال نامه				
۱۸	تاریخ فتحه آصفیه	یوسف محمد خاں	.	فارسی	.
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی دلی الله	.	"	.
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی اندریت دهلوی	.	اردو	.
۲۱	تاریخ هندوستان	مولوی ذکاء الله	.	"	.
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	"	.
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میان میرنشی	.	"	.
	ریاست پالن پور				
۲۴	تاریخ دکن قلی نادر	۱۲۳۷ قلی	فارسی		
۲۵	تاریخ جنگ قتلہ گلندہ	قادر خان	۱۲۵۶	"	"
۲۶	تاریخ دکن فارسی مراد	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد	۱۳۰۳ مطبوعہ	اردو	
	آئین اودہ - ادیس -				
۲۷	تاریخ محمد مصطفی الدود	۱۲۳۰ قلی	فارسی		
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدر آبادی	۱۲۹۳ مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ صحت نادر دکن	۱۹۰۶	اردو		
۳۰	تاریخ دکن بیلا حصہ	مظفر الدین	.	.	.
۳۱	تاریخ غازی خان	۱۲۸۲ قلی	فارسی		

نشان	نام کتاب	نام مصنف مدوّن	تصنیف یا تالیف	قلم یا مبلوعه	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		۱۱۸۳ ق	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن ✓	سید ماشی صاحب	۱۳۳۶ ق	.	.	.
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی	میر محمد حسن متخلص به ایجاد	.	قلمی	فارسی	۱۱۳۳ هـ مین مؤلف کا
	(شاه نامه دکن)	متوفی ۱۱۳۳ هـ				اشغال ۱۷۰۱ -
۳۵	تاریخ قطبشاهی حیدرآباد	قادر خان المتخلص فی ساکن	۱۳۰۶ هـ	مبلوعه	"	
		بیدر -				
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد	مولوی محمد نجم الغنی خاندان	۱۹۳۰ هـ	"	اردو	
		ساکن ریاست ام پور				
۳۷	تواریخ فرخنده	محمد قادر خان منشی بیدر	۱۲۴۰ هـ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمه تاریخ هندوستان	الفنشن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تخته منلیه	محمد اکبر چلچنگلخته	.	.	"	
۴۰	تذکره روز روشن	مولوی نظیر حسین صبا	.	مبلوعه	فارسی	
۴۱	تذکره هفت اقلیم	امین احمد رازی	۱۰۲۸ هـ	.	"	
۴۲	تذکره السلاطین خجندی	محمد ادهم کلخون	.	.	"	
۴۳	تذکره آصفیه	میر احمد علی حیدر آبادی	۱۳۱۰ هـ	مبلوعه	"	
۴۴	تدمر هند	شمس العلماء مدنی لکرائی	.	.	اردو	
۴۵	تصحیح الاخبار فی آثار آل	رائے منوچهر نسفی	.	.	فارسی	
	دوران					
۴۶	تنبیه العیبان	مرزا حسین خاں	.	.	"	

تاریخ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تاریخ تصنیف یا تالیف	نوع یا طرز	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۷	جارج نامہ منظم	فیروز بن کافس پشی زندی	۱۲۳۲ھ	.	فارسی	
۳۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ فوق	.	.	"	
۳۹	جریدہ عبرت	سید جید حسین مظلوم سیل	.	.	"	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مهدی خان قصاب	.	.	"	
۵۱	حدیقۃ العالم	میرزا ابوالقاسم مخاطب بیرم عالم	.	قلی	"	
۵۲	حدیقۃ الاقام	مرتضی احسن مخاطب الربا عثمانی	.	.	"	
۵۳	حکات حیدری	شیخ احمد علی گوبالوی	.	.	"	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	"	
۵۵	حیدر آبادی سہان	راگھویندر بھیم راو شرما	۱۹۳۸ء	.	ہندی	
۵۵	حدیقۃ صفیہ	میرزا علی صاحب شیرازی	۱۳۳۹ھ	قلی	اردو	
۵۶	خط و خشت جنگ	سید علی محمد میر خاں	.	.	فارسی	
۵۷	دائرة المعارف	معالیم بطرس ستانی	.	.	عربی	
۵۸	دربار علی سونو محمدی	محمد علی	۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اردو	
۵۹	درہ اجراب دکن	.	۱۲۸۷ھ	.	فارسی	
۶۰	درہ نادرہ	مرزا مهدی خان قصاب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت تصفیہ اور حکومت	ابوالاعلیٰ مودودی	۱۹۲۵ء	.	اردو	
	برطانیہ					

شماره	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تألیف	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۲	ده سال کامل معروف به عالم گیرنامه	نشی محمد کاظم	.	فارسی	.
۶۳	ده مجلس علوم	محکم	.	عربی	.
۶۴	دیوان آصف جاه	نعمت خاں علی	.	مطبوعه	.
۶۵	دایره مغربی اعظم	نواب فسرالدوله	۱۳۳۶	اردو	.
۶۶	دوی دبستان زبان و ریاض	و بیجا چندر کامنڈی	۱۹۱۲	مطبوعه	تنگلی
	نظام -				
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	.	فارسی	.
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	.	عربی	.
۶۹	رقعات عالم گیر موسوم به کلمات مولوی عبدالقادر
۷۰	رقعات عالم گیر موسوم به روزنامه عالم گیر	شده ملخص بهرام	.	.	.
۷۱	رقعات عالم گیر موسوم به تقایم کرام -	سید اشرف خان میر جوینی	.	.	.
۷۲	روزنامه	مولوی عبدالقادر	.	.	.
۷۳	ریاض الامرا -	رحمن علی	.	اردو	.
۷۴	سرگشت ملوک و ملوک	ترجمه عماد السلطنه	۱۸۹۷	فارسی	.
۷۵	سیر الحشم

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	مصنف یا مؤلف	تاریخ طبع	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	میر میر
۷۷	سلطان حکایات	لالچی ولد سیتل پٹیا	.	.	فارسی	.
۷۸	سلطان ٹیپو خان شیر	غلام قادر فصیح	۱۹۰۸ء	مطبوعہ اردو	.	.
۷۹	سلطان صلاح الدین کے	احمد حسینی الہ آباد	۱۸۹۷ء	"	"	"
	کازنامہ -					
۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد اشرف الدین زیندار	۱۸۹۶ء	"	"	"
۸۱	سوانح انصاری	ذواب انصر الملک	۱۳۱۹ھ	"	"	"
۸۲	سوانح ذوالعجا الملک
۸۲	سوانح دکن	نعمت خان عالی	۱۸۳۰ء	تعلی	فارسی	.
۸۳	سوانح عمری محمد علی شاہ	سید احمد علی صاحب	.	مطبوعہ اردو	.	.
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	۱۹۰۵ء	"	"	"
۸۶	ضیافت نامہ ہایونی	.	.	.	فارسی	.
۸۷	عقاد السعادت	سید غلام علی قوی	.	.	"	.
۸۸	ہدایات فی امین	سید غلام علی قوی	۱۸۶۹ء	مطبوعہ اردو	.	.
	گورنمنٹ آف انڈیا					
	برسات جلد پنجم					
۸۹	کشف القنون	حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن محمد	.	.	عربی	مصنف کا ۱۰۶۵ء میں انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابوالحسن خان کرمان شاہی	.	.	فارسی	.

ض
ع

ک

شماره	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	تاریخ یا طبع	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	کتاب نامه	دیوان کربانام	.	.	فارسی	
۹۲	گلدره قنوج	کشوری لعل کایته ساکن الکآباد	.	.	اُردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف محمولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	نشاط میررضی	.	.	قلمی	"	
۹۵	مرآت احمدی	مرزا محمد علیخان	.	.	"	
۹۶	مرآت جهان نما	شیخ محمد بقا	.	.	"	
۹۷	مرآت آفتاب نما	عبدالحق خان الخاظم شاه نوازخان	.	.	"	
۹۸	مرآت واردات	محمد شفیع	.	.	"	
۹۹	مرآت العالم	بنخا و رخا عالمگیری	۱۰۷۸	.	"	
۱۰۰	مختب اللغات	محمد ششم خان خانی	.	.	"	
۱۰۱	مسکن فلسفی	رائے منزلال فلسفی	.	.	"	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا بن ابوالقاسم طبا طبابا	.	.	"	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید طریقت حسین	۱۳۳۵	مطبوعه	اُردو	
۱۰۴	مکاتیب جناب محمد الملک نواب طار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	"	"	

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصحیف یا تالیف	تعلیق یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	حمار قلمہ گو لکندہ	.	.	تلمی	فارسی	
۱۰۶	حمارہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۷	مخزن الکلمات	
۱۰۸	نشان جیدری	سید حسین علی کرانی۔	.	.	فارسی	
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین بنکائی	.	.	"	
۱۱۰	نظم نظام آصفیہ اول	مولوی سید احسن صاحب	۱۳۳۵ء	مطبوعہ	اُردو	
	تشریح الیاسی	حکیمہ سیاسیات۔				
۱۱۱	دقائقیات	مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب	۱۳۴۴ء	ر	ر	
		شیردانی۔				
۱۱۲	دراچا اتہاس	یادو مادھو کا لے۔	۱۹۲۳ء	ر	مرہٹی	
		بی۔ اے۔ بی۔ بی۔ بی۔				

کانفرنسین

تختہ حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار علی

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۷۔ فروردی ۱۳۲۴ء	مشر جیدری (مشر جیدر نواز جنگ بہاؤ)	باغ علمہ محبوب ٹاؤن مال۔
		مسند عدالت دکن قوالی و امور عامہ۔	

Authorities and Documents.



- (1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds relating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)
- (2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col. Wood (London 1800.)
- (3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)
- (4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).
- (5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

HISTORIES.

- (6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., London 1837).
- (7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnii, 3 Vols. (Oxford University Press, 1918).
- (8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922)
- (9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).
- (10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883).

ضمیمہ ہسٹوری آف صغیر حصہ پنجم ضمیمہ متعلقہ صفحہ (۳۲۳)
فہرست تاریخ ملک سرکار عالی

HISTORIES—(contd.)

- (11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.
- (12) Nizam by
- (13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol by K. Krishnaswamy Mudiraj, 19۰9).
- (14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.
- (15) The Analytical History of India by Robert Swell
- (16) The Marquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.
- (17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellesely, by M. Martin.
- (18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.
- (19) History of British India by James Mill.
- (20) History of British India by Hugh Murray.
- (21) History of the Madras Armt by W. J. Wilson.
- (22) My Life (The Biography of Nawab Sarwarul Mulk).



نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اتحاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹ فروردین ۱۳۲۵	مولوی حبیب اللہ بیضاوی صاحب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۳-۴ بھیر ۱۳۲۶	مولوی سید حسین صاحب بلکراچی (نواب عمار الملک)	بلخ عامہ محبوب ٹاؤن ٹال
۴	۲-۲۸ آبان ۱۳۲۸	مولوی حبیب الرحمن شایرانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)	" "
۵	۲۳-۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۹	(نواب مہدی یار جنگ بہادر الہام) سیاسیات	لاہور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱-۲۲ دسمبر ۱۳۳۰	نواب یار جنگ بہادر رکن ٹائیکوٹ سرکار عالی	پریمنی
۷	۱۵-۱۶ بھیر ۱۳۳۵	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر علی علیہ السلام	باغ علیہ محبوب ٹاؤن ٹال
۸	۱۹-۲۰ آذر ۱۳۳۶	نواب قادر جنگ بہادر رکن ٹائیکوٹ	" "
۹	۹-۱۰ اسفند ۱۳۳۶	نواب صدر یار جنگ بہادر	" "
۱۰	۷-۸ تیر ۱۳۳۹	مولوی محمد عبدالرحمن خالفا صدکیہ جامعہ عثمانیہ	" "

تختہ پیر ایسوسی ایشن کانفرنس حیدر آباد

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اتحاد کانفرنس
۱	۱۹-۲۰ مرداد ۱۳۳۹	نواب حیدر یار جنگ بہادر الہام فیاض	گوڈنٹ ٹی کالج حیدر آباد
۲	۸-۱۰ اسفند ۱۳۳۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر - اے صد الہام سیاسیات	" "
۳	۲۹-۳۰ مرداد ۱۳۳۸	خان بہادر مولوی محمد فضل محمد خان علم علیا علیہ السلام سرکار عالی	" "

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۴	۲۸۔ ۱۳۳۸ھ امرواؤ	ذوالکبریا جنگ بہا متہ الدین کوٹوالی	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶۔ ۱۳۳۸ھ امرواؤ	ذوالکبریا جنگ بہا در میر علی اللہ	” ”

تختہ کانفرنس و کلاں ملک سرکار عالی

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵۔ ۱۳۲۸ھ امرواؤ	مولوی فطاسب علی نقی کورٹ اورنگ آباد	ویک در دہنی ٹھیکر گلی گورہ حیدر آباد
۲	۶۔ ۱۳۳۸ھ امرواؤ	ذوالکبریا جنگ بہا بیارٹھ لال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	بکمان مولوی ابراہیم علی صاحب گورہ حیدر آباد
۳	۲۔ ۱۳۳۸ھ آؤر	پنڈت کیشو راؤ جی کیل سابق مکن ہائیکورٹ	ٹھیکر گلی ٹھیکر گلی خانہ علیہ بکمان مولوی ابراہیم علی صاحب

اندھرا کانفرنس

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۳۰۔ ۱۳۳۹ھ ارویا پٹنہ	مہاراجا تاپ تپنی بی۔ بی۔ بی۔ ویل کیل ہائیکورٹ	جوگی پٹنہ ضلع میدک

نشان	تاریخ آواز کا نفرنس	نام صدر تین	مقام انتخاب کا نفرنس
۲	۲۹ فروری ۱۳۳۱	مشرقی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ بی۔ ویل مائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع تلنگنہ
تختہ ہند و شیل کا نفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)			
نشان	تاریخ آواز کا نفرنس	نام صدر تین	نام مقام منعقدگی
۱	۱۳۔ اپریل ۱۹۱۵ء	سری صحت مندی جہا لاج	موضع کو انہ قلعہ مدگاؤں ضلع ناغیرٹ۔
۲	۱۷۔ اپریل ۱۹۱۹ء	شریان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل بمبئی رکن ہائیکورٹ۔	بمقام قلعہ مدگاؤں ضلع ناغیرٹ۔
۳	۲۰۔ جون ۱۹۳۰ء	شریان پنڈت امن نایک جاگیردار۔	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل کڑاکر۔
۴	۱۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء	شریان پردیسر ڈی۔ کے کدے ۵۔ ا۔ ا۔	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل بدھ چدر آباد۔
۵	۲۲۔ اپریل ۱۹۲۳ء	شریان ایم۔ مارچ کولیم۔ بیار شراٹ لا۔	پنڈت گیال راؤ صاحب وکیل بورگاؤن کر۔
۶	۱۲۔ جون ۱۹۲۶ء	موسیٰ علی سلطانہ دیوی صاحبہ	پنڈت رام چندر نایک صاحب دیویک مدھنی شیشٹر بیار شراٹ لا۔

تختہ نظام ایورویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدرآباد			
نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۹ جنوری ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹلی نواب الملک (کرشناٹھیر)
۲	۳-۱۰ مئی ۱۹۲۰ء	شریان پنڈت کشنورائ صاحب کیلانی گورٹ	" "
۳	۲۳-۱۰ اپریل ۱۹۲۱ء	شریان پنڈت کاشی ناتھ راء صاحب دید	" "
۴	۳-۱۰ مارچ ۱۹۲۲ء	آزہیل سراسد علی خان صاحب	پریم ٹھیکر بمقام ریڈنسی بلدہ
۵	۲۶-۱۰ جولائی ۱۹۲۳ء	ہماراجہ ہرناتھس سری راما درما آندوی ریاست کوچین	" "
۶	۲۰-۱۰ اگست ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق متبذفع سرکار مالی	" "
۷	۲۵-۱۰ ستمبر ۱۹۳۱ء	ہماراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم	" "
تختہ رعایہ حیدرآباد کی تعلیمی کانفرنس			
نشان	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵-۱۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کھننور	بمقام دیویک در دہنی شیلگولی حیدرآباد

شمارہ	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۲	۵ ستمبر ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب باٹی (دی۔ یس۔ سی لندن)	بمقام بروکین دہلی ٹھیکر گلی گورنمنٹ کالج
تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار			
شمارہ	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۱۶-۱۷ آبان ۱۳۳۰ھ	غلام سرحد رونا جنگ بہادر صدر الہام فینانس سرکاری	محبوب نادر دہلی بارغ عامہ۔
تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد			
شمارہ	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	یکم اپریل ۱۹۲۹ء	راجہ پرتاپ گجری پرم شیکر ریڈی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگہ گرو دیدیشکر بھارتی سوانی کر دیو ریڈی ڈاکٹر کورت کوئی ٹکے بہت سے کچھ ہوئے۔
۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ویکٹون کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم			

بمقام جیدر آباد ریڈیسی بازار زیر صدارت سری سوای انت چارنی ہمارا جگہ گرد منعقد ہوا۔

۱۰۔ جون ۱۹۲۶ء سے ویدرہہ لٹری ہمارا ٹرک کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہا دھنیا من راؤ وید بمقام پریم ٹیڈر ریڈیسی بازار جیدر آباد میں منعقد ہوا۔

۱۱۔ امروا دھنیا ۱۳۳۳ء کو کالیستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سن جج صوبہ میدک حال (درکن لائی کوڑے) بمقام دھرم نات اسکول منعقد ہوا۔

۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرود کی کانفرنس کا اجلاس سکندر آباد کر بلاک میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔
بتاریخ ۲۹۔ فروری ۱۳۳۳ء اندھرا کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام ویور کنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

۱۳۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کو اپریٹو انٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر اللو بجانی ساہوکار بمقام ٹاؤن ہال جلسہ منعقد ہوا ہمارا سرکشن پر شاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کار ردائی کے بعد ہمارا جہا در نے حاضرین جلسہ کو چاؤ و فواکھات سے تواضع کی۔

۱۴۔ مئی ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ ہمارا ٹرک سہیلین کا سولہواں اجلاس شام ساڑھے پانچ بجے بمقام ویور کنڈہ ضلع نلگنڈہ زیر صدارت ڈاکٹر سریدھر نیکیٹیشن کینکرا ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر اور جنرل کمرپٹی رائے صاحب آر۔یل جوشی تھے
وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانچویں
زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مٹرین۔ سی کیلکر۔ لارڈ ہشپ بمبئی۔ سردار کیجے
گوالیار۔ مٹرینمنت رائے گائیکوار۔ برادر گائیکوار بڑودہ شرکت فرمائے
اور حیدر آباد کے معزز اہل ہند بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی
کثیر تعداد تھی بہت سے رزلویشن پاس ہوئے جس کے تفصیلی واقعات
مقامی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔

۱۔ سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد وکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۴۔ ماہ اگست
۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔اے
بیارٹرائٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ
کیا گیا۔ اور آخرین اپنے آقا کے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ
زمانہ کے طریقہ پر پچھلیوں کو نسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان
واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا جانہ حکومت کی بنیاد
قائم ہو جائے۔ جو ان کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہوگی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آمفیہ حصہ پنجم ص ۲۴۰ ذمیرہ)

۱۔ اوائل ماہ آذر ۱۳۳۱ھ میں مٹر دلال اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حایت سیگرنے
اپنا کام ختم کر کے خدمت سے بیکدوشی حاصل کی۔

۲۔ ۱۴۔ مئی ۱۹۳۱ء میں گیارہ بجے کے درمیان دو موٹر میں نہایت تیزی سے
سکندر آباد سے بلدہ آرہی تھیں دو رہرو ان کی چھیٹ میں آگئے ایک

اُسی وقت ہلاک ہو گیا اور دوسرے کو ضرر بھونچا۔ موٹر ڈرائور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے علاقہ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔ محمد نیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن چنگو پہ علاقہ پاینگاہ ہر ساجا سب اکاؤنٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتایا ۱۲۔ تیر ۳۳۵ اف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کر بلا میں بعد مہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کورٹ میں مقدمہ دائر ہو کر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۳۳۵ اف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادر گھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان میں بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز شل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور میں پانچ عورتیں تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھیں۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادھر ادھر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثنا میں کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور والان بالٹہ منہدم ہوئے۔ اور کچر بل ادھر ادھر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتوں پر جا گری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مر گیا اور پانچ عورتیں سخت مجروح ہوئیں ماؤ نکو شفا خانہ میں منتقل کیا گیا۔

۳۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۲۶ء کو بل چادر گھاٹ کے قریب دکٹری گارڈن میں پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار میں ایک اسپورٹس پیو پلن تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ میں ہمارا جہ میر علی علیہ السلام و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔

۴۔ وسط ماہ محرم ۱۳۳۵ھ میں مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی چشمہ گنج

کو گو سوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع شمت گنج قمنی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

۱۔ وسط ماہ محرم ۱۳۳۵ء میں راجہ دھن راج گیر نے تعمیر ہلک لائبریری واقع ریڈی بورڈ ہنس گل باغ حیدر آباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

۲۔ وسط ماہ فروری ۱۹۲۶ء میں مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہومان ٹیکری کے قریب برہموسماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا انھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ میں بھی فیاضانہ طور پر اے۔ روپیہ چندہ دیا۔

۳۔ مئی ۱۹۲۶ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیر دار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راجہ کی شمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۶ء کو بعد الفلرخ سیاحت موٹر سے ہائی واپس بلدہ تشریف لائے۔

۴۔ محرم ۱۳۳۶ء سبھرمین موتی لال صاحب ٹکسالی کو این کی دکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب نے زخمی کیا جس کو رجوع شفا خانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت میں دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

۵۔ بتاریخ ۳۰۲۔ ۱۳۳۶ء مقام کیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹیٹی کوکہ کانفرنس دکن منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشورائو صاحب سابق رکن مائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس میں مہاراجہ سرپرین السلطنت بہادر صدر اعظم سر کرنل شنوکس ٹریج صدر للہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم مقدمہ مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت عالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلده وغیرہ بھی شریک تھے۔
 — راجہ دھونڈیراج صاحب صاحب جزا و خور و راجہ لچمن رائے راجہ راجہ
 سوگرباشی ۲۵۔ اگست ۱۹۲۶ء روز چار شنبہ بغرض تعلیم برسرطی مع زمانہ بہ قصد
 روانگی ولایت بلده سے جانب بکھی روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہندو
 علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب بن جنہوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا
 سفر کیا۔ بعد ازیں تعلیم میں چند روز کے لئے بلده تشریف لائے پھر ۱۶ ستمبر
 ۱۹۲۸ء کو تشریف لائے گئے صاحب مدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت
 گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۳ء م ۲۳۔ فروری ۱۹۳۳ء کو بعد کامیابی امتحان برسرطی
 ولایت سے واپس تشریف لائے۔

— ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز چنبہ کو اپیشل ٹرین سے سرمار کورٹ ٹیلر جی
 سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر نشین کرنل آنریبل سٹنڈی ل۔ ڈی
 یس۔ یس۔ پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس درتھ کے سی۔ مہراں اور فٹنٹ کرنل جی
 ڈی اوگل ڈائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکریٹری انڈین اسٹیشن آنکو اپری کیٹی وارد
 جید آباد ہوئے۔ اور رزڈنسی بلارم میں مقیم ہوئے کیٹی مذکور نے سرکار عالی کے
 کئی عہدہ داروں سے گفت و شنید کی۔ یہ گفت و شنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقا
 مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کیٹی نے مختلف
 مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اول کی یہاں
 خاص خاص عہدہ داران رزڈنسی اور ہمارا راجہ سرمدرا اعظم کے یہاں دعوتیں
 اور چار خوری ہوئی اراکین کیٹی کی اعلیٰ حضرت بند گالغالی سے کبھی ملاقات ہوئی
 اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۳ء کو بذریعہ اپیشل ٹرین یہاں سے مازم میسور ہوئے۔

— انگلستان کے مشہور و معروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنوں ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء کو دار وحیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت بھائی وار الضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

۱۔ انجمن خواتین حیدر آباد ۵ جنوری ۱۹۲۸ء روز پختہ بمقام شاہ پور دار سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بگیم صاحبہ ہمایون مرزا صاحبہ منعقد ہوا۔
۲۔ اوائل ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور عمان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگوں نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

۳۔ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دو نوں پاٹ برابر چلے تھے جو چند روز سے دیکھنے میں نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب وجوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچوں کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

۴۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس اداو باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاؤن ہال بلخ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالی کمیٹی و نیکٹ رمار یڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار مالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہا۔
۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء سکے گرد و وارہ نانڈیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانوں مین

سخت لڑائی ہوئی جاہلیں کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس دفعت موقوفہ واردات پر پہنچی۔

۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب بین وزیر آباد جو نانڈیڑ کے مصافحات میں ہے وہاں کچھ ہندوؤں نے باجارت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانوں نے پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس میں پچیس ہندو اور کئی مسلمانوں کو خفیف صدمہ پہنچا۔

۲۹۔ زیر سہر پرتی علی حضرت بندگان عالی حیدر آباد و سکندر آباد آرٹس کرائسٹس (مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاؤن ہال باغ عامہ میں پہلی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیدنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جس میں قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔

۳۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۔ دسمبر ۱۹۲۸ء تک قائم رہی اور اوقات ۱۰۔ گیارہ ساعت تا ۴، ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کر دی گئی تھی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸) آنہ بچوں کے لیے (۴) آنہ سیزن ٹکٹ دیگر رکھا گیا تھا۔ ٹکٹ کر نل ٹریج صدر المہام مال کلا اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمائش قائم ہوئی تھی۔ نمائش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اخراجات و مقاد میں صرف کی گئی۔

۳۱۔ نومبر ۱۹۲۸ء دیش بھکت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور معروف پولیٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز یہ خبر بلند ہوئی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چار کمان ٹکسال مٹی کا شیر۔ جو محلہ کسار ہٹہ کی دکانین اور حشمت گنج رزیدنسی میں ساہوکار دکانی دکانیں بند کر دی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو آدیہ سراج مندر واقعہ رزیدنسی بلوہ میں پنڈت کیشور اڈ صاحب کی صدارت میں شوک سہا ہوئی۔ اس روز بھی حدود رزیدنسی بازار کی کل دکانیں بند کی گئیں ۱۹۔ ماہ مذکور کو دیوکت دیہی ٹھیکر کے میدان میں شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت میں ایک جلسہ پنڈت دھرم ناتھ

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔
مسٹر آر وائڈ اینگاری کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ار
یس۔ نانک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پیمانہ
پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولوشن تمام حاضرین نے کھڑے
ہو کر منظور کیا۔ لوگوں کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسیٰ میاں جیڈا
نے آپ کے یادگار مین سیکردون غرابا کو کھانا کھلایا۔

مسٹر ایٹن ڈیج بلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک
دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب
ریڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب
دلی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب مرچندر نواز جنگ بہادر
مسٹر کرنل ٹرنج صدر المہام متعلقہ دراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند
سربراہان و اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۸ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین
سکندر آباد سے ڈیج بلی تشریف لے گئے صاحب ریڈنٹ نے مختصر تقریر کیا
دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کی گئی تقریباً ساٹھ
ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکورہ صدر بذریعہ اسپیشل
ٹرین واپس تشریف لائے۔

۱۰۔ اسفند ۱۳۳۵ھ روز شنبہ چھ بجے شام بعد از نواب مرزا یار جنگ
میر مجلس عدالت برہو سماج مندر میں مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدر آباد و کن
مین اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی ایجنج پر مختلف مذاہب کے نمایندوں
نے دوسری مذاہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں
بیان کیں۔

۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روزِ شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندھی واپسی سے بلدیہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے ایشین نام پلی پر کثیر لوگوں کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدیہ کا معقول انتظام تھا ایشین سے ذریعہ موٹر و لوک و رد ہنی ٹھیکر تشریف لے گئے وہاں تقریر وغیرہ ہوئی۔

۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء سنسرز پنڈوانڈ کمپنی ایجنٹ ٹائیس آف انڈیا کو بمبئی اخبار ٹائیس آف انڈیا بذریعہ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلا و دو بجکر ۲۰ منٹ پر سکندر آباد پہنچا۔ بلارم اور ترنگری کی تقسیم چار بجے عمل میں آئی

۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم ریڈنسی میں لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے کنٹری فیر کا افتتاح ہوا اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف ہمارا جہ سرکش پر شاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربراہان و درجہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹۔ لغایت ۳۱ یہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ میں موجود تھا اور تماشہ بین آمد و رفت کے لئے موٹر میں اور اپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۳۱۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اوشٹائی اور اس کی جملہ آمدنی (۱۱۰۰۰ روپے) ہوئی منجملہ ان کے راجہ دھنراج گیر جی گو سوامی نے فنڈ مذکور میں (۵۰۰۰ روپے) کا عطیہ فرمایا اور وہاں ایک ٹھیکر بھی تعمیر کرایا۔

۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۵ھ کو پنڈت کیشورائو صاحب سابق رکن مائیکوٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یورپ بھی روانہ ہوئے بعد مائیکوٹ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے جمع چٹھہ کی
 ۱۰۔ فوج ۱۳۳۸ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ھ کو مید الفنی کے موقع پر ناندیڑ میں مسکھہ اور
 مسلمان کے درمیان دھکا دھنسا ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے
 مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سرپس۔ اسے بیچ کیوننگ جسٹس
 صوبہ بنگال کا تقرر ہوا۔ عیسائی روپیہ کھدار اور روزانہ صحت روپیہ بہت
 منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ آبان ۱۳۳۸ھ روز چٹھہ
 کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہو گئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کنگ
 کلکتہ نے ۴۔ مہین ۱۳۳۹ھ م ۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بمسوطہ حاجس کا مال
 یہہ تاکہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چوترہ پر مسلمانوں کی جو قبر
 بنادی گئی ہے اس کو ایک مہینہ کی مدت میں کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر
 فریق مقدمہ نے اسے خود منتقل نہیں کیا تو سکھوں کو اس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا
 جسٹس موصوف اسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ مہین ۱۳۳۹ھ
 نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد و چیف انجینئر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ
 تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چوترہ پر
 دفن کرائی گئی تھی۔

۹۔ آبان ۱۳۳۸ھ ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ۶۳ کانٹبل بذریعہ موٹر
 لاری وار دھیر آباد ہوئے تاکہ مٹر آر۔ جی پردمان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع
 مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت میں پیش کی جا
 ان میں کئی ایک غیر مسلم بیان دیکھانے والے بھی شریک تھے ان کی رہبری
 لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کو تو ال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صا
 کو تو ال ضلع کو دگئی اور مٹر آر مٹر انگ کے حکم سے ان لوگوں کو پولیس بلدہ کی

اعددیکر معزز نامی گرامی و کلاڑ وغیرہ و محترم خواتین و دیگر عجمان وطن قائد اعظم پنڈت
موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص بہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع
جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پھونچا۔ جہاں دامن نایک صاحب
نے ہاتھ لگا مذہبی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگوں سے وعدہ
لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کریں۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس
اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دکانیں بند تھیں۔ افسر کوآلی
اندرون غمہر کی دکانوں کو بند دیکھ کر اُن کو کہلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے
قریب تمام دکانیں کھل گئیں۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷
نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

۴۔ بتاریخ ۱۴ فروری ۱۳۴۱ھ ۲۴۔ رمضان ۱۳۴۱ھ زراعتی مظاہرہ حلیت ساگر
میں نمائش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

۵۔ خوال ۱۳۴۱ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے ہمارا جہ مرکش پر شاہ
صدر اعظم نے نمائش مرغان و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک
داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیے اور
شام میں ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز
صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

۲۲۔ خوال ۱۳۴۱ھ ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۱ء روز دو شنبہ شام کے پانچ بجے باغ خانہ
میں عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل میں
آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ انار قدیمہ کے عہدہ داروں نے کیا تھا۔

۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ روز جمعہ اکثروں میں شہر اہل اسلام حضرت

ہتیار اور لٹھی لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کو توالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل میں لائی گئی تھیں مساجد کے قریب چوراہوں پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چار مینار پر متعدد عہدہ داران کو توالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی جھاوٹی میں حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

بجھکت سنگھ اور ان کے دو ساتھیوں کی تصاویر کا داخلہ ملک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیردکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۴، نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

بتاریخ ۲۳ شہریور ۱۳۳۱ء روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے ہمارا جہ سرکش پر شاہ صدر اعظم بہادر نے تعلیمی وقف علاء الدین واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلباء کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالی شان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی و معززین سکندر آباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر علاء الدین تاجر سکندر آباد نے سرشتہ ارایش بلدہ سے بقیمیت (دیکھو) روپیہ خرید فرما کر بیا دگار صحت یا بی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلباء کے تعلیم کیلئے وقف فرما دیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (دیکھو) ایک لاکھ چالیس ہزار روپے۔

بتاریخ ۱۴ آفریقہ ۱۳۳۱ء دوپہر میں چار مینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوف ناک حادثہ وقوع میں آیا جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۸ آدمی زخمی ہوئے (۱۱ ملکیات جل کر خاکستر ہو گئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دوکانوں تک پھیل گئی پتھوڑے ہی عرصہ میں اس علاقہ کی تمام دکانوں کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو آخریاً

۹۔ بیکہ تک آگ بجھانے میں مصروف رہے ایک فائرمن بھی شدید زخمی ہوا وغیرہ دو خانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفا خانہ کیا گیا جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہو گئی تھی۔

آتش بازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض مہمانہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۰۔ مشر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقریر معہ دی گول میز کانفرنس پر بمشاہدہ اے۔ اے۔ اے۔ کلاہ کیا گیا۔

۱۱۔ صفر ۱۳۵۰ء کو نواب ہمدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بھٹی روانہ ہوئے۔

۱۲۔ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ء روز دوشنبہ پونے گیا رہے بیکہ کی ڈاک گاڑی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیائنس و ریلوے سرکار عالی و صیف ڈپٹی کمیشن راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بھٹی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ء روز یکشنبہ بذریعہ جہاز ملتان راہی انگلستان ہوئے۔

۱۳۔ ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب ہندو بذریعہ واٹری میل واپس بلدم ہوئے۔ آپ کا نہایت پر تکلف استقبال کیا گیا سرجنری نائید و صاحبہ کے ہنگامہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا۔ اگلی عہدہ داران علاقہ سرکار عالی آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی بغیر لکھی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکپریس نے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بھٹی روانہ ہوئے۔

۱۴۔ سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مشر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں۔ تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ میں سٹر جناح کو سرکار عالی سے (۱۰۰) ایک ہزار پونڈ دیے جائیں گے۔
 ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بھارہ میل سکندر آباد شریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر خان گلگتارکن غمانیہ عدالت عالیہ کی محبت میں مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتیں کیں۔
 ۲۳۔ بتاریخ ۳۳۔ جنوری ۱۹۳۲ء کیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منقذ ہوئی۔

جس میں اختیارات پولیس کو سرکار عالی میں ضم کر لیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی میں مشہور بیرسٹروں کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

۲۵۔ آر مور (ضلع نظام آباد) میں ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) بچاس رضا کار شریک اور ان کے کپتان مسٹر وٹھاگوڑ مقرر ہوئے ہیں۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بشان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی میں جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶۔ رجب ۱۳۸۶ھ
 ۱۹۔ اموات ۱۲۵۹ھ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہ ہر دو شعبہ کو شائع ہوا کرتا ہے
 اس میں سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے
 ہیں اور جو غیر معمولی احکام خفیہ و اہم واقعات ہوتے ہیں وہ غیر معمولی جرائد میں

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور ان کو (۷) قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم میں کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں ان کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان	نام زمانہ	سبابت لٹائیت	جرائد یا شائعت شدہ جرائد غیر معمولی	تعداد نوعیت جرائد غیر معمولی					
				انتظامی	تادیبی	یادگیری و تہذیبی	یادگیری و تہذیبی	یادگیری و تہذیبی	دیگر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	کوہنجی ذوالجنگ اعظم	۱۹۷۶ء ۱۹- اردی بہشت لٹائیت ۱۲۹۲ء ۳۰- فروردی -	۲۷	۲	۰	۶	۹	۰	۲
۲	کوہنجی اجمان راجہ نارائن شاہ	۱۲۹۲ء ۳۰- فروردی لٹائیت ۱۲۹۳ء ۲۳- مسند ارشد	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۲
۳	ملخصت نواب میر محبوب علی خان	۱۲۹۲ء ۱۶- فروردی لٹائیت ۱۳۲۲ء ۲۱- بہشت لٹائیت	۱۳۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰
۴	ملخصت زندگانی شیطان بہادر دام آقا	۱۳۲۲ء ۲۲- بہشت لٹائیت ۱۳۵۱ء یکم مسند ارشد	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ حصہ دوم تاحصہ ششم

۱	۲	۳	۴	۵	۶
نظایر	نظایر	نظایر	نظایر	نظایر	نظایر
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶

(۴۷) ۱۸- شهریور ۱۳۲۵ ف ۱۳ م ۱۳- محرم ۱۳۲۵ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)

کلام حضرت اقدس واعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(۲۷۲) ۱۵ - صفر ۱۳۳۵ هـ م ۱۹ - مهر ۱۳۳۵ هـ جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ مانعیت پیش کشی

عرائض مقدمات و کارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(۴۷۳) ۴- آبان ۱۳۳۵ قمری غره ربيع الاول ۱۳۳۵ هجری جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹

فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کا پھر نین سکیم بعد افرام
صحرائے قیمتی بارائے کونسل و ایسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی
قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(۳۷۴) ۱- آبان ۱۳۳۵ تا فروردین ۱۳۳۶ - ربيع الاول ۱۳۳۵ تا جلد ۵۵، شماره ۳، ص ۳۱

محمودداشتن زمینات شکارگاه (نرسم بیٹھ پاکہال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام سابق پریذنٹ کونسل شریک کانسٹیبل بن سکیم کر دہ شدہ۔ بودند از ان بنو ہاشمہ رقبہ مساوی المقدار ارضیات کہ صحرائیمہ نہ باشد۔

(۲۴۵) ۲۰۔ آبان ۱۳۳۵ قمری ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ الہی جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۳

نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(۳۷۶) ۲۱۔ ۳۳۶ھ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۔
تقریر ہماراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ
(مسمیٰ) ہزار تاحکم ثانی حسب فرمان مقرر شدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ
روز چار شبہ اختیارات کما فی پیشکش نمود کردن ولی الدولہ بہادر بر خدمت
سابقہ خود صدر الہامی عدالت (تاریخ تقریر نواب ولی الدولہ بہادر بر خدمت
صدر اعظم ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ)

(۳۷۷) ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م غرہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳
تقریر کمیشن بہ پرسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ٹاکی کورٹ برائے تصفیہ
حقوق مابین الورثا ہر سہ پانچ گاہ بر کینٹ رائے مرید صر صاحب صدر الہام
صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ صدر الصدور۔

(۳۷۸) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہر سہ پانچ گاہ۔

(۳۷۹) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳
فرمان خالطہ پیش کشی نذور۔

(۳۸۰) ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵
قرارداد تعطیلات کرسس بتاریخ ۲۵۔ دسمبر و غرہ جنوری۔

(۳۸۱) ۶۔ اسفند ۱۳۳۶ھ م ۴۔ رجب ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶
ممانعت استعمال شکل دتار بر کاغذات خلائی نمائندگراں و لغافہ جات۔

(۳۸۲) ۹۔ اسفند ۱۳۳۶ھ م ۷۔ رجب ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷
معلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک
بارگاہ جهان پناہی۔

(۲۸۳) ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ھ ۱۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقررات ذیل بہت پانچ سال نقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹنٹ
کرنل خٹوکس ٹرنچ رکن کونسل صیفہ معتمدی مال و کو توالی (۲) مسٹر ماسکر ریخت
معتمدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقریر مسٹر آرمسٹرانگ
پیشیت صدر ناظم کو توالی اضلاع (ماہوار دالوئس وغیرہ وہی پائینگے جو بخورہ
گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے) ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار
۱۳۴۵ھ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔

(۲۸۴) ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ ۳۳۶ھ غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائینگاہ۔

(۲۸۵) ۳۔ تیر ۱۳۳۶ھ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔
منظوری عام تعطیل یکوہ سالگرہ ملک معظم تیارخ ۴۔ جون ۱۹۲۶ھ ۲۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ۔

(۲۸۶) ۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۲
انتظام صیفہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیفہ جات رہینگے انکی
تفصیل اور ممبروں کے نام کی صراحت کتاب ہذا کو احکام خاص کے باب میں درج

(۲۸۷) ۱۷۔ امرداد ۱۳۳۶ھ ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷
ایام عزائم جعفری اور زنجیر سے ماتم کرنے کی مانعت۔

(۲۸۸) ۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ھ ۳۳۶ھ غرہ محرم ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) ص ۳۱۔
تصانیف تہذیبیہ عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(۲۸۹) یکم بہمن ۱۳۳۶ھ ۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۹) نمبر ۱ ص ۱
فرمان مبارک در بارہ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار
صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(۴۹) ۴۔ فروردی ۱۳۳۴ھ ۱۳ شعبان ۱۳۳۶ھ جلد ۵۹، نمبر ۲ ص ۳۔
عطاء تھیل سال ماہ رمضان المبارک۔

(۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۴ھ ۲۶۔ ذی قعدہ ۱۳۳۶ھ جلد ۵۹، نمبر ۳ ص ۵ بالترہ
ہر محبتی ملک معظم تاج ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ مالک محروسہ سرکار
میں اسی روز چاند گرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیے مثل سال گذشتہ بطور معاوضہ
۵۔ جون ۱۹۲۸ء ۳۔ تیر ۱۳۳۴ھ روز شنبہ مالک محروسہ سرکار عالی مین دیوم کی
تعطیل قرار دی گئی ہے

(۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۴ھ ۱۸۔ ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ جلد ۵۹، نمبر ۴ ص ۷۔
علمدگی سر امین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ نوشہرہ
عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر بر خدمت عدالت و امور مذہبی
تاریخ تقرر نواب سر امین جنگ بہادر بر خدمت صدر المہامی صیفہ عدالت
۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ

(۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ھ ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۳۶ھ جلد ۶۰، نمبر ۱ ص ۱
اڈریس بجانب صفائی بلدہ و جواب اعلیٰ حضرت قدر قدرت بتقریر رجعت فرمائی
حضور پر نور از سفر دہلی۔

(۴۹۴) ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ جلد ۶۰، نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ و اگداشت پاینگاہ۔

(۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ ۳۰۔ شعبان ۱۳۳۶ھ جلد ۶۰، نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامن بر مواقع سفر۔

(۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ھ ۷۔ رمضان ۱۳۳۶ھ جلد ۶۰، نمبر ۴ ص ۱۵
عطاء عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف خیدر آباد بہ نواب عثمان پالہ

- ۱- ۷۱- ڈی- سی-
(۴۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ ف م ۲۵- ذیقعدہ ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷-
قواعد متعلق تقریبات مذہبی-
(۴۹۸) ۹- تیر ۱۳۳۸ ف م ۳۰- ذیحجه ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱-
قرار داد اعلیٰ ساگر مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹- تیر ۱۳۳۸ ف-
(۴۹۹) ۲۹- امرداد ۱۳۳۸ ف م ۲۶- محرم ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳-
تعیین تقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غره شهر یور ۱۳۳۸ ف-
(۵۰۰) ۱۳- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۰- صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵-
خران در باره حفاظت گرد واره ناندیڑ بلحاظ صلح کل پالیسی بلا لحاظ قوم و ملت-
(۵۰۱) ۱۴- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۳- صفر ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹-
مقرر حکم بابت حکومت غرض منظم انتظام شنی بر موقع میلاد مبارک-
(۵۰۲) ۲۳- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۲۱- صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱-
صدر اعظم بابت حکومت توضیح فرمان مترشده ۵ شعبان ۱۳۳۷ متعلق تقصیر بر سره پایگاه-
(۵۰۳) ۲۵- مهر ۱۳۳۸ ف م ۲۵- ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵-
صدر اعظم بابت حکومت قرار داد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صاجزادی الخضر
قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلان نواب مظفر جنگ مرحوم
عطاء خطاب سردار جنگ و اعزاز منصب طره در دستار-
(۵۰۴) ۲۷- مهر ۱۳۳۸ ف م ۷- ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷-
صدر اعظم بابت حکومت اظهار اراده قرار داد نسبت صاحبزادی خورشید قادر علی خان صاحب
فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم و عطاء خطاب قادر جنگ و اجازت منصب
طره در دستار-

(۵۰۵) ۱۳۔ آبان ۱۳۳۸ء م ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر ۳۹ ص ۳۹
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صا جزادی اعلیٰ حضرت
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطاے
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت عیب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶۔ آبان ۱۳۳۸ء م ۱۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر ۳۹ ص ۳۹
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صا جزادی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نذیر جنگ
دوسرے حقیقی پوتے یعنی بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزاز دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت دی گئی۔

(۵۰۷) ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۹ء م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۸ء جلد (۶۱) نمبر ۴۱ ص ۴۱
تشریف آوری ہزار کلینی و ایسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی اردن ۱۶۔
دسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ء سالم روز اور ۱۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۹ء
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدر آباد بند پڑ گئی۔

(۵۰۸) ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۹ء م ۱۶۔ شعبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۱) نمبر ۴۱ ص ۴۱
قریباً ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و مہتمم نزار معظم جاہ بہادر صاحبزادگان
اعلیٰ حضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔

(۵۰۹) ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ء م ۱۲۔ خوال ۱۳۳۸ء جلد ۶۱ نمبر ۴۱ ص ۴۱
دربارہ خریدی ریلوے و انظار خوشنودی مراکبر لوہا حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیاض
(۵۱۰) ۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ء م ۱۶۔ شعبان ۱۳۳۸ء جلد ۶۱ نمبر ۴۱ ص ۴۱۔
فرمان معلق و فاداری و جان نثاری و فات سراسر الملک مرحوم کا مہاراجا
باقاعدہ سرکار عالی عطاے تعطیل یکوم بہ افواج باقاعدہ تیارخ و فات ۱۶۔ خوال
۱۳۳۹ء بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۴۔ تیر ۱۳۳۹ء م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۳۸ء جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۴۔
تعطیل عام یکوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم تیارخ ۳۔ جون ۱۹۳۰ء م ۲۹۔ تیر ۱۳۳۹ء

(۵۱۲) ۲۰۔ تیر ۱۳۳۹ھ م ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔
اہلِ محضرت ہنگامہ عالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی
وہ ملک کے ہر ہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعثِ تشویش و تردد ہے۔

(۵۱۳) ۲۸۔ فروردی ۱۳۳۹ھ م ۱۱۔ شوال ۱۳۳۸ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔
فرمانِ مبارک۔ روانگی نواب اعظم جامع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم و نسق
یورپ برائے (۴) ماہ بمعیت مٹربنی۔ و مٹربنٹ کٹرولرس۔ و
عثمان یار الدولہ طبری سگریڈی و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶۔ پانچ م
۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ روز و شنبہ۔ و تقرر سربراہین البحرین بر حیف آف دی
اشاف بزمانہ قیام یورپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔
(۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ م ۲۲۔ شوال ۱۳۳۸ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵۔
فرمانِ مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آئندہ ماہ رجب میں حیدر آباد واپس آنکے قبل
بعد ختم دورہ مالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے
بہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فیائنس ممبر و منظور ای ایک لاکھ روپے
کلہداریاے اخراجات سفر۔

(۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ م ۲۶۔ شوال ۱۳۳۸ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۴)
تقرر اعلیٰ حضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ آئین

نام پٹی (۲۵ شوال ۱۳۳۹ھ ۵ بجے شام روانگی عمل میں آئی)۔

(۵۱۶) ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۹ھ م ۲۹۔ ذی قعدہ ۱۳۳۸ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)
فرمانِ مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۸ھ م ۲۸۔ تیر ۱۳۳۹ھ روز
چهار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہر محبتی کنگ امپر قیاسیل ایک یوم مام

دھالک محروسہ سرکار عالی۔

(۵۱۷) ۲۴ دے ۱۳۴۱ فم ۱۳۵۱ رجب ۱۳۵۱ روزہ پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱۷۱
ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کانکاح (در شہوار) صاحبزادی عبدالحمید
سابق سلطان ٹرکی سے اور نواب اعظم جاہ برادر خورد نواب اعظم جاہ کا
کانکاح (نیلو فر) حقیقی بھانجی عبدالحمید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوئے
(۲) در شہوار کا زرہ ہر محل سے ہزار پونڈ اور نیلو فر کا زرہ ہر محل سے
ہزار پونڈ قرار پایا یہہ دونوں رقوم لینے (لئے) ہزار پونڈ متوسط
(مجلس امنا) انوسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافع سے ہر دو صاحبزادیان
متمتع ہوتی رہیں گی۔

ہر دو عروس کے جہیز کے لیے (سماء) پونڈ منجانب اسٹیت بطور عطیہ
دیے گئے۔ خود خلیفہ نے رو بروے عہدہ داران سرکار عالی کانکاح پڑھایا۔
اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے
یادگار میں دیجا کر گئی۔ (تیار خ عقد ہر دو شاہزادگان والا شان یکم رجب ۱۳۵۱ م
۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ روزہ پنجشنبہ)

(۵۱۸) ۲۵ دے ۱۳۴۱ فم ۱۹۔ رجب ۱۳۵۱ روزہ دو شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱۷۱
فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون
دہلی صاحبزادگان موصوف از یورپ یہ بلکہ بتیار خ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ م ۱۱ شعبان
بوقت صبح مع دہنوں کے عطاء عام تعطیل یکوم بہ دفاتر بلکہ ریلوے اسٹیشن
نام پٹی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(۵۱۹) ۱۸۔ بہمن ۱۳۴۱ فم ۱۲۔ شعبان ۱۳۵۱ روزہ شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادوں کے عقد و سالگرہ کے تقریب میں بتاریخ ۲۹ شعبان ۱۳۵۰ء یوم جمعہ شام کے ساڑھے چار بجے بمقام نادون مال باغ عامہ دربار منعقد ہوگا جس میں نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بہ حیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلیٰ حضرت سنگاٹوالی کی پیشگاہ میں پیش کی جائیگی۔

۱۳۵۰ء (۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جزو خاص مورخہ ۲۷۔ بہمن ۱۳۴۱ء ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ء روز پچنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ء کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد ریویلوٹیشن نام پاپر ولیعہد اعظم جاہ اور اُن کے حقیقی برادر معظم جاہ کے در و دراز سفر یورپ و بعد عقد بہ خاندان ترکی، اعلیٰ حضرت نے کی ہے (تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد) جانب یورپ ۲۵۔ شوال ۱۳۴۹ء و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱۔ شعبان ۱۳۵۰ء)

۱۳۵۰ء (۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جزو خاص مورخہ یکم اسفند ۱۳۴۱ء ۲۵ شعبان ۱۳۵۰ء روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلیٰ حضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (دالاشان) کا اضافہ کیا گیا جو اُن کے مراتب لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ اور اُن کے دو لہنوں کو بھی لینے صاحبزادی در شہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلو فر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

۱۳۵۰ء (۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔ اسفند ۱۳۴۱ء ۱۴۔ رمضان ۱۳۵۰ء روز پچنبہ ۱۴۔ فرماترشدہ ۱۴۔ رمضان المبارک ۱۳۵۰ء چونکہ حضرت اقدس داعی کی سواری یوم عید کی شب میں دہلی و کھنور و فیافروز ہوگی۔ اس لیے عقیدتمندان دربار کو نذر گزارنے کیلئے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے گنگ کوٹھی میں اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

ردیف	اسم نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب صلح	خطاب ملک	خطاب امر	خطاب جاه	خطاب کبری و کبری	کسب	برآورد	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	قزاق محمد علی خان	۱۲۹۱-۱۲۹۲	رفعت جنگ	بشیر العدل	عمره الملک	اعظم الملک	آسا خاها	ایر اکر	۱۱-۱۲	۱۳۱۲	۱۳۱۲
۶	پدرش و قزاق محمد	۱۲۹۱-۱۲۹۲	رفعت جنگ	بشیر العدل	عمره الملک	اعظم الملک	آسا خاها	ایر اکر	۱۱-۱۲	۱۳۱۲	۱۳۱۲
۷	محمد علی خان	۱۲۹۱-۱۲۹۲	رفعت جنگ	بشیر العدل	عمره الملک	اعظم الملک	آسا خاها	ایر اکر	۱۱-۱۲	۱۳۱۲	۱۳۱۲
۸	نواب محمد علی خان	۱۲۹۱-۱۲۹۲	رفعت جنگ	بشیر العدل	عمره الملک	اعظم الملک	آسا خاها	ایر اکر	۱۱-۱۲	۱۳۱۲	۱۳۱۲
۹	نواب محمد علی خان	۱۲۹۱-۱۲۹۲	رفعت جنگ	بشیر العدل	عمره الملک	اعظم الملک	آسا خاها	ایر اکر	۱۱-۱۲	۱۳۱۲	۱۳۱۲

شماره	اسم نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دوله	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاه	خداوند بزرگوار و بزرگوار	بزرگوار			تاریخ وفات
									کرسی	کرسی	کرسی	
۱۰	نواب محمد خیرالدین خان	۱۲۹۹	بهار جنگ	اقتدار الدوله	اقتدار الملک	دفاع الامرا	.	اگر بزرگواران	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹
۱۱	نواب محمد خیرالدین خان	۱۲۹۹	بهار جنگ	اقتدار الدوله	اقتدار الملک	دفاع الامرا	فوز و غلبه	اگر بزرگواران	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹
۱۲	نواب محمد خیرالدین خان	۱۲۹۹	بهار جنگ	اقتدار الدوله	اقتدار الملک	دفاع الامرا	فوز و غلبه	اگر بزرگواران	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹

صفحہ	سلا نام	تاریخ ولادت	برسر اقتدار		خطاب مابہ	خطاب امرا	خطاب مالک	خطاب دولہ	خطاب جنگی	تاریخ ولادت	محل نام
			کرتک	کرتے							
۱۳	نواب مولانا میر خان پٹا	۱۲۳۰	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۴	غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۵	نواب مولانا میر خان پٹا	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۶	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۷	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۸	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۱۹	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۰	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۱	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۲	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۳	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۴	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۵	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۶	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۷	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۸	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۹	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۳۰	نواب غلام شہنشاہ مالک	۱۲۳۱	۱۰	۱۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳

[illegible]

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں حج امرا و پائنگاہ سوسوب ہو بہن

سلسلہ	نام شہزادیاں	کن کے کھلب	کن سے سوب ہو بہن ان کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جناب شیرالشاہ بیکم	نواب غلام علی خاں غفران شاہ	نواب محمد غفر الدین خان شمس الامرائی امیر کیراول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جناب سلطان النساء بیکم	نواب کندرجاہ مغرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سید جنگ محترم الدولہ شیر الملک۔	۱۲۴۶ھ
۳	جناب شمس النساء بیکم	" "	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامرا راج امیر کیر ثالث۔	۱۲۵۵ھ ۷ ذی قعدہ
۴	جناب الزینا بیکم	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محمد الدین خان خورشید الامرا سرخو شید جاہ۔	۱۲۶۹ھ کرم سوال
۵	جناب پورشاہ النساء بیکم	" "	نواب محمد ظہیر الدین خان عمدہ الملک اعظم الامرا سر آسمانجاہ۔	۱۲۸۶ھ ۱۳ ربیع الاول
۶	جناب چاندالہ النساء بیکم	" "	نواب محمد فضل الدین خاں عمدہ الملک سردار الامرا۔	۱۲۸۹ھ ۴ ذی الحجہ
۷	جناب نجم النساء بیکم	" "	نواب محمد فیض الدین خاں امام جنگ خورشید الملک۔	۱۳۱۰ھ ۳۰ ربیع الثانی
۸	جناب فروشاہ النساء بیکم	نواب میر محبوب علی خاں غفران	نواب محمد عزیز الدین خاں فرید جنگ بہتا	۱۳۲۳ھ ۱۲ ربیع
۹	جناب ولدہ النساء بیکم	" "	نواب محمد عزیز الدین خاں نذیر جنگ بہتا	" "

نشان	نام شہزادگان	کن کے صلب سے	کن غفر علی بن امان کام خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جانبہ الاسباجیم	نواب میر محمد علی خان غفران	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر	۱۳۳۲ھ ۲۵ ذی الحجہ

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاؤ الدین امیر ہنگاہ نواب لطف الدولہ بہا

من ابتداء ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

نشان	فد	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۲	۱۳۳۴ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۳	۱۳۳۵ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۴	۱۳۳۶ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۵	۱۳۳۷ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۶	۱۳۳۸ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۷	۱۳۳۹ھ	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیکہ نواب معین الدلہ بہا

من ابتداء ۳۳۳۳ھ لغایت ۳۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آمفیجہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

شمار	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۳۳۳۳ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۲	۳۳۳۵ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۳	۳۳۳۶ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۴	۳۳۳۷ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۵	۳۳۳۸ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۶	۳۳۳۹ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۷	۳۳۴۰ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۸	۳۳۴۱ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۹	۳۳۴۲ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰
۱۰	۳۳۴۳ھ	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۸۰۰

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیکہ نواب سرو قار احمد مراد

من ابتداء ۳۳۳۳ھ لغایت ۳۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آمفیجہ حصہ چہارم ص ۲۲۶)

سلسلہ نشان	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۲	۱۳۳۲	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۳	۱۳۳۳	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۴	۱۳۳۴	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۵	۱۳۳۵	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۶	۱۳۳۶	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۷	۱۳۳۷	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۸	۱۳۳۸	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۹	۱۳۳۹	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱

مختلف واقعات پائیگاہ

نواب عجل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ پر سبب علالت فزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۶ تیر ۱۳۳۶ء ولایت تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳۔ آذر ۱۳۳۶ء بلکہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ میں صدر المہام پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انسپٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔

زمانہ کارگزاری خدمت صدرالہامی کی خواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیٰ حضرت ہند گانوالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگزاری کے نسبت انہما خوشنودی فرمایا گیا۔

۱۔ ماہ فروردی ۱۳۲۲ء میں کو توالی و مجالس ہر سہ پائینگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کو توالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار موابی پانسورویہ کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳۔ جون ۱۳۲۲ء سرکار عالی کی نگرانی متعلق کو توالی برخاست ہو کر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائینگاہ کے تفویض کی گئی۔

۲۔ مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائینگاہ خورشید جہاں بغرض زیارت کر بلا علی ۲۹۔ خرداد ۱۳۲۸ء کو روانہ ہوئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۳۲۸ء کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت میں میر مجلسی پائینگاہ خورشید جہاں کا کام رائے و مثل رائے صاحب صدر محاسب پائینگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

۳۔ حسب فرمان غروی تحقیقات حالات پائینگاہ کے متعلق دوران کارروائی میں متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہو چکے تھے ان میں جوابدہی کے لئے بجانب ہر سہ پائینگاہ متعدد بیرشرو و کلاو موجود تھے اور بجانب پائینگاہ نواب سرخورد جہاں رائے و مثل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ کو برقرار چھوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائینگاہ کے متعلق عہدگی سے جواب دہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائینگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہیں رکھا بلکہ ہر سہ پائینگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی تمام ممکن کوشش کر کے اپنا حق نمک ادا کیا۔

۴۔ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پانچگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ھ کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ھ کو مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پانچگاہ و صدر الہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین ہمارا جہ میسور کی دعوت پر تہوار دہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خدا حافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر یمن السلطنہ صدر اعظم و اکبر جنگ معتمد عدالت کو توالی امور عامہ راہبہادر و نیکٹ راما ریڈی کو تو ال بلکہ و مہمداران پانچگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

۶۔ نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ کو باغ حیاتی بانی واقع چادر گھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑوار واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ۳ بجے خیمہ انسا بگیم محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندر آباد انتقال ہوا۔ اٹنی روز شب مین اپنے ہڑوار واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

۸۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی۔ عہدہ داران و معززین بلکہ شریک تھے۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدر الہام فوج) صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر یمن السلطنہ پیشکار و صدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادی

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈروائیٹ ہوم ہوئے۔ جس میں
عہدہ داران بلدہ و معززین مدعو کئے گئے تھے۔

۱۔ نواب آغا یار جنگ بہا در ۲۳۔ شہر پور ۱۳۳۹ء کو علاقہ مال سرکار عالی سے
وظیفہ حاصل کر کے تاریخ مذکور۔ میر مجلس پائیکہ نواب معین الدولہ بہا در کا جائزہ
مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق و رٹا پائیکہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیکہ

۱۳۳۸ء

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ حریہ علامیہ مورخہ ۸۔ خرداد

۴۔ ۱۱ رجب ۱۳۳۸ء ہو ۱۶ تاریخ فرمان ۱۶۔ خوال ۱۳۳۸ء جسکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۸ء کو بد مقام شیر باغ ہوا بمقابلہ و حیدر ارا

۳۱۔ شہر پور ۱۳۳۸ء کا رروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۳۸ء کو منعقد ہوا

اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔ سر رائن ایجرٹن کے سی۔ سی۔ آئی۔ صدر الہام پائیکہ صدر نشین

۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔ رکن

۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔ رکن

۴۔ مولوی غلام اکبر خالصا صاحب۔ رکن

۵۔ میٹر کنٹرا چاری مشیر قانونی۔ رکن

(۲) محمد فخر الدین خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خروئی مزینہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۸ء اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

- ۲۔ اس کیشن نے ۱۸۔ مہر ۱۳۲۸ء سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
- ۳۔ رپورٹ بتایں ۱۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ء مرتب اور پیش ہوئی
- ۴۔ اراکین کیشن حسب ذیل تھے۔

- ۱۔ محمد فخر الدین احمد خالص صاحب صدر نشین
- ۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن ٹائیکوٹ
- ۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ٹائیکوٹ

- ۴۔ کیشن نے رپورٹ بتایں ۱۔ جون ۱۹۲۰ء م یکم امرداد ۱۳۲۹ء پیش کی۔
- رائے میٹری۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔
- مشرک لائسی کیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مٹریگیں کے سی۔ ایڈوکیٹ
- جنرل بنگال کو پاپس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی ایڈوکیٹ
- سی۔ ایس کونسل صرف خاص مبارک وڈاکٹر مراد شاہ پٹواری گھوٹ وکے۔ جج سیالکوٹ
- ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتایں ۹۔ فروری ۱۹۲۰ء پیش کی۔

۲۔ رائی ملی کیشن

- ۱۔ اس کیشن کا انعقاد بموجب فرامین خوری مزینہ ۲۹ ج الاول ۱۳۳۵ء م
- ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۳۵ء بمقام بشیر باغ ہوا۔
- ۲۔ بجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام پانچواں نوٹس حضوری دعویٰ ان
- بتایں ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
- ۳۔ کیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ۱۴ ج الثانی ۱۳۳۵ء سے کام آغاز کیا۔
- ۴۔ اراکین کیشن حسب ذیل تھے۔
- ۱۔ مٹریج۔ ڈی۔ سی رائی۔
- ۲۔ راجہ فتح نواز نوت بہادر صدر الہام صرف خاص مبارک
- پریڈنٹ
- رکن

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن
رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۳۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۶ء پیش ہوئی۔

۵۔ مرزا یار جنگ کیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کیشن کا تقرر لغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمانِ خروی مندرجہ
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ھ م ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ ہوا۔
۲۔ کیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ھ سے کام آغاز کیا اور ۲۳۔
فروردی ۱۳۳۸ھ سے بمقابلہ عویداران کارروائی آغاز ہوئی۔
۳۔ رپورٹ کیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۵ھ کو پیش ہوئی۔
۴۔ اراکین کیشن حسب ذیل تھے۔

- ۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریذیڈنٹ
- ۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس ہائیکہ خورشید جہاں۔ رکن
- ۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دارالقضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ کو علاقہ جات پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر و محین الدولہ
نگرانی سے واگداشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ

احکام متعلق واگداشت پائیکہ

حب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ پٹیکہ جہاں پناہی سے
بموجب فرمانِ مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۳۵ھ ہر سہ خاندان پائیکہ کو قائم مقامی کا
جواختتام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جہاں پائیکہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر

(۲) آسمانجاہی پائیک گاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقار الامرا پائیک گاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام
ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بن کر انی اعلیٰ حضرت قدر قدرت
کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ حسب فرمان عہدہ نشان
مترشدہ ۵۔ شعبان ۱۳۳۷ھ ہر سہ پائیک گاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے
ہر سہ پائیک گاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیر
عطا ہوئے اور نیز ذہبت جاگیرات جو پائیک گاہی جاگیرات میں شریک رہے ہیں
سالار جنگ ادلی اور مسٹر ڈسٹل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔

(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب
معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ب) جتنے اور جس طرح سے سرور شید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب
لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک
کمیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرہ آذر ۱۳۳۸ھ سے دے گئے۔ پائیک گاہ آسمانجاہی
نور شید جاہی کا انتظام امیر پائیک گاہوں کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر
ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرا ہی پائیک گاہ کا انتظام کمیٹی کے
تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیک گاہ (عقیل جنگ) اور ارکان
مجلس انتظامی پائیک گاہ نواب وقار الامرا۔ یعنی سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد
(محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد و گدازشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے تیرخ ۵ فروردی ۱۳۳۸ھ بمقام دیوڑ ہی ایک دربار منعقد فرمایا جس میں معزز عمدہ داران مال و فوج امتیازیان و بارگیراں وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذر پیش کرنیکا شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرما کر پیش کردہ نذر پیش اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدہ نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ داروں کے نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بگرا می میر مجلس نے نہایت موزوں و مناسب الفاظ میں اظہار شکریہ ادا کیا بعدہ حاضرین دربار کو چار اور فواکھات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سرخو رشید جاہ مرحوم و مغفورتا و گدازشت پائیگاہ من ابتداء کے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ھ لغایت ۲۳۔ شہرورد ۱۳۳۵ھ حسب فرمان خداوندی (۱۵) جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں اُن کے نقول بعض معلومات حسب ذیل درج ہیں۔

۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدر آباد کن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم ہمارا جہاد مدار الہام سرکار عالی

علاقہ فینانس واقع ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ م ۹۔ آبان ۱۳۱۱ھ۔

نواب سرخو رشید جاہ بہادر اور نواب سرو قدار الامراء مرحوم کے ورثاء کے دعویٰ کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کے نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بگاکا کے صادر ہو اسے وہ اطلاع عام کے لئے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگان عالی مصدرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۲۴۲ھ
مہاراجہ دارالمہام پیشکار صاحب۔

نوبلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورنہ کے
دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تاک ہر ایک علاقہ پائینگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام
میں نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے
طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں
ان کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائینگاہ کے ملازمین
میں اور جمعیت وغیرہ کے لوگوں میں کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے
رفع کرنے کے لئے یہ حکم نامہ بجنسہ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ میں
جلد شائع کیا جائے۔

ہر دوجہ کے علاقوں کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اس وقت تک
(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام وکمال ہنگامی طور سے
شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے
محض بطور نگران کار و امانی دار اس علاقہ کا معمولی و عادی کام ابراء کرتے
رہیں گے اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے ان کی تعمیل کرتے
رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے
میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام وکمال ہنگامی طور سے
سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے
محض بطور نگران کار و امانی دار اس علاقہ کے معمولی و عادی کام ابراء کرتے رہیں گے
اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے ان کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

داخل و خارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگا میں جاری رہیگا اس علاقہ کے کوئی دوسرے دعویدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام میں کوئی مداخلت کریں۔

شرح خط - اعلیٰ حضرت بند گانغالی متعالی مدظلہ العالی

آصف نواز دت (منصرف متحدہ فیائنس)

۲۔ انتظامات پائیگا

پائیگا ہوں کے انتظام کی نگرانی پرنسپل بھرتن کا تقرر عمل میں آچکا ہے اور وہ بشیر باغ میں کام بھی کرنے لگے ہیں ان کے فرائض میں جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۳۳ حیدر آباد دکن ۲۳۔ ۱۔ سفندار ۱۳۲۱ھ ۵ مئی ۱۹۰۹ء ۵۹۔
حسب الحکم عالیجناب ہمارا جہادریہ بین السلطنہ دارالہام سرکار عالی۔
علاقہ فیائنس

ذریعہ فرمان واجب الادا خان مزینہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضائیم حضرت قدر قدرت بند گانغالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ پرنسپل بھرتن شرف صدور لایا ہے بغرض اطلاع عام بحسنہ شائع کیا جاتا ہے۔

برائن بھرتن حنا

ہر سہ پائینگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور ان کے امور کے آئندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائینگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ۱۷/۱۱/۱۹۰۷ء سے آپ اس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ والوں سے جو کچھ اب مقرر ہے یا آئندہ مقرر ہوگی وہ حسب متوالی آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہو سکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہر سہ علاقہ جات پائینگاہ سے وصول کر لیا کیونکہ آپ پائینگاہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے رہیں گے متعاقب احکام متبادل صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الاصل ہوگی (۳) پائینگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپ کا قیام آسمانجاہی پائینگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی پروانگی کے واسطے مسین الدین خان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سر دست آپ کا کام یہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی راس کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ میں پیش کر کے احکام مناسب حاصل کریں (۱) پائینگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہ ان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہر ایک پائینگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال میں کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ میں کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقارالامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے اب تک جو احکام ہر ایک پائینگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (ان کے متعلق آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

اب تک ہر ایک پائینگاہ میں کہاں تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹوں پر دو تینا وقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرنا بھی آپ کا کام ہوگا (۵) آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائینگاہ امور مذکورہ کی دریافت و تحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائینگاہ کے زبانی دہشت گردوں کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہیے منگاسکتے ہیں تمام پائینگاہ والوں پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام میں اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام میں کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت و تحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اختیارات نگرانی و انتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائینگاہ میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ کے احکام مندرکہ صدر کی تعمیل اگر کسی اہل زمین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی مراحات اور وجہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرنا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائینگاہ کے جاگیردار وغیرہ کے حدود ارضی میں فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کر سکتے ہیں اگر آپ کو جہاں تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ داروں پر چھوڑ رکھ سکتے ہیں۔

(۸) مندرکہ بالا کام کے واسطے جس قدر حکم کی ضرورت ہو آپ پائینگاہ میں موجودہ عملوں میں سے الٹا رکھ دہ عہدہ دار منتخب کر کے لے سکتے ہیں۔ ان عملوں کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا الٹا رکھ کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقریر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کر لے سکتے ہیں۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام میں نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ داروں کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت فخران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہو گیا۔

اب میں وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقریر کے عیوض آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہ کام متعدد عہدہ داروں کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کر سکتا ہے اور چونکہ میں آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہوں لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابلِ تحمین طور سے انجام دینگے (۱۰) اس بارہ میں حضرت بھوپتی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو میں نے لکھے ہیں اُن کی نقلیں آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں۔

شرح و تخط مبارک المحضت بند گانہ عالی

۳۔ نقل جریہ غیر معمولی۔ جلد (۲۳) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳۔ شوال ۱۳۲۰ھ بمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب ذاب مدارالہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳۔ شوال ۱۳۲۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲۔ شوال المکرم ۱۳۲۰ھ متضمن گزارنی خاص برپائیگاہ علاقہ ذاب سرو قار الامراد مرحوم ہاسنچ مسٹر برین باجی رٹن انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
کنگ کوٹھی۔

مدارالمہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیک گاہ نواب سرو قار الامراء مرحوم میں اندون نخت بے عنوانیاں سرزد ہوئی اور ہو رہی ہیں لہذا ان کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ ایٹٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر برائن ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیک گاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔

بناء علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً ایٹٹ کے کامل انتظام کا جائزہ ان کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔
(شرح دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بند گانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیج دی جائے۔
(شرح دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بند گانعالی۔

نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد ۴۲، حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ء ۲۳۔
شوال ۱۳۲۳ء نمبر ۶۴۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر صرکاکا

علاقہ فیئانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۲۔ شوال ۱۳۲۳ء دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مظللہ العالی بر پائیک گاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت برائن ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیک گاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
کنگ کوٹھی۔

مدار الہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم میں اندون سخت بے عنوانان
مرزد ہوئی اور ہو رہی، میں لہذا ان کے انداد کے لئے مناسب پایا جاتا
ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً اطلاع
کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر براہین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت
کر دیا جائے۔ بناء علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے
اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے
اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے قلیل محمد معین الدین خان صاحب کے
پاس میرے حسب الحکم بھجادی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۲ھ روز جمعہ (مشرعہ خط مبارک) علامہ حضرت بندگانعالی

جگمہ میں لال (ندوکار محمد فیاض)

۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آفر ۱۳۳۲ھ ۳۔ ذیقعدہ
۱۳۳۲ھ نمبر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار الہام بہادر راجا

علاقہ فیاض

فرمان واجب الاذعان مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ دربارہ نگرانی خاص
علامہ حضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی برپائیگاہ نوشہرہ
بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے
ملا بارہل بیٹی

مدار الہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائیک کا انتظام بھی اندون میری اطمینان کے قابل نہیں ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی میں مسٹر بجرٹن انسپکٹر جنرل پائیک گاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر بجرٹن کو دلیا جائے۔ اور یہ حکم جریدہ اعلامیہ میں عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ روز یکشنبہ (شروع تحفہ مبارک) اعلیٰ حضرت ہند گانوالی۔

جگو بہن محل (مددگار محمد فیاض سرکار عالی)

۱۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ھ م
۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالہام بہادر سرکار عالی
علاقہ فیاض

پیشگاہ چان پناہی سے کمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک ترشہ
۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر بجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائیک گاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے
من حیثیات و پوزیشن کے ”صدر الہام“ پائیک گاہ سے تبدیل فرمایا گیا ہے جو کسی
دوسرے عہدہ دار پائیک گاہ کے لئے آئندہ نظیر نہیں ہو سکتی۔
شروع و تحفہ مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار محمد فیاض)

۱۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدر آباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ
۱۵۔ جلادی الثانی ۱۳۳۲ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۳ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت
صفیہ فیاض

سربراہین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پائیگاہ جہاں پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان حکومت نشانِ شہر ۱۵۔ جادی الثانی ۱۳۳۸ھ بریکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سربراہین ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں میں آپ پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ جس عہدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو میں نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہوں۔

۱۹۱۸ء میں جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اس وقت ہر سہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (۱۰۰۰۰) لاکھ تھی اور خزانہ میں پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عہدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہو گیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ میں موجود ہے۔ سالانہ آمدنی میں بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خود شید جاہی پائیگاہ کے انتظام میں بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ میں (۱۵) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی میں (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامرا پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہو چکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابلِ اطمینان ہے۔
علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابلِ قدر ہے کہ

آپ نے پائینگاہ کے کل صیغوں کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنادیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کیں بلکہ اس کے ساتھ ہی ملاقات جات پائینگاہ کی تعلیم اور طبابت سرشتوں میں ترقی کے ذرائع قائم کر دیے۔
بس مجھے یہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگزاری اور اس امداد کی نسبت جو پائینگاہوں کو قرصہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش میں مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کروں۔

ان حالات کے لحاظ سے میں نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقع دیتا ہوں جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگزاری کی بنا پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک بنشاہروتین ہزار ماہانہ پائینگاہوں کا کام انجام دیا ہے۔ بنان برآں میں حکم دیتا ہوں کہ آپ کی عطا دی گئی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لے کر آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

دستخط فخر الدین احمد معتمد فیائنس۔

شرح دستخط امین جنگ۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فیائنس۔

۵۔ نقل جریده غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدر آباد دکن مورخہ ۹۔ ۱۳۳۲ھ

۲۱۔ محرم ۱۳۳۲ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت
صیفہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ پبلک کی اطلاع کی

غرض سے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ ہدی یا جبک معتمد سیاسیات۔

فرمان مبارک مزینہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۲ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی میں ان کے دونوں فرزند یعنی سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس میں اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ میں ہیں۔ چنانچہ اسی بنا پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل میں طلب کر کے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہو کر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال و چلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل میں آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پریزیڈنٹ کے نام بھیجا وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھوں نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ میں پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پایگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرہ ہوا یعنی اب اس امر میں کسی قسم کا شبہ باقی نہیں رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت میں خاموش رہ جائے تو مظلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائیں گے۔ پس مجبوراً بعد تمام محبت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہ کہ جس وقت زمانہ آئندہ میں خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورنہا کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیے (اُن کی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آئندہ نہ پائے جائیں جس پر سے نظر ثانی ممکن ہو سکے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ شیرازہ حکومت درہم و برہم ہو جائے۔

فرخ و تخط مبارک
اعلیٰ حضرت بندگانِ تعالیٰ مظلومِ عالی
عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔
نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدر آباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ (۱۴۴۴)
۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت
فرمانِ خصوصی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے
محمد عبد المجلیل (مددگارِ صدر اعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دو زون فرزند یعنی سکندر الدین خان و رحیم الدین خان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جاہر ملا کر ۴۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کاہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہیں جس کی وجہ سے دو سطرے امام جنگ کے جائز ورنہا کے حقوق پر اثر پڑا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائیداد میں سب ذوی الغروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصص میں سے مہیا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے در تاء جو محروم رہ گئے ہیں ان کے حقوق کی پابجائی ہو سکے۔ ولس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریده غیر معمولی میں طبع کروایا جائے۔

۸۔ رجب الثانی ۱۳۳۷ھ شرف خط مبارک

۱۱۔ جریده غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ فرغہ جلاوی الثانی روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ برصدا اعظم بہا باب حکمت پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مارک مترشدہ ۲۹۔ جادی الاول ۱۳۳۵ھ شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعملاً شائع کیا جاتا ہے۔

تخط محمد عبدالجلیل (مددگار و محمد صدر اعظم)

گنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ ہائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بین الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے میں نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس میں مسٹر جسٹس رملی جج مدد اس ہائی کورٹ بہ حیثیت پریزیڈنٹ شریک رہیں گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنی رائے مرید ہر صدر الہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہوں گے۔ یہ کمیشن قریب میں اپنا کام شروع کر دیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنی اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادما ہو وہ کمیشن میں رجوع ہو جائیں۔

۲۔ چند سال قبل در میان ہر سہ پائیگاہ و صرف خاص جو جو رقی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانی والے کمیشن نے کر دیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے اب تک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہو گا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۶۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ء دو شنبہ شریح و خط مبارک

شری خط امین جنگ بہادر

۱۲۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ء ص ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵۔

حکم عالیجناب بہادر اجہ پشکار و صدر اعظم باب حکومت پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پشکار خرو سے جو فرمان و اجلاذ صادرہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ محمد عبد الجلیل (مددگار محمد)

فرمان

بلسلہ فرمان مورخہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ء ہدایت دی جاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امور ات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ میں پیش کرے۔

۱۔ جائداد ماے ہر سہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع میں آئیں یعنی ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

۲۔ امراءے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیر بن عطا کی گئیں اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے اس کے سوا کوئی جاگیر بن بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئیں۔
۳۔ اگر مابین ہر سہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ میں اگر کچھ دعاوی ہوں تو ان کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائیگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں ان کی تشخیص و تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گزارہ کا انتظام ہو سکے۔
نوٹ۔ ہر ایک پائیگاہ کا آئندہ قائم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب خود رئیس کر لیا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہ حکم جریہ غیر معمولی میں طبع کیا جائے۔
۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ بروز دوشنبہ شہر خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگان علی علیہ السلام
شرح و مخط (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد کن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ
غرض جان النظم ۱۳۴۵ھ بروز جمعہ ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت
پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان معصومہ ۲۹۔
رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کے انتظام کی
نسبت شرف صدر لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
سید احمد فی الدین (مددگار صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

میں نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہر سہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

- ۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔
 - ۲۔ اسماعیل جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ حسین الدولہ ہونگے۔
 - ۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔
- نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیکیں لہذا میں نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ میں ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی میں کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل میں آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔

۲۱۔ جب المرجب ۱۳۴۵ھ بچشنبہ شہرہ خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگالغالی

شہرہ خط (امین جنگ) صدر الہام پیشی خاوندی

۱۳۴۵ جریہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ شعبان المعظم

۱۳۴۵ھ روز بچشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بحکم العیناب سرکش پشاد میں السلطنہ ہمارا جہاد پشکار و مدد علم با حکمت کو

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان طوفت نشان تفرقہ

۵۔ شعبان المعظم عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔

سید محمدی (مستد باب حکومت)

فرمان

پائینگاہوں کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ نامے ذیل ملاحظہ کئے گئے

(الف) رپورٹ بحریٹن کمپنی مورخہ اپریل ۱۹۱۲ء جس میں حصہ داران پائینگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلائس کمیشن مورخہ ۱۔ جون ۱۹۱۲ء جس میں دعاوی صرف خاص بنام پائینگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۱۲ء جس میں دعاوی سرکاری بنام پائینگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائینگاہ۔ دعاوی حصہ داران ہر سہ پائینگاہ پر بحث کر کے نتائج و آراء پیش کئے گئے ہیں۔

پائینگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتیں ہیں۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مد نظر ان عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام تصفیہ کرنا چاہیے جو دعاوی سرکاری بنام پائینگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مد نظر ان دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہر سہ پائینگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائینگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے ان کے بقا و بہبودی کے مد نظر پائینگاہ کے جاگیرات و جائدادوں کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہر سہ پائینگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینوں حیثیتوں سے میں ہر سہ رپورٹ نامے مذکورہ پر خوب غور کر کے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہوں وہ معہذا تین احکام میں درج کئے گئے ہیں۔

پائینگاہ کے جائدادوں کی حفاظت اور پائینگاہ کے خاندان کی بقا کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائینگاہوں کے جاگیرات و جائداد ہائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مٹر ڈسٹریکٹ کے فیصلوں سے تین حصوں میں ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدر ۱۰۔ رجب ۱۳۳۷ء کے منشاء کے موافق ہر سہ پائینگاہوں کے جاگیرات اور نیز وہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو ان سے متعلق ہیں ان کی کوئی مزید تقسیم اب یا آئندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع و شرا و ہن و ہبہ میری منظوری بغیر کسی ہو سکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات و جائدادوں کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہو سکیگی جیسا کہ اس کے ساتھ کے احکام میں صراحت کی گئی ہے۔

(۲) ہجرت کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائینگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے اب تک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائینگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہو سکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعویٰ بجانب پائینگاہ یا خلاف پائینگاہ مذکورہ کمیشن میں دائر ہو کر بعد تحقیقات ثابت نہیں ہوئے۔ مثلاً کلاہیت کا دعویٰ جو غورٹ لکھنؤ ہجرت کمیشن میں پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائینگاہ کی نسبت جو دعویٰ مرقعہ شہ گلائی کمیشن میں پیش کیا تھا اور نذر اتون کا یا زمرہ کی قیمت کا دعویٰ جو رائی کمیشن میں پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعویٰ بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آئندہ نازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیوں کے ساتھ پائینگاہی جمعیت بھی

برخواست کر دیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کر لگی تو اُس وقت صرف خاص رائلٹی کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہو گا۔ صرف خاص کا یہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

بلایہی مطالبات صرف خاص و پائینگاہ۔
(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھڑہ۔ الہند۔ گنہٹی۔ لومارہ) پائینگاہ کے ہونا ثابت ہو چکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعویٰ خارج کیا جاتا، لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص میں بھجودی گئی تھی وہ خرید جاہی پائینگاہ میں واپس بھجودی جائے اور آغاز ۱۹۶۱ء سے تاریخ واپسی تک مانانہ دو ہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خرید جاہی پائینگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابت کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اُبل جو ۱۸۵۸ء میں بطور امانی پائینگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۶۱ء میں صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ پر ورتگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائینگاہ دینا چاہیے اور اخراجات انتظام کے بابت فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیے بقید رقم حساب کر کے صرف خاص کو پائینگاہ سے واپس دی جائے۔

(۳) ہوناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہیں وہ صرف خاص کو پائینگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۹۵۸ء سے اب تک دیدینا چاہیے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیے گئے وہ صرف خاص سے واپس لے لیکر اصل دیہات جو پائینگاہ کے قبضہ میں ہیں وہ صرف خاص کو

دیدے جائیں۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے پادہ کی ضرورت نہیں
(۴) مواضع چمنسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس
پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائیں اُن کے متعلق
کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔
(۵) صرف خاص دہر سہ پائیگاہ کے باہمی رقبی مطالبات کا تصفیہ جو گلاسنی
کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز
وہ رقبی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہیں ان سب کی ایک رقبی
ڈگری انھیں اصول پر جو دونوں کمیشنوں نے قرار دیے ہیں صیغہ فیئاس مرتب
کر کے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری
کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ
مجموعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس
پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے ہٹا کر کے
اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود ڈونون کمیشنوں نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے
اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت
نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہر سہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق ”بغوان جاگیرات“
پائیگاہ عطا ہوئے اور نیز ”ذات جاگیرات“ جو پائیگاہ ہی جاگیرات میں شریک رہیں
وہ سالانہ جنگ اول اور مٹرر ڈسٹریل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ان میں سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ میں تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامراء کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک کی کیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرض کہ ۱۳۳۸ھ سے بشرط و ذیل دیے جائیں۔

اس پر پانچ گاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور میں نے جب تک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہیں یعنی ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہو گا اُس کی پابندی ہر سہ پانچ گاہ پر بلا غدر پورے طور سے کرنا لازم ہو گا۔ ایسا عام تصفیہ ہونے تک ہر ایک پانچ گاہ آسمانجاہ - خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ میں بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ بیس سالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پانچ گاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام میں لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بند و بست میں کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آئندہ جو روئے فساد حسب ضابطہ ہو گا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دباہرہ سبس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جاسکیگا۔ کسی امیر پانچ گاہ کو کوئی ناجائز یا مسمودہ ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہو گا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر مائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پانچ گاہ مجاز نہ ہو گا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اس کی کفالت پر

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ ہر ایک پائیگاہ خوردہ چاہی پائیگاہ کا انتظام پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جائے گی اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک ٹرسٹ کریگا جس کے میر مجلس تاحکم ثانی موجودہ صدر للہام پائیگاہ (حقیل جنگ) اور ارکان وہی ہوں گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہیں یعنی سادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) منظور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد زدگان۔ بہوان (یعنی حضرت مرحوم کی صاحبزادیاں) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ ہو جائے گا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز توسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہے گا۔

۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تا کہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقی احکام کی نگرانی ابھی طرح کر سکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہرور میں باب حکومت میں پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہ ہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے صد میں خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہتی جب تک کہ ہر ایک پائینگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے مین مطمئن ہو کر کوئی دوسرا حکم صادر نہ کروں۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائینگاہ کے تمام ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے تنہا کی جائے۔ تنہا کئے بعد جو رقم باقی رہے گی فقط وہ اُس پائینگاہ کی خام آمدنی (گراس انکم) تصور ہوگی۔ پائینگاہ کے آمدنی کی توفیر رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و جاگیرات پائینگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسی طرح مبین کر دینا مناسب ہے جس طرح امیر پائینگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائینگاہ کا حصہ مقرر کر دینا ضروری ہے اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا اس عمل میں خام آمدنی سالانہ کی بخیر بن ہوگی جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالانہ (۱) ثلث اداں ہائے انتظام جاگیرات سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی (۲) ثلث دوم نظم یعنی امیر پائینگاہ کا حق شکایت سجاد گادون تنظیم یا اُن کے قرا تباروں (۳) ثلث سوم دیگر ذریعہ حصہ داران پائینگاہ کا حق نہ رہی۔ یہ یعنی جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھ کر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائینگاہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے صرغہ میں لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ داروں میں تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کسی کسی کو کوئی ایسی شکایت موقع نہ ملے کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال کیے بغیر انتظام میں کم رقم خرچ کر کے حصوں کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کر لیں یا انتظام میں یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہو جانے سے خالص آمدنی حصہ داروں میں تقسیم ہونے کی کم ہو گئی بغرض جب مذکور ثلث و

ثلثان کا عمل پائیگا ہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پائیگا ہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ دراصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام میں میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ میں تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اس کی رقم انتظامی اغراض میں صرف ہو سکیگی۔ اسی بچت میں سے پائیگاہ کے حصہ داروں کے بچوں کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا چونکہ پائیگاہ کے اکثر موانع مالک محروسہ میں جو طرف پھیلے ہوئے ہیں جس کے باعث ہر پائیگاہی کو توالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نو ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا رائل کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگا ہون کی موجودہ کو توالی سرکاری کو توالی میں ضم کر دی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالقطعیہ بیسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس میں سر دست تقریباً تیس پینس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہو جائیگی۔ صدر الہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور ان کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتد بہ بچت ہوگی بہر حال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدت میں مناسب گنجائش نکالی جاسکتی ہے۔ فرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ تصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام میں لاسکیں گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ داروں کو سالانہ معقول رقم ملا کر بھی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتوں کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اس کا بار برابر نصف انصاف

امیر کے ثلث اور حصہ داروں کے ثلث پر ڈالا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ داروں میں (جو اس وقت فقط سر آسا سنا جاہ، سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے درمیان) شرح ثلث کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گزارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گزارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گزارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گزارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III میں ہے) حصہ داروں کے سوا خاندان پائیکاہ کے کوئی دوسرے قرابتدار ان اگر کسی پائیکاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پارہ ہیں تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ داروں کے ثلث کی سالانہ رقم میں سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائی کمیشن نے جمعیت پائیکاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائیگی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآئندہ لکھا جاتا ہے کیونکہ اس میں اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسئلہ کے علاوہ عملی دقتیں جمعیت والوں کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہیں اور خاص آمدنی کا لئے میں حساب و کتاب کے پیچیدگیوں بھی پیدا ہوں گی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیکاہ کی رقم جو جمع ہے اُس میں سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسئلہ مطالبات کی ادائیگی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الونسٹ (منافع پر) کر دی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیکاہ مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم میں ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزو یا کلا میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہہ پائیکاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائینگاہ اور ان کے حصص۔
احکام متذکرہ صدر کے مطابق ہر پائینگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے امیر پائینگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہیں لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے بڑے کو آٹھواں حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ کے لین گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزند ان امام جنگ ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونوں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن میں سے چند علی الخصوص ظفر جنگ کے ورثاء کے نسب و حسب میں اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونوں فرزندوں کے ورثاء میں خورشید جاہی پائینگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کو بعد ازاں چیف جسٹس ہون گے اور اراکان ناظم دارالقضاء اور میر مجلس پائینگاہ خورشید جاہی ہونگے یہ کمیٹی اُن لوگوں کے لئے کہ نسب کو تسلیم کر لیگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہارِ اُیاعاً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کرے گی کہ متوفی دعویداروں کے زوجگان یا خواصوں کو کیا حصہ یا گزارہ دلا یا جائے اور کمیٹی بغلبہ آراء

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے حسبہ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ میں کوئی جائداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کیٹی کرے گی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کرے گی کہ کسی پائیگاہ میں کس کو کونسا مکان و زمین سکونت کے لیے ملنا چاہیے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندوں نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ میں تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونوں نے اپنے تصرف میں بجالایا اُس کو اُن دونوں کے حصوں سے منہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ کیٹی مذکورہ کرے گی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کر لینے کے قابل تصور ہوں۔

۳۔ مرد قارالامراء کے وراثہ اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال میں ہو گیا ہے۔ وقارالامراء پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے تقسیم ان سب میں شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رائل کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) میں بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہم شیرہ تبارک النساء دونوں میں حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ داروں کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر سیر کا نصف حصہ دیا جائے گا۔

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ میں واپس ہو گا اُس کی اولاد کو نہیں ملے گا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہیں دیا جاسکتی۔

۵۔ رشید الدین خاں شمس الامراء راج کے دختران (یعنی خورشید جاہ کے ہمیشہ گان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قلب النساء بگیم رنجع النساء بگیم ہیں انکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہیں دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمیشہ گان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ درتار کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی و تار الامراء کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کر بچی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائیدادین جاگیرات و مقطوعات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائیں مگر جو اہرات وغیرہ جو انھوں نے سلطان باغ سے اُٹالیے تھے اُن کی نسبت صدرالصدر کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائیدادین شریک کر لیا جائیگا۔ ۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقماً آغاز فصلی ۱۳۳۸ھ سے ہوگی اور اس تقسیم کیلئے ہر پائیگاہ کے روشن سلک میں اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجموعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا ہندو اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ میں اب تک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلئے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات میں سے جو اور جہاں تک امیر پائینگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہوں بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا بیچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات و زیورات و اشیاء نامیاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۵) قدیم سے پائینگاہ کے ہیں یا پائینگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہیں وہ حسب امانتاً بطور موردنی اشیاے (ہیر ٹوس) پائینگاہ امیر پائینگاہ کے پاس رہیں گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائینگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائینگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہ دے دیے جاسکیں گے بشرطیکہ خود امیر پائینگاہ اسکے ذمہ دار رہیں کہ ادنیٰ ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔
۵ شعبان المعظم ۱۳۳۸ھ۔ شرح خط مبارک العلی حضرت بندگان عالی متعالی نظام الملک

شرح خط سرا میں جنگ

۱۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۲۳۔ شہر یوز ۱۳۳۸ھ ۲۱۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز دو شنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب مدراء اعظم بہادر باب حکومت سرکار کا۔
پائینگاہوں کے تصفیہ سے متعلق لبللہ فرمان عفو نشان متر شدہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۳۸ھ حضرت جہان پناہی کی پٹینگاہ سے شرف ورود لایا ہوا توضیحی فرمان مہتمم بالشان مزینہ ۱۹۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔
سید محمد مہدی (مقدمہ مدراء اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائینگاہوں کے تصفیہ کے بارہ میں میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

۵ شعبان ۱۳۳۳ء میں شائع ہوا ہے اُس کے چند باتوں کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جن کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلا یہ میں شائع کر دیا جائے۔
 I حکم کے فقرہ (۵) میں الفاظ (اور نیز وہ رقی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنی فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہوں)۔
 (ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پانچگاہ) شروع ہو کر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کر کے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پانچگاہ یا مجلس پانچگاہ کسی سال اسٹیٹ پانچگاہ کے انتظام میں اس قدر خرچ عائد نہیں کر سکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم میں میرے منشاء کی زیادہ مراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بخت میں ہے پانچگاہ حصہ داروں کے بچوں کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کر دیا جائے کیونکہ اس بارہ میں میں غور مکرر کر رہا ہوں۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ میں الفاظ (امیر پانچگاہ کے سوا) سے جو استناد ہوا ہے اُسی استناد کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرہ داروں کے موافق حصہ داروں کے ثلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پانچگاہ اور اُن کے اولاد و احفاد کوئی حصہ دار نہیں ہیں کیونکہ امیر پانچگاہ کو خاص حصہ دیا جا چکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہیں ہے۔
 (د) حکم III کے فقرہ (۲) میں جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد
 اور ایک جملہ شرطیہ بڑایا جائے (اور اگر دونوں میں سے کوئی امیر بائیکاہ ایک
 خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہ ہے کہ خرید جائی بائیکاہ کی سالانہ
 خام آمدنی کا تیسرا حصہ داروں کا) ثلث نصف نصف ایک طرف (امیر بائیکاہ کو
 چھوڑ کر) ظفر جنگ کے درناؤ میں اور دوسری طرف (امیر بائیکاہ کو چھوڑ کر)
 امام جنگ کے درناؤ میں تقسیم کیا جائے میں اپنے منشاء کی تمثیل میں توضیح
 کرتا ہوں کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو بچاس روپیہ ظفر جنگ
 کے درناؤ (لف الدولہ امیر بائیکاہ کے سوا) جو کوئی ہوں اُن میں تقسیم ہونے
 اور نصف دیگر یعنی بچاس روپیہ امام جنگ کے درناؤ کو ملین گے۔ اس تقسیم میں
 امیر بائیکاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کوئی حصہ دینے کا خیال نہیں
 کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۸ ھ خراج و تحفظ مبارک اعلیٰ حضرت بند کاغالی متعالی
 شرمہ تخطا میں جنگ

ہمارا جہ سرکش پرشاد بہا دریں السلطنتہ بشیکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان امینہ صفحہ پنجم نمبر ۲۲۸)

بارگاہ خسروی سے ہمارا جہ سر میں السلطنتہ بہا در کو حسب فرمان مترشدہ ۱۷۔

جمادی الاول ۱۳۴۵ ھ صدرت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہدہ ہمیشہ روپیہ
 باعتبار ان کے خاندانی عز و وقار اور ذاتی لیاقت و قابلیت و تجربہ کاری اور
 وفا شعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی میں

نذر گزارانے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۴-۵۸)۔

۱۳۳۶ھ جولائی ۵۸ (۵۸)۔ چنانچہ تاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ مہاراجہ بہادر نے نواب دلی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دہلی کی نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈر میں پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت میں راجہ دہن راج گیر جی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر سامان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ھ میں مہاراجہ سرپین السلطنت بہادر کو مدارالمہامی کا چارج نواب سرو قار الامر مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سرو قار الامر کے صاحبزادے نواب دلی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۴۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر مدح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب دلی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد علی الدین خاں کے ساتھ ایوان شاد میں ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنڈاٹ ہوم ہوئے جس میں عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام میں حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۸۔ شوال ۱۳۳۶ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلہ تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحبہ سوریہ کے ساتھ وہاں سے بغرض تبدیل اب دہلی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں صاحب دہلی و خواجہ اسد اللہ خاں صاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے راستہ بھٹی تشریف لے گئے اُن کو چھ ماہ میں سوار کر کے ۱۰۔ دھوکہ

فائز بلده ہوئے۔ اور صاحبزادگان محدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ کو بعد انصراف تعلیم ولایت سے بلده واپس ہوئے۔

۱۔ یکم رجب ۱۳۲۸ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شاد میں دکنیادان (رسم شادی ادا ہوئی) نوشتہ کا نام ڈاکٹر سلیم کو پال صاحبہ۔ بسنت پنجمی ۳۔ رمضان ۱۳۲۸ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحبزادہ ارجن (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زنا ربندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

۲۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیر دار ہے۔

۳۔ ۲۳۔ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ یوم پنجشنبہ کو شہین مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلہ اکبر پس تبدیل آب دیہو کی غرض سے بنگلہ تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۴۔ محرم ۱۳۲۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلده ہوئے۔

۴۔ ۴۔ رجب ۱۳۲۹ھ روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم بیٹھ انتقال کیا اسی روز شب میں سادہ چند و لعل واقع پُرانہ پل نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان و عقد خوانی صاحبزادیاں مہاراجہ کشرن پشاور ہا پشیکار سلطنت

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تارا چند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر غلام علی صاحب	۲۲۔ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ	

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیا دان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ	رائے اقبال چند صاحب	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ	میر قادر علی صاحب	۲۶۔ رجب ۱۲۳۲ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ	میر سلیمان علی صاحب	۷۔ ربیع الثانی ۱۲۳۱ھ	
۶	عجوبہ النساء بیگم صاحبہ	میر لائق علی خاں صاحب	۲۸۔ ذیقعدہ ۱۲۳۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ	نواب محمد فی الدین خاں بہادر	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۲۳۱ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ماحبزادہ نواب علی الدین صاحب	غورہ رجب ۱۲۳۳ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ	ابوالخیر میرزا صاحب	۵۔ رجب ۱۲۳۵ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید یحییٰ صاحب	۱۲۔ رجب ۱۲۳۵ھ	

۱۸۔ ذیقعدہ ۱۲۳۲ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنڈ گوند محل میں انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علی خان بہادر سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لائق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنہ کے صاحبزادے ہیں ۱۳۔ شوال ۱۲۳۷ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے۔ جہاں اُس زمانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغیر سی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث ایشیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہو گئی تھی تقریب دربار الکر حضرت نگران مکان ۱۷۔ جمادی الاول ۱۲۳۶ھ

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی وسط ماہ
ربیع الاول ۱۳۳۲ء میں آپ کے اسٹینٹ سے سرکاری نگرانی اٹھادی گئی اور
اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کئے گئے آپ انگریزی اور فارسی میں خاصی
بہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۲ء کو منصب وزارت سرفراز اور ۲۵ شعبان
۱۳۳۲ء کو خدمت مذکور پر منتقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ء کو خدمت مالدیہ
سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ء کو آپ بغرض سیاحت یورپ تشریف
فرما ہوئے اور بعد ان فراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ء کو واپس سے واپس
بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م ۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی
ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور واپس سے ۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م
۲۱۔ مئی ۱۳۳۵ء روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ اڈ کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ
آنریبل سر یارٹن رزڈنٹ حیدر آباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد
ان فراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ء م ۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۷ء
روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر ہمارا جبریل سلطان
صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔
۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء روز چار شنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر زیارت
کر بلائے محلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے
اور بعد ان فراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء روز دوشنبہ بلدہ
واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب و ملت و حرفت کے جانب خاص
میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقع آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی ملاقات

ذریعہ نہیں فرمایا۔ مدرسۃ العلوم علیگڑھ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے۔ جن کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ میں لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڑھ کا تحریک جلیل آباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرما کر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازیں نواب صاحب عز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف مالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جد نامدار سے ورثہ میں ملا ہے۔

تعمیرات آبپاشی۔ ڈیر منج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیئر و مہتمم کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہاؤ کار گذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مد نظر ۱۳۳۱ء تک سررشتہ تعمیرات کی دو لون شاخیں یعنی شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیئر و مہتمم کی زیر نگرانی تھیں پھر اسی سال میں یہ دو لون شاخیں دو چیف انجنیروں کے زیر نگرانی کی گئیں۔ جو اپنی اپنی شاخوں کے مہتمم بھی تھے۔ یہ انتظام کار گر ثابت نہ ہونے کے باعث نہر پور ۱۳۳۵ء میں پھر ایک ہی چیف انجنیئر و مہتمم کے تحت کر دی گئیں ۱۳۳۹ء میں آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیئر و مہتمم سے متعلق کر دیا گیا اور سمت حیدر آباد آب رسانی بلدہ راستہ چیف انجنیئر و مہتمم صاحب کی نگرانی میں دیدی گئی ۱۳۳۲ء میں منن پروگرام سروے ڈویژن جو آب پاشی کے

تحت مٹی برخواست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے ڈیویژن س قائم کی لیکن شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۳۵ء میں سرشتہ ڈرینج بطور ایک اپرٹل پراجیکٹ کے چیف انجینر و مسند شاخ عام کے چارج میں دیا گیا۔

الف۔ شاخ آبپاشی

سرشتہ آبپاشی کے معمولی کاموں پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہیں

۱۳۳۵ء مونسٹریٹ

۱۳۳۶ء مونسٹریٹ

۱۳۳۷ء دو کالہ

۱۳۳۷ء کے کاربائے جاریہ میں سے جن کے اخراجات کا اندازہ

ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہ تھے۔

انہم پراجیکٹ سرسلہ تعلقہ (ایسٹ) تالاب بوڈن بل سمت نظام آباد

(ایسٹ) ٹرک راجپور مانوی (ایسٹ)

۱۳۳۶ء کے آخر تک حمایت ساگر پراجیکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد

یعنے (ایسٹ) کے مقابلہ میں (ایسٹ) کی رقم صرف میں آئی۔ جو رقم

زائد صرف ہوئی وہ زائد اشاک کی قیمت سمجھنی چاہیے۔

کاربائے سرمایہ اختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کاموں کی تفصیل کا

ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدور ان سال ۱۳۳۶ء و ۱۳۳۷ء زیر تعمیر تھے۔

خارج	نام پراجیکٹ	اندازہ لاگت	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸
۱	نظام ساگر پراجیکٹ	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰

سلسلہ	نام پروجکٹ	انماز ملاک	رقبہ پچ شدہ	سلسلہ	میزان فوٹ	سلسلہ	ماخوذ سلسلہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	
۲	دائرہ پروجکٹ	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۳	پالیر پروجکٹ	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۴	فتح پور پروجکٹ	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۵	راین پٹی پروجکٹ	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۶	نوسنج محب پور پروجکٹ	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۷	تالاب شگامو پالم	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	
۸	پیشانی بائبل	+	۱۱۱	۱۱۱	+	۱۱۱	۱۱۱	
	میزان	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	

نظام ساگر پراجکٹ | نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کاموں میں سب سے بڑا ہے (۱۱۱) کے تجزیہ سے آذر ۳۳۳ الف میں آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ میں رود ماخرا پر چوٹے پتھر کا اونچا بند تعمیر کر کے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہ بند ماخرا اور گودادری کے مقام اقبال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے ماخرا اور گودادری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور مدیون کے درمیان ایک بڑا قطع زمین سیراب ہو سکے۔ مرکزی نہر ۴۲ ۳ میل لانی ہے جس پر (۹۶) درمیانی ڈرنیج کے کام (۶۲) موس اور (۱۵) بل بین ۴ میل کی ایک ذیلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ میں حقیقتاً ایک نالی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پر اجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انداد میں ہی معین نہ ہوگا بلکہ بند و بست کی ہر نظر تانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہ نہر اس وقت (۱۳۳۲ء میں) مکمل ہو چکی ہے۔ جو پورے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

وائر اپر اجکٹ | ضلع درگل میں دائر اپر اجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اس سے ہر دو جانب نہروں کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دے ۱۳۳۲ء میں جو کام شروع کیا گیا تھا اس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

پالیر پراجکٹ | ضلع درگل میں پالیر پراجکٹ ابتداً غنیمت سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کاروائی کے انداد قحط کے پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزار کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۳۳۲ء میں شروع کر دیا گیا۔

مقصود یہ تھا کہ مجوزہ بند کے کچھ ٹقطات سے زمینات کی آبیاری کیلئے ندی کے دونوں کناروں پر دوسرے براہِ راست نہروں کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہوں پانی کا بڑا حصہ استعمال میں لایا جاسکے۔ ان دونوں نہروں کے تحت (۶۲ ۳۱۱) ایکڑ زمینات ہو گئی۔ جن میں سے (۱۹۶ ۵۹) ایکڑ جو فی الحال خشکی میں ہیں ترز زمینات میں تبدیل ہو چکی۔

فتح نہر پراجکٹ | ضلع میدک میں فتح نہر پراجکٹ جو سابق میں مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے ماہجرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو ماہجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنابور کے قریب ہے) بائیں کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکڑ قطعات زمین میں آبپاشی ہو سکے نیز اس ضروری بنیادی کاموں اور چھوٹی ٹالیوں کے ساتھ دائیں اور بائیں شاخ نہریں ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہریں پر ہے غور و ادراک میں کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ء کے اختتام پر ہوئی۔ اُن پٹی پراجکٹ | اُن پٹی پراجکٹ ضلع میدک موضع راس پٹی کے قریب رودیش بل پروڈر ایک ایسا تالاب ہے جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی دس مئی کے بند کو (۲۸۴۰) فٹ طول میں اور ۵۵ ۱/۲ فٹ اونچائی میں اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائیں پہلو سے ۲ ۱/۲ میل لابی ایک نہر کھودی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکڑ زمینات آبپاشی کے تحت آبادیگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہ کام ۱۳۳۱ء کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ ۱۳۳۲ء میں مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم | ضلع ورنگل میں سنگا بھوپالم تالاب دس تالابوں کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت میں تھا اس کی مرمت کا کام بطور کارائندہ لو قحط ۱۳۲۸ء میں آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (مستحق) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ء میں یہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

اپیشیل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۶ء میں (تعمیرات) کی رقم صرف کی جس میں سے ۵،۷۳۷ لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۶ء کے اختتام تک اخرا ذکر کردہ جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹،۱۵۰ لاکھ (۱۹،۶۷۰) لاکھ تھی۔ دوسرے ضروری کام جو سال مذکور میں جاری تھے وہ ذیل میں درج ہیں۔
کار تعمیر جوتڑہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفا خانہ یونانی بمقام چار منیار۔ اور فتح میدان پر مجبوریہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات | عمارات و شوارع پر بخروج اپیشیل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سینین ذیل میں حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کیں

۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء
۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء
۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء

مجموعہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۱۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار (۷۷۰) سے زائد تھی۔ زائد جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۶ء کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔
ان میں سے زیادہ ضروری مجلس تحت پٹر اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب (۱۳۷) (۷۷۰) کے اخراجات ہوئے۔
خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لائنرز کی فوجی عمارات یورپین

عہدہ داران کے کوارٹرس۔ عثمانیہ سنٹرل ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتیں اور عدالت سشن و عدالت منصفی اور نگ آباد کا عمارات تھیں۔

شوارع ۱۳۳۴ء میں (۷۲) ٹرکیں جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ زان جلدہ (۱۱) ایسی ٹرکیں جن میں سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۱۳۳۳ء میں مکمل کی گئیں طائفہ کے لئے (۳۰۹) میل جڈ ٹرکیں کھولی گئیں۔ اس طرح اُن سڑکوں کا مجموعی طول جن کی نگہداشت مخائب سرشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا بہ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہ تھے۔

(۱) ناندر ٹرین پل گوداوری (دھڑے ۴۷) روپیہ سے (۲) یادگیر میں پل بھیما (دھڑے ۳۷) روپیہ (۳) کمہم سر یا پیٹھ روڈ پر پل مانیرو (دھڑے ۳۷) روپیہ کار مارے آبرسانی بلدہ تالاب احسن ساگر نالیوں کے دہونے اور نارائنج کارخانہ شراب میں بھٹیوں کے دہونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کر دیا گیا۔

تیسرے عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ ادبانی کے استعمال کی بابت اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے چکر کے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہو سکے۔ اس طرح بلدہ میں سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۳۴ء میں (۵۷۷) بریلوٹ پائپ کنکشن دے گئے جن میں سے صرف دس میں میٹر لگا یا گیا سال مذکور کے اختتام تک بائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس میں (۱۷۸) میں میٹر لگا یا گیا و سنہ مذکور میں

جلہ مصارف (معاوضہ) عائد ہوئے۔

اس طرح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے ان کی مجموعی مقدار ۱۳۳۶
مین (مولانا محمد علی) رہی۔ ۱۳۳۶ ف مین سررشتہ نے مجموعی طور پر (۷۷۷۷۷۷۷۷)
روپیہ صرف کیا تھا۔

کاموں کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔
آبپاشی عمومی بشمول عمارات آبپاشی۔ (۷۷۷۷۷۷۷۷)
آبپاشی کارخانے سرمایہ۔ (۷۷۷۷۷۷۷۷)
شوارع و عمارات۔ (۷۷۷۷۷۷۷۷)
آبرسانی بلده۔ (۷۷۷۷۷۷۷۷)

میزان	یک کروڑ ۷۷۷۷۷۷۷۷ مولانا محمد علی
-------	--

ڈریجنگ ورکس بلده حیدرآباد

نواب کراست جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ بی
معمود چیف انجنیر کی حیثیت سے اور سٹرایم۔ اے زمال بہ حیثیت پرنسپل
انجنیر کارگزار ہیں۔

ڈریجنگ بلده کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی
اس مین سے تیس لاکھ کی ابتدا کی گنجائش تین سال کی مدت محتمہ ۱۳۳۶ ف پر
تقسیم کر دی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کاموں کی
منظوری دی گئی تھی۔

شمالی و جنوبی انٹر سیکٹر۔

موسمی ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائیفن، صفائی کی کلین اور سوچ فارم) اخراجی بدر رو۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ء بشتر برآوردات کی نظر ثانی اور فیرو کا کنکریٹ ہائپ اور سمٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام میں گذرا۔ ۱۳۳۶ء میں کاموں کی اجرائی میں بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول میں طاعونی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم میں کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سرشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اہتمام دیا گیا۔ شاہ آباد سمٹ کمپنی نے ۱۳۳۶ء (۱۹۱۱ء) لاکھ اور ۱۳۳۶ء میں (۱۳۳۶ء) سکے کلدار کی قیمت کے سمٹ کی سربراہی کی۔ اور دار الضرب کی ورکشاپ نے فولادی و ایمنی سامان جو بہان کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈریجنگ ورکشاپ نے جوڑانے بل کے قریب واقع ہے بدر رو کے خاص قسم کے نلکے سینٹ اینٹین کا فورسڈ کانکریٹ ہائپ کام میں لانے کے لئے جاری کئے۔ مغلہ ان کاموں کے جو پہلی مدت سے سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادرگھاٹ کے بل کے نیچے موسمی ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سوچ فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ میں (۱۳۶۱ء و ۱۳۶۲ء) فیٹ طول کل اندازی (۱۶۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہیں۔

سرشتہ نے شہر کی اہم سڑکیں سمٹ کنکریٹ کی (۱/۹) میل طول مکمل کیں۔

پہلی سالہ مدت ۳۷ ف ۳۳۵ میں اس سرشتہ کے اخراجات کی مقدار
(۸۷۰۰۰ روپے) رہی۔ اور ۳۳۶ ف میں مجموعی طور پر سرشتہ نے (۱۵۰۰۰ روپے) کے
کام انجام دیے۔

سرشتہ ڈر بینج نے اپنے مختلف اصناف میں مکانات کے ڈر بینج کو سرکاری
بدر رو سے الحاق کے لیے کھول دیا ہے۔

مصل عثمانیہ ہاسٹل مسلم جنگ بل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈر بینج قائم کیا
گیا ہے۔ جہاں پر ڈر بینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں
ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس سائینہ کرایا جاتا ہے۔ اور علی طور پر معلوما
کرائے جاتے ہیں تاکہ پبلک کو اس میں دلچسپی ہو۔

مجلس ترمین و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء میں اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی
میں بہتری پیدا ہو ایک مجلس آرائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رو دو مہینے کے
کناروں کی آرائش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی مہینائی سے خراب ہو گئے تھے۔
نیز سڑکوں کی فراخی۔ گھٹان حصص کی کشادگی۔ نالوں کی تعمیر۔ اور کارکنوں کے
طبقہ کے لئے رہائشی مکہ کی تعمیر کے لئے اسکیمیں مرتب کی گئیں۔ اور ۳۳۶ ف
اختتام تک ان کاموں پر چلے (۴۷۰۰۰ رو ۹۸) لاکھ کے مصارف مائد ہوئے۔
خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ میں منظرہ کے
علیٰ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیوں کے چلانے کے لیے افضل گنج سے
سکندر آباد تک بڑی سڑک کی تعمیر۔ اور کارکنوں کے طبقہ کے لیے رہائشی مکہ
کی تعمیر کے کام تھے۔

۳۳ الف میں ارایش کے کام پر جو مصارف مائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار (۱۰ لاکھ روپے) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجائش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض میں لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم میں سے آٹھ لاکھ روپہ سالانہ پتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندر آباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

ب۔ پل افضل گنج سے چادرگھاٹ پل تک جو روڈ حال میں تکمیل پائی ہے۔ اُس پر (۱۰ لاکھ) کا صرفہ مائد ہوا۔ اس کی تکمیل میں چند گز زمین علاقہ رزیدنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہاں پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت اللہ حائل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵-۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار میں سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوئے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار میں نامکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا قصہ ہوا اور سڑک مکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض میں رزیدنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ (۱۰ لاکھ) کی لاگت سے تیار کرادی گئی۔ دینر پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ سمٹ روڈ علاقہ ارایش بلکہ سے تیار کرادی گئی اور برقی روشنی نصب کرادی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ) جو سڈکشن علاقہ رزیدنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے شانہ کو توالی کے روبرو علاقہ رزیدنسی کا سپاہی پہرہ برٹھرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدل کر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیدنسی بغرض انتظام ٹھہرنے لگی۔

ب۔ روڈ موٹی کے کنارے نئے پل سے دارالشفاد تک ایک سڑک نکالی گئی

جس پر (کھ ۴۰) روپے صرف ہوئے۔

۱۔ سخل پورہ و دارالشفا کے جو رانٹہ کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس میں بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جمائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء یوم جمعہ مغلیہ پورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح ہمارا جہ سرکش پرشاد پین السلطنت بہادر نے فرمایا۔

۲۔ ماہ آبان ۱۳۳۸ء میں گلزار حوض کا دور کم کر کے چبوترہ و کنگر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

۳۔ وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ء میں چار ٹیٹار کے اطراف کا کنگر نکال دیا گیا۔

مشہور لوگوں کی موت

امراء و رسا و ارجگان

۱۳۔ خوال ۱۳۳۵ء روز شنبہ کو راجہ سدا شیور ریڈی صاحب زمیندار پانپتھ صاحب سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

۲۴۔ خوال ۱۳۳۶ء روز دو شنبہ کو راجہ صاحب جیپول نے بلدیہ میں انتقال کیا چند روز سے آپ طویل تھے۔

۳۔ یکم ذیحجہ ۱۳۳۶ء روز دو شنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدیہ میں انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداروں میں سے تھے۔

۲۹۔ خوال ۱۳۳۷ء روز چار شنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

۲۷۔ خرداد ۱۳۳۹ء یوم پنجشنبہ راجہ مہر مہام بھوپال صاحب نے انتقال کیا۔

۶۔ ۱۔ شعبان ۱۳۳۸ء نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امیر خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۱۲۔ رمضان ۱۳۴۵ء یومِ شنبہ: نواب وقار الدین خان الطالب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخو شید جاہ بہادر کے ہمیشہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۲۳۔ ذی الحجہ ۱۳۴۹ء یومِ شنبہ: نواب علی یاد جنگ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

مشائخِ سادہ موافق

۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۱ء روزِ دو شنبہ: دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب حیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین میں شریک ہوئی غرض سے اکثر دفاتر کو قلیل دی گئی۔ حضرت سلطان العلوم خسرو سے دکن اور ہاراجہ سرہین السلطنت بہادر جنازہ کی نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستانِ حلقہ صاحبین میں دفن ہوئے۔

۲۷۔ ذی الحجہ ۱۳۴۵ء روزِ شنبہ حیدر آباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اطہری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح کو مسجد میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ میں تدفین عمل میں آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ء روزِ پنجشنبہ شب جمعہ: کے ایک سبجہ نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی میں نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلیٰ حضرت خزانہ علیہ الرحمۃ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل میں آئی۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ بروز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب ہجری مشہور و اعظا نے بلدہ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔ بہمن ۱۳۳۱ھ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۱۶ء کو مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنؤی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خواہ اور رسالہ دلداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنؤ انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۱ھ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی عبدالغفور خالص صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اُردو کے کُن مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف میں زیادہ مشہور و معروف متحد کتب میں ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ میں رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مسلم تھی۔

۲۷۔ خرداد ۱۳۳۶ھ ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ روز سیخنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب قفقو نے جو حیدر آباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر میں وفات پائی۔

۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ھ ۱۴۔ جادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہاں کے مشہور سوشل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہاں وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدر آباد کو لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین بہمن عمل میں آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردہ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

۱۹۔ امرداد ۱۳۳۹ھ م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۰ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمس سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بیمارستان سلطان انتقال کیا۔
۲۰۔ بتاریخ ۲۸۔ ذی ۱۳۳۹ھ م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۰ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی ملا مراد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

۲۱۔ بتاریخ ۱۲۔ بہمن ۱۳۳۹ھ م ۲۵۔ رجب ۱۳۴۰ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب مونی محدث دکن نے بیمارستان فوج بلدہ میں بھر یکصد سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔
۲۶۔ شعبان ۱۳۳۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بیمارستان انتقال کیا۔

حکماء

۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ھ کو قاب ماذق جنگ افسر الاطباء کا بلدہ میں انتقال ہوا۔
۲۔ مہر ۱۳۳۶ھ م ۱۰۔ صفر ۱۳۳۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور ماذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیا سے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکماء سے تھے۔

۲۷۔ رمضان ۱۳۳۵ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر حکیم عبد الرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب ولی عہد بہادر کے استاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خدای اُن کی تدفین خطہ صالحین میں جہان اُن کے والد مرحوم آسودہ، میں تدفین عمل میں آئی۔

۳۰۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب ذلیفہ یاب بیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ ایک تجربہ کار اور ذہین اور بہادر ڈاکٹر تھے

۶۔ جمادی الثانی ۱۲۴۹ھ یوم چار شنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹیا سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک شہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

۷۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ و اقع پھاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رحمہ میں ۵۔ رجب ۱۲۴۹ھ یوم چار شنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۸۔ ۲۸۔ تیر ۱۳۳۹ھ ۱۵۔ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپاشنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ مشفق طبیونین سے تھے بعمر ۷۲ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۱۔ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ھ کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معد صرف خاص کا انتقال ہوا۔
۲۔ ۱۔ مرداد ۱۳۳۵ھ کو مولوی عبد الجبار خان صاحب آصفی مددگار معد صرف خاص کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۳۔ ۱۳۔ ۱۔ مرداد ۱۳۳۵ھ کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وکیلہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ بہت عمر اور علیل تھے۔

۴۔ ۱۵۔ شہر یور ۱۳۳۵ھ ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۱ء کو مٹریسی۔ ٹی۔ دلال سابق پینسل سپرنٹنڈنگ انجنیر کابٹی میں انتقال ہوا۔ آپ تالاب ماے حایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر امور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کار ماے مذکور
۵۔ ۱۱۔ آذر ۱۳۳۲ھ کو یہاں سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ نہایت خالص گجرات میں اگست ۱۸۵۹ء میں پیدا ہوئے تھے۔

۶۔ ۲۶۔ شہر یور ۱۳۳۵ھ ۲۱۔ محرم ۱۳۳۵ھ روز یکشنبہ شب دو غنہ کو رات کے

تین بچے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لائق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سروس کی جماعت کے سنیافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں پڑھی گئی اور بعض حضرات اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ میں عمل میں آئی۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۵ھ روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنٹنگ انجینئر ارایش بلدہ نے جو بغرض خکار پٹنچر و گئے تھے جنگل میں دفعتاً قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدائش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ھ اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروری ۱۳۱۶ھ باہوار الہیہ تا ۱۱۔ صلاہ تھی اور موٹر والونس (۱۶) تھا۔

۲۹۔ ۱۔ اسفند ۱۳۳۶ھ روز شنبہ کو نواب رضایار جنگ نمبرہ نواب الوار جنگ مرحوم نے بیمار ضہ غونہ انتقال کیا۔

۳۰۔ خرداد ۱۳۳۶ھ روز شنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقہ در ضلع گنوجی علاقہ پائیگاہ کا بمقام گنوجی انتقال ہوا۔

۳۱۔ یکم آذر ۱۳۳۶ھ ایک حکم چند صاحب میسر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا آپ قانون دانی میں مشہور تھے۔

۳۲۔ ۳۔ مرداد ۱۳۳۶ھ روز چار شنبہ کو مسٹر زہدوان راؤ مددگار ناظم کروڑ گیری وظیفہ یاب کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

۳۳۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ میں مولوی محمد عظیم التذخان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام بدن بلی (جہان آپ بغرض علاج کئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ ۱۲۸۱ھ کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کار گزار مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مروجہ چند ماہ سے کہانسی اور بخار کے عارضہ میں مبتلا تھے آپ سابق میں معتمد باب حکومت تھے۔

۲۸۔ ۱۲۸۱ھ میں ۳۳۴ھ م ۳۰ رجب ۱۳۳۶ھ روز چار خنبہ کو نواب صادق جنگ بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب میں مدفون ہوئے۔ آپ سابق میں ہتھم خزانہ صرف خاص اور اعلیٰ حضرت کے صاحب تھے۔

۲۷۔ ۱۲۸۱ھ م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۴ھ ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل جیلر نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفند ۱۳۳۵ھ کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپل میں بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ روز پچھنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ م ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۸ھ مٹر و صرندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ میں انتقال کیا۔

۶۔ خوداد ۱۳۳۴ھ م ۱۸۔ شوال ۱۳۳۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمیت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ میں انتقال ہوا آپ سابق میں

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور تھے۔

۲۹۔ خورداد ۱۳۳۴ھ روز پنجشنبہ شب جمعہ اے روپ اعلیٰ صاحب سرفرستہ دار ہمدی پٹھانان کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ عدالت اعلیٰ دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۳۱۔ خورداد ۱۳۳۴ھ کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام مبارک صاحب) بیمارضہ سرطان انتقال کیا۔ ابتداء کالت میں تازمانہ میرعلی درکنیت عدالت عالیہ سرکار عالی درکنیت پائینگاہ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکسان ہرولیزرز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس مائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرٹرائٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

۱۹۔ تیر ۱۳۳۴ھ کو مولوی خواجہ انوار حسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر میں آپ کا انتقال ہوا۔

۲۵۔ تیر ۱۳۳۴ھ م ۳۰۔ مئی ۱۹۲۸ء کو دن میں نواب برز و جنگ کا سکندر آباد میں انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح میں آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار خرمیک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکاری کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سرفریدون الملک کے بھائی تھے۔

۱۵۔ خورداد ۱۳۳۴ھ روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکاری محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڈگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے طویل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب میں پرو خاک کیے گئے۔

۲۳۔ ۲۳ شہر پور ۱۳۳۷ھ ۲۹ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۸۔ ۲۸ شہر پور ۱۳۳۷ھ روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیر دار ناظم آرائش بلدہ کابل عارضہ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ھ شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار مالی منار ٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لیجا رہے تھے کہ اثناء راہ میں انتقال کیا۔

۲۲۔ دس ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سرفریدون الملک صدر الہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منضم صدر اعظم کے درجہ تک بھونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت میں صدر الہامی اختصاصی منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کار گزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور خرم المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت دائرہ میں بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل میں آئی یعنی اُن کی لاش کو فوراً ششت مذہب کے احکام کے تحت دخمہ میں نہیں بھونچا یا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور وادی سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ میں قبر کھود کر چوبی صندوق میں لاش رکھ کر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ میرمن السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربراہان و عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسوائی ادا کرنے میں شریک تھے مرحوم نے دو پادشاہوں اور پانچ وزیروں اور تقریباً (۸) ریڈیٹوں کے زمانوں کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

اور نظامت بند و بست سے لیکر متعدی سیاسیات و پرائوٹ سکرٹری۔ اور دارالہما کی
و صدر الہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب کے فرائض کو نہایت
حسن و خوبی و جسنگی و مستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب
سے جریدہ اعلامیہ میں کیا گیا۔

۹۔ دے ۱۳۳۸ھ روزِ شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقہ ازلیفہ
بلدہ میں انتقال ہوا چھ یوم مرضِ نویہ میں مبتلا رہے۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ھ روزِ دو شنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت
نے اپنے مکانِ خیریت آباد میں انتقال کیا۔ آپ بزبانہ سابق نواب عماد السلطنہ
دارالہما کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدہ تعلقہ اری را پچور وغیرہ کی خدمات پر
مأمور رہے۔ چند سال قبل آپ و نلیفہ حُن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

۴۔ شعبان ۱۳۳۸ھ روزِ چار شنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ میں
انتقال ہوا خاندانی قبرستانِ قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رم میں
تدفین عمل میں آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے
آپ عہدہ دار تھے۔

۲۳۔ اردی ہفت ۱۳۳۸ھ دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرید
فتح نواز و نت صدر الہما صرف خاص مبارک کا بلدہ میں اپنے بنگلہ خیریت آباد
میں انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک
سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپ کی آخری رسومات بل کہنہ کے مرگھٹ میں
ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم و ملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت غیر
کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے
اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

۱۔ یکم خرداد ۱۳۲۵ء روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سرخستہ دار فوج بقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک مومند خانگی اسٹیٹ پیشکاری تھے۔

۱۰۔ ۱۰ محرم ۱۳۲۸ء روز شنبہ ہجرت شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوٹوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ ہجرت نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

۱۴۔ ۱۴ صفر ۱۳۳۸ء مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

۱۰۔ ۱۰ اسفند ۱۳۳۵ء کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پایگاہ نواب سرخوید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ جہایت قوت دار و شہر بخ بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

۱۲۔ ۱۲ آذر ۱۳۳۹ء کو مسٹر بھوجراج انجنیر علاقہ صنائی کا انتقال ہوا۔

۱۔ یکم شعبان ۱۳۳۸ء روز جمعہ نواب انظر جنگ مصاحب اعلیٰ حضرت و مجددہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المحاطب بہ نواب انظر جنگ کو تقریباً تین چار ماہ سے فساد اعضاء ریسہ و مجددہ وغیرہ سے علیل تھے۔

۲۰۔ ۲۰ شوال ۱۳۳۵ء یوم دوغنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرسنل و مکار صدر المہام مالی نے بعارضہ بخونہ انتقال کیا۔

۲۵۔ ۲۵ شوال ۱۳۳۳ء روز شنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یا مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریباً (۸۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا۔

اور ایک مجمع کثیر نے جس میں بلا تفریق مذہب و ملت لوگ خریک جنازہ تھے اور
 فزان و اڑی واقع ترب بازار میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی ولادت
 ۱۔ ربیع الثانی ۱۲۱۲ھ م ۴۔ اپریل ۱۳۲۸ھ کو بمقام لکھنؤ واقع ہوئی۔ اور
 ۳۰۔ تک لکھنؤ ہی میں قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا
 سید حامد حسین مرحوم و ہاں سے اوائل ماہ صفر ۱۳۲۹ھ میں وارد حیدر آباد کن
 ہوئے۔ اور ۲۴۔ مہر ۱۳۲۹ھ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب غلام الملک مرحوم
 نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا
 اور وقت تقریر تختہ تقرر میں یہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب
 موصوف سے واقف ہیں وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اہل ملک میں تو کیا بلکہ
 تمام ہندوستان میں اس کام کے لیے ایسا موزون و بہتر شخص نہیں مل سکتا)
 چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ میں اعلیٰ درجہ پر پھونچا تقریباً
 بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۴ھ م ۱۳۲۸ھ میں وظیفہ حضانہ
 حاصل کر کے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے
 آپ کے خدمات علیہ کی قدر دانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی
 مجلس انتظامی کارکن و شریک محمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر
 زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہر دل عزیز رہے۔
 آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب و مولوی سید علی محمد صاحب
 ہیں اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی واللہ بزرگوار کے
 بہترین جانشین اور ایک جید عربی و فارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ
 ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہیں۔ دوسرے صاحبزادے
 صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہیں۔

۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب
جہنم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی
میں انتقال کیا۔ آپ سابق میں صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۶۔ دس ۱۳۴۵ھ م۔ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء کو بابونند لال صاحب سیل سابق
صدر محاسب سرکار عالی و معتد فیائنس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت
بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقہ اردو صدر محاسب
علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ بجے صبح اپنے مکونہ مکان
واقع عید گاہ قدیم میں انتقال کیا۔

۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چار شنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان
صاحب۔ الخاطب بد نواب سر بلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔
صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت
میں ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت
اُجلئے شاہ صاحب قبلہ رخ میں پڑھائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہا ز شاہ لائن
ایشن نام پٹی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی
روانہ کیا گیا۔

۲۳۔ اگست ۱۹۳۳ء سٹراے۔ سی ہنگن۔ سابق صدر ناظم کو توالی
اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ہنگٹن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۷۔ اسفند ۱۳۴۳ھ یوم روز شنبہ بوقت ۱۴ بجے شام فیروز شاہ صاحب
سابق ایسٹرن بلوچستان نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تہنیز جنازہ عمل میں آیا۔

۱۷۔ اسفند ۱۳۴۳ھ یوم روز شنبہ صبح ۸ بجے ہڈت گویند نایک صاحب

ذلیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام ایشین کرشنا انتقال کیا۔ چنانچہ آپ کا مصارفِ کثیرہ و تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۴۔ آبان ۱۳۳۴ھ م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ راجہ محبوب راج برادر خود راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظرم جمعیت سرکار عالی خلف بنی راجہ گرد ماری پرشاد کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۲۳۔ آذر ۱۳۳۴ھ م ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ ونیکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

اہلِ سیف

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ م ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۸ء کلپین مادہ پوراد صاحب ذلیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بھی میں انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب بہادر کمانڈنگ آفسر سکندرانسز رامپور میں سرویس ٹروپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ تقریباً تین ماہ سے مرضِ ذیابیطیس سے علیل تھے۔

۱۳۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار مہر پریم سنگھ ذلیفہ یاب اسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدار الہام سرکار عالی نے بمقام ڈیوڈون وفات پائی۔

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۹ء۔ ڈی۔ سی۔ ہمارا راجہ سرین السلطنت صدر اعظم ہوا۔ سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگست ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس میں بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۱۶۔ شوال روزِ شنبہ کو نواب مرزا محمد علی بیگ کرنل سرفرما ملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا اس وقت تک آپ صبح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزلزل و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آئی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس میں بیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امراء ملک یعنی ہمارا جہ سرزمین السلطنت بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر میں شریک ہست تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد میں پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان میں آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل میں آئی۔

آپ ابتداءً ۲۱ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر خیراں مکان گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے۔ ۴۔ رجب الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی میں خانی بہادری اور ۲۳۔ جادی الاول ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب نوروز میں انفرجنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو گولاندہ برگڈ کے کانڈر کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۲ھ کو بعرض شرکت جنگ کو سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہو کر ۲۔ رجب الاول ۱۳۰۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ کو امپریل سر دیس ٹر دیس کے سرکردہ بنائے گئے۔ ۴۔ جادی الاول ۱۳۰۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ میں انسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جادی الاول ۱۳۰۲ھ کو جملہ کوٹجات علاقہ حضور ی آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۰۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گولڈنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ کا خطاب ملا۔ بہ سبب اشغال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۰۵ھ کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ رجب الثانی ۱۳۰۸ھ م ۲۳۔ اگست ۱۹۱۹ء کو

آپ بغرض شرکت جنگ چوین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان السیہ کو واپس بلدہ
داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر ۱۳۲۰ء کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ، مفتاح
بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ ۱۔ اور ۳۔ جمادی الثانی السیہ کو واپس بلدہ
داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذیحجہ ۱۳۲۰ء کو دربار تغریب عید الضحیٰ میں افسر الملک کا خطاب
عطا ہوا۔ ۱۔ صفر ۱۳۲۱ء روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلیٰ آپ بلدہ
سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراق زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ء کو
واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ء کو بعزم حج زیارت مقامات
مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراق حج ۱۔ صفر ۱۳۲۱ء کو
واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۲۳ء کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ
بلدہ سے روانہ ہو کر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۲۳ء کو بعد الفراق جنگ واپس بلدہ ہوئے
آخر ماہ رمضان ۱۳۲۳ء میں آپ چیف کمانڈر ریگول فورس کے نام سے نامزد کئے
گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن میں علالت کی
خبر سکر مع زمانہ ۱۴۔ رمضان ۱۳۳۸ء کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ
انوار راہ میں ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وارلین ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے
انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ ذاب صاحب مدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد
۲۸۔ جولائی ۱۹۲۰ء کو ملک معظم سے باریاب ہو کر ۲۵۔ ذیحجہ ۱۳۳۵ء کو داخل بلدہ
ہوئے۔ غرہ صفر ۱۳۳۱ء بروز شنبہ بعزم سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی
روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہو کر
۲۹۔ محرم ۱۳۴۲ء کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گو لکندہ برگڈ آپ ہی کے زمانہ کایا و گار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج
کینیڈینٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہیں دایہ برگڈیر و دایہ

غٹان یار الدولہ بہادر افواج باقاعدہ دامپیریل سرویس ٹرولیس (۲) مرزا حامد علیگ
حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۱۱۔ مہر ۱۳۳۲ھ ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ یوم شنبہ۔ یحییٰ سید زین العابدین حسنا
کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیکاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ
وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلمہ گو لکندہ میں انتقال ہوا۔

مرشد زادگان

۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کابلہ میں انتقال
ہوا۔ آپ نواب سرخو خید جاہ مرحوم کے قرابت میں تھے۔

۲۲۔ شہر یوز ۱۳۳۲ھ ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ صاحبزادہ نواب عظام جنگ بہادر
بلدہ میں انتقال ہوا۔

دیگر

۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ روز پچھینتہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل مانی کوٹ کا
بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

۱۰۔ اگست ۱۸۹۶ھ روز سہ شنبہ پنڈت رام اچاری صاحب وکیل مانیکوٹ
سرکار عالی درکن کمیٹی رزولوشنی کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

۲۴۔ اپریل ۱۹۰۶ھ مسٹر میارٹ وکیل کاجو انگریزی عدالتوں میں وکالت
کیا کرتے تھے سکندر آباد میں انتقال ہوا۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبد الرحیم صاحب مدینہ وکیل
راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ سبجہ حضرت

یوسف صاحب و شریف صاحب قبلہ کے درگاہ میں تدفین عمل میں آئی۔
۱۔ یکم فرورداد ۱۳۳۶ء روز چہارشنبه پندت رنگ راؤ صاحب ٹیکال دیوان لکھنؤ
نے اپنے مکان واقع جام بلخ میں وفات پائی۔

۳۔ فرورداد ۱۳۳۶ء بروز جمعہ آپ کے اظہار غم میں شام کے چھ بجے دیو لکھنؤ
ٹھیکر دایق گولی گوزہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے
ہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

۴۔ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک، انبار مخدوکن سنے مدراس
میں طویل طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

۲۲۔ تیر ۱۳۳۶ء روز شنبہ شب میں مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیرات
نواب فخر الملک بہادر نے بعارضہ دوران سر توغیر انتقال کیا مرحوم حیدر آباد کے
قدیم وکلا میں سے تھے۔ انتقال کی خبر سکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے
تعطیل دیدی۔

۱۶۔ شہر ۱۳۳۶ء ۲۳۔ محرم ۱۳۳۶ء روز شنبہ شب کے دس بجے نکلت
راجشور راؤ زمیندار پد اپنی قوم برہمن نے بازار ریڈ لسی بلدیہ میں انتقال کیا
قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد
انتقال حسب رفاہندی اولن کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو
اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر میں ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم میں
دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثاء نے اہل ہنود کے طریقہ سے کرایہ کر
ادا کیا۔ راجہ شہوپر شاہ مرحوم کے بعد دوسری نظر آپ ہی کی ہے۔

۴۔ تیر ۱۳۳۶ء پندت مہاراجہ پر شاہ صاحب محاسب ایٹھٹ نواب نظام راجہ
خانخانان کا بمقام کابنور انتقال ہوا۔ آپ ہنایت نیک تھے۔

۱۳۔ شوال ۱۳۴۱ھ روز پنجشنبہ یہاں کے قدیم مشہور دکیل مولوی عبدالقیوم صاحب بلدہ میں انتقال ہوا۔

۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ روز شنبہ نواب سراج میں جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰۔ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر اللہ صاحب خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنیا لال صاحب نے بندہ میں انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا تھے۔

۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ھ روز دوشنبہ پنڈت ڈگبر داس صاحب چودھری دکیل ہائیکورٹ میں مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب انجمنی مشہور معروف دکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۱۱۔ بہمن ۱۳۴۱ھ یوم دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریمان پنڈت کرشنا جی گوبال نایک ہیکورٹ کٹر کرچید راباؤ (جو عرصہ دراز سے من ذیابطیس میں مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدر آباد کی سوسائٹی میں مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت وقت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ بم بوش بدی ۲ ستمبر ۱۹۲۲ء کو رائے صاحب رام دیال گہانسی رام صاحب صدر ستاجا بکاری کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ مارگسیہ پور میں ۱۹۱۱ء ۱۹۱۲ء جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ کو پیدا ہوئے۔ کیشو گری میں گوشالہ آپ ہی قائم کیا۔

۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی نے شب میں بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل میں آئی

۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ھ روزِ پنجشنبہ سدمٹی چندریا صاحب متاجرا بکاری
علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۲۰۔ اگست ۱۹۲۴ء کو بازار رزیدلنی حتمت گنج کے ایک سوداگر گوید گوبال
بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی
عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ میں اطراف واکثر دکانات بند تھیں آپ نہایت فقیر تھے

۱۱۔ شہر پور ۱۳۳۶ھ م ۱۴۔ جولائی ۱۹۲۸ء روزِ شنبہ شام کو راجہ جگوانداس
صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہوورزیڈلنی نے انتقال کیا۔ یہ صاحب
سرکار عالی کی لیجلیٹو کونسل اومنیو سیالٹی رزیدلنی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند
ماہ سے علیل تھے دفتر لیجلیٹو کونسل دوسرے روز دوسرے سے بند کر دیا گیا۔
سیٹھ منالال ساکن چلہ ناصر جنگ مالک ڈمٹری شراب نارائن گوڑ دے
بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ھ روزِ دو شنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ میں
انتقال کیا۔

۳۔ شوال ۱۳۳۹ھ روزِ یکشنبہ کو رائے بہادر رام لال صاحب ساہوور
۸۴ سالہ بمقام سکندر آباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن تل
مہاندرام مشہور مہاجن کے نسبہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ امنیہ نمبر ۲۵۲)

۲۵۔ حسب فرمان خروڑی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے بولہ اول
۲۵۔ رمضان ۱۳۳۶ھ گوہداری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے
۱۰۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵ بعد از آن ۲۱۔ جادی ۱۳۳۶ھ

آپ باجارت بلدہ تشریف لائے بعدہ بولہ دوم ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۳۶ ہجری۔
اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن میں رہ کر دارالترجمہ کا
کام انجام دیں۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو ان کو
ملاکرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشر دکن مطبوعہ ۱۳۰۳۔ اگست ۱۹۱۸ء جلد ۳۳
نمبر ۱۹۴) ادا کل ماہ محرم ۱۳۵۰ میں آپ بلدہ تشریف لائے اور دیکناجی صاحب
کے ہوٹل میں مقیم ہوئے۔ یہاں آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بولہ سوم ۲۵
ماہ محرم ۱۳۵۰ میں آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۱۳۰۳۔ جون
۱۹۱۳ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ء بابونند لال صاحب سیل باقی مدد محاسب سرکار عالی حکم لکھ کر
اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰)
بعدہ باجارت ادا کل ماہ تیر ۱۳۳۶ میں بلدہ آئے۔ (اخبار مشر دکن
مئی ۱۹۱۲ء جلد ۳۳ نمبر ۱۱۰۹)

۲۳۔ فہرور ۱۳۲۱ء کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پروہرا۔ بیڑ سالہ
ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۶۔ اگست ۱۹۱۸ء
جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸) بعدہ ۱۰ ماہ امواذ ۱۳۲۵ء روز جمعہ صاحب موصوف
بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بیتانہ آصفیہ نمبر ۲۹۔

۲۴۔ ماہ بہر ۱۳۳۶ء حسب فرمان خدیو، نواب ذوالقدر جنگ بہادر متدعالت
کو قوالی امور عامہ کی تنخواہ (۱۷۷۷) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۷۷۷ء) روپیہ تھوڑا دینے جانے کا حکم ہوا۔

— حسب فرمان خدوی مزینہ ۲۹ صفر ۱۲۳۶ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۸۵) روپیہ مانا نہ کالوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۱ شہر پور ۱۲۳۶ھ جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۳۲) جز اول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۰ مرداد ۱۲۳۶ھ حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۲۳۵ھ قواعد رخصت جاگیر داران نافذ ہوئے۔

— سررشتہ جات محبس و دارالطبع کو جناب کرنل شنوکس ٹرنچ صاحب صدر الہام مال کو توالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خدوی مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۲۳۵ھ بدین ارشاد شرف صدر لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر الہام مال و کو توالی کرنل ٹرنچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خرداد ۱۲۳۶ھ جز اول ص ۲۵۴۔ بارگاہ خدوی سے نواب فریاد جنگ بہادر معتمد فینانس کو بحفظ حقوق بنیادی معتمدی فینانس پر مستقل کر کے ۱۵ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کلاریٹوس یکم آذر ۱۲۳۹ھ سے اور ماہ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ نوٹ الونس تاریخ مسدودی یعنی یکم آذر ۱۲۳۱ھ سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدر لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ ۱۰ مرداد ۱۲۳۵ھ جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۵۔ تیر ۱۲۳۵ھ نشان بل نمبر ۱۱۳۱۱۲۹ھ ک بلدہ انگریزی

۱۲۲۹ھ مین رزیدنسی کی ایک تحریک برتوسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵)

۲۳۔ جنوری ۱۹۲۲ء بدین مراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلمہ ہند ۱۹۲۲ء کے

الحاظ سے اس میں ترمیم ہو گئی ہے اور ان اسلحو سامان کے لئے جو پریسیڈنسی ڈون
۱۔ اس بلچی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولیٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے جو
۲۔ دہلی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لئے ہوں۔
۳۔ یا ان کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے
ہوں جن کو کوئل گورنمنٹ یا پولیٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کر لیا ہو۔ چنانچہ اس کے
نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورد اد ۳۲۹ ایف جریہ اعلیٰ
نمبر ۳۱ مورخہ ۲۲۔ خورد اد ۳۲۹ ایف جز ثانی میں شائع ہو چکا ہے اب تحریر مذکور
کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام جدر آباد کے
استثنا کی جو فہرست منظورہ اعلیٰ حضرت بندگاہ عالی مظاہر عالی متمدنی سیاسیات
توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ
شائع کی جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگاہ عالی مظاہر عالی

فہرست امراء اقربا۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کوئل استثناء

۱۔ میر حایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیٰ حضرت۔

۲۔ میر شجاعت علی خان (معظم جاہ) ” ”

۳۔ میر احمد محمد الدین علی خان (صلابت جاہ) برادر ”

۴۔ میر محمد محمد الدین علی خان (بسال جاہ) ” ”

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ بہادر جیٹکار سرکشن پرشاد بہادر نجی۔ سی۔ آئی۔ ای

- (۳) نواب فخر الملک بہادر
(۵۱) نواب ولی اللہ الدولہ بہادر
(۴) نواب معین الدولہ بہادر
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر
(۴) نواب خانخانان بہادر
(۶) نواب تلاوت جنگ بہادر
(۸) نواب لطف الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

سرکار عالی	(صدر نشین) کونسل	(۱) صدر اعظم
سرشتہ فوج	(رکن)	(۲) صدر المہام
تعمیرات	" "	(۳) "
سیاسات	" "	(۴) "
فینانس	" "	(۵) "
مال	" "	(۶) "
تجارت و حرفت	" "	(۷) "
عدالت	" "	(۸) "
پیشہ خداوندی	" "	(۹) "
مصر خاص مبارک سرکار عالی	" "	(۱۰) "
(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر محمد عدالت و کوثرانی امور عامہ سرکار عالی		
جریدہ غیر معمولی		

۹ تیر ۱۳۳۶ ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۲۳۵ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۳۔
انتظام مینہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو مینہ جات ہیں
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر ہمدان بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فلان علوفت

ترشدہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء تقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہمان
(ارکان باب حکومت) سے متعلق بمراد اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

سید ہدی (معد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹی

فرمان

مین نے باب حکومت (اکز کیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و
صدر المہمان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہیں۔ میرا فرمان صدر ۲۲۔
صفر المظفر ۱۳۳۸ء جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فواد کے مطابق ہر ایک
ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھ دے ہیں۔
جن میں ان کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی صراحت فرمان
مذکورہ کے ضمیمہ جات میں ہے۔

۱۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر مین السلطنہ جی۔ سی۔ آئی۔ ی صدر اعظم

(پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ی۔ سی۔ آئی۔ صدر المہمان
(ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت
موامروہ بھی۔ نوٹکھانہ عامہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہمان (ممبر) صیغہ فینانس حسابات خزانہ
والا ضرب۔ اسامہ ساری۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن موکارا
برقی بلکہ و مضامین بلکہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شوکس ٹرنج۔ سی۔ آئی۔ ی۔ او۔ بی۔ ٹی۔ صدر المہمان
(ممبر) صیغہ مال۔ انگریزی علیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری۔ کروڑگری۔ جنگلات۔ صیغہ تجارت و حرفت مولوکل فنڈ۔ صیغہ
کو تو الی۔ کو تو الی بلده۔ کو تو الی اضلاع (دونوں کو تو الی کا انتظام حسب حال جدا
رہیگا) مع محالیں

۵۔ نظامت جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ پی۔ او۔ بی۔ ای صدر المہام (ممبر)
صیغہ سیاسیات پریس کشنری جہانہ اری (گسٹ ہاؤس) صیغہ صفائی بلدہ و آرائش
معدہ موٹر و بکخانہ عامرہ مانغ عامہ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ تعلیمات۔ مدارس۔ جامعہ عثمانیہ
رصد خانہ صیغہ طبابت و حفظان صحت۔ دواخانہ انگریزی و یونانی۔ عثمانیہ
جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن و اسٹامپ ٹپہ۔ دارالطبع۔ آنارکھیم
صیغہ فوج۔ فوج باقاعدہ و بمقاعدہ۔ علاج حیوانات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) مینہ تعمیرات شوارع و عمارات
آپاشی۔ آبرسانی۔ ڈرنج۔ ٹیلیفون۔ کارملے۔ برقی اضلاع۔
۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ سی
بی۔ بی صدر المہام اختصامی (رکن غیر معمولی) عام اطلاع کے لئے یہ فرمان جریہ
غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔

۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شرح و تحط مبارک اعلیٰ حضرت بند گانعالی و ظلہ العالی۔
شرح و تحط (امین جنگ) (صدر المہام پشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالیٰ عینہ عدالت کو توالی دأمو ر عامہ (صینہ راز کو توالی) واقع

۱۴- و ۱۵- ۱۳۳۹
نشان (۵۳)
نشان حکمیه پدا (۱۱۰) بابت ۱۳۳۸

حسب الحکم علیٰ جناب ہمارا جبر صدر اعظم بہادر باب حکومت

مقدمہ

{ از طرف نواب اکبر یاجنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کو تو الی اطلاع سرکار کا

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۴۱۳ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۲ھ و بشرف صدر فرمان مبارک

مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ لکھنا ہے کہ آئندہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں

عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ

حدود بلدہ میں ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کو تو ال صاحب

بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم

دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کو تو ال صاحب

یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا

احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے

کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتائج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کو تو ال صاحب

یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور

تقاریر کے نقول اور دیگر مآخذ میں جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کر لیں

لیکن اگر کوئی مقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل

نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عائد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی

بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے

سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو

معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر

ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہو سکتا۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر طبع ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسب عمل کیا جائیگا۔

شعبہ اذیاب لیسٹہ مراسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۸ فی خدمت کو ذرا احتیاطاً اطلاع دینا ضروری ہے۔

مقتضیٰ ہذا بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شیخ دستخط نائب متحد

قواعد تقریبات مذہبی اصلاح جریہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ فی من شائع ہو چکے ہیں اس میں سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

حسب راسخ باب حکومت پیشگاہ خرمی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۳۹ قواعد تقریبات مذہبی بلکہ دیرون بلکہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۳۸ فی

یکم تیر ۱۳۳۹ فی من کو حسب راسخ باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی حکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر الہام عدالت و صدارت فرمائے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے حکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہو کریں۔

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۶۳ء میں بمقام لندن منعقد

کاغذات صدر الہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائیں گے۔ جہاں سے صدر الہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھیں کسی ماتحت افسر کے تفویض کریں۔ چنانچہ نواب صدر الہام بہادر فینانس نے معتد صفا فینانس کی رہبری کے لئے ہدایات مرتب فرمائے ہیں۔

دس مال و کو توالی بمسٹرٹی ہے۔ ٹاسکر صیغہ جات مال و کو توالی کے منصرم صدر الہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت مینر رکن اجلاس متفقہ اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات و صیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر الہام انجام دیں گے۔

(۳) صنعت و حرفت و زراعت و خیرہ۔ مشرولی۔ اسے۔ کالنس صیغہ جات صنعت و حرفت و زراعت و امداد باہمی میں صدر الہامی کے اختیارات استعمال کریں گے۔ لیکن وہ اجلاس کونسل میں بہ حیثیت رکن ووٹ نہیں دیں گے۔ اور غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل میں شریک ہوں گے۔

(۴) نائب معتد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر الہام ہیں بالراست صدارت عظمیٰ میں بغرض احکام پیش کریں گے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بنفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروری ۱۳۴۰ھ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل شوکس ٹرنچ صدر الہام مال و کو توالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں لندن گئے ہوئے تھے حیدر آباد واپس تشریف لائے۔ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروری ۱۳۴۰ھ یوم شنبہ نواب سعید نواز جنگ

صدر المہام فیئانس و ذاب سر این جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور ذاب
مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آئے
ہوئے یکم بیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور محرزین پلیٹ فام
بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولوں کے مار پھنائے گئے
اسٹیشن نام بلی پر بھی استقبالوں کا کثیر ہجوم تھا یہاں پر بھی ان تینوں کو کثرت
کے ساتھ پھولوں کے مار پھنائے گئے۔

— تعیین اوقات دفاتر سرکار مالی۔ گشتی محکمہ فیئانس سرکار مالی واقع ۳۔
اردی بہشت ۱۳۳۹ھ بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ غیر ۱۳۳۹ھ بقعدہ
مندرجہ عنوان مثلاً اوقات دفتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۳۔ اردی بہشت
۱۳۳۹ھ بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار مالی میں دفاتر کا وقت ایک
ہی ہونا چاہیے اور وہ یہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ
سے ایک بجے تک رہے اور باقی شہور میں ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری
میں جبہ حاضری و برخاست منظور ہے جدیدہ ۱۳۳۹ھ تیر ۱۳۳۹ھ جلد ۶۱ نمبر ۳۲ ص ۳۸ جز اول
— حسب فرمان خردی مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ محصول جنگی کلینتا موقوف
کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس پنجرائی کے نسبت احکام صادر
کے گئے (جدیدہ ۸۔ خورداد ۱۳۳۹ھ جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۳۱۹)

— حسب فرمان خردی مترشدہ ۱۹۔ ص ۱۳۵۰۔ منظوری رائے کے کنسل جاگیرات
میں دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حسب احکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر آئندہ
سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سرشتہ مملو
عامہ کی تحریک پر عمل میں لائی جا یا کریگی۔ پولیس کشتری سرشتہ مذکورہ صدر میں

ضم کر دی گئی ہے۔
 نہ نظام ساگر کل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ یکرار امنی کو
 سیراب کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری میں رو د بدل کے لیے کاشتکاروں کو
 جو زمین لاحق ہوئی ہیں ان کی تکلیفات کی نظر کرتے ہر احم خسروانہ یہ حکم
 عذرو د لایا کہ آئندہ سے نوسال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ
 سکے غنائیمت کاشتکاروں کو تقادی دیجا یا کرے۔

قیام شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لائحہ ہولتان آمفیہ حصہ پنجم ۲۹۲

دفتر دارالانشاد منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دارالانشاد کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور
 وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۷۵۱ھ تا ۱۲۱۸ھ) میں قائم تھا
 حضرت غفران مآب آصف جاہ ثانی کے عہد میں خدمت نظامت دارالانشاد
 میر حیدر علی خان اعظام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علی خان
 تھا۔ یہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری باغیچہ
 تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان میں چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد
 سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار الہام اور شیر جنگ کے توسط
 سے بارگاہ خسروی میں باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے
 بعد میں ان کو منصب پنچہزاری سے ہزار سوار علم نقارہ پالکی جہاں دارمہ
 جاگیر میں حاصل بھی عطا ہوا صاحب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸ سال کے

عمر کو بھونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس واعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے
بیٹے رشید الدولہ کو دلا دی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ھ میں ہوا) (۲)

زمانہ سابق میں بہت ایک بہت بادقت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی
حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر میں محفوظ رکھی
جاتی تھیں اور ان کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے
تھے اس میں سودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق - نسخ اور شکستہ کے
جاننے والے متعدد نشان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے سودات خود حضور
بر نور سودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور سودات تعلقات منشی رام
لکھا کرتے تھے اور قلدان بردار خاصہ ہر کلاں اور مہر خورد کے قلدانوں کو
ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جسے دفتریو ان دکن - دفتر بخشی دکن اور دفتر امورش
ملا ہے ان کے خیمے سرخ کھاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس
میں وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل
ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور افشانی
کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۴۔ فروردی ۱۲۸۸ھ سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا
۱۲۹۶ھ میں اس دفتر کے ناظم ذاب اعظام جنگ کے نام (صار) ماہوار ہوتی
اور یکم مہر ۱۲۹۹ھ سے مددگار اور عہد کے نام بھی (ماہی صمد) ماہوار مقرر کی گئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی - (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۳۱۳ - جداول - (۶) صفحہ ۲۵۳

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار
بین خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو اب مدوح ہی اس کو بڑھا کرتے تھے۔

دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ ادلی کے وقت سے دفتر ملکی سے
متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ پنجم) میں ملاحظہ ہوں اور
جو کام اس میں ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العلیات میں (۶) میں ملاحظہ ہو۔

سب حسب فرمان خردی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین و اولین
دفتر ہے اور جس میں اسناد عطا یا بہ نقد اور کثیر موجود ہیں اس کو سرخستہ فیاض
کے تحت دفتر مال و دیوانی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حسب فرمان مزینہ ۱۳
جمادی الاول ۱۳۳۶ مطبوعہ جریدہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ ف جلد ۶۰، نمبر ۱۹

ص ۱۸۴۔

کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد
تہذیب قوانین و ضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین
سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶۔ اسفند ۱۳۳۳
جلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر
حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ قائم ہوا بعد از آن
ماہ خرداد ۱۳۳۱ ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و
قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

۱۔ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامہ سرکار عالی سے خرداد ۱۳۰۵ ف
سے ہوا۔ اور سرخستہ جات مندرجہ ذیل خزانہ میں ضم ہوئے۔

۱۔ سرخستہ راجہ رائے راجاں مرحوم (۲) سرخستہ راجہ رنجھو ٹرائے مرحوم

(۳) سررشته رائے سورج پرتاب (۴) سررشته لعل پرشاد (۵) سررشته رام راؤ

(۶) سررشته مند لعل۔ آذر ۱۳۱۲ ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہو۔

(۳) احکام و منوال بط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب مین جو داخدا دیا گیا

ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم دار الہام بہ اجلاس کوشس نورخہ ۱۲ خرداد

۱۳۰۴ ف طفوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹ مورخہ ۳۰ خرداد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فقہائس و

مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آئندہ جدید سررشتہ داریا

قائم نہ کیے کا تصفیہ ہوا۔

سررشتہ ترقیات عامہ کو معتدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریہ جلد ۴۰

نمبر ۴۰ جز اول ص ۴۱۵۔

۱۔ دفتر مہتمی بند و بست کو ۱۳۴۲ ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجائے

دو مہتمان کے ایک ناظم اور نائب نظام کی دو جائدادین قائم کی گئیں۔

۲۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدر آباد نے بھی ایک پلٹی بیورو

(دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ امرداد ۱۳۴۲ ف سے فرمایا ہے جس پر مقررہ ماواڈ لوک

پکتھال پرنسپل چادر گھاٹ رائے اسکول کا تقریر بحیثیت ناظم کیا گیا۔

۳۔ ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ مین حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر پرنس کشنری کو

سررشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔

۱۳۴۲ ف مین سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام

عمل مین آیا۔



ضمیمہ

ضمیمہ کتاب مذکور (۸)

حالاتِ اعلیٰ حضرت قدس سرہ

۴۔ سوال ۱۲۵۰۔ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵۔ ساعت شب اعلیٰ حضرت بندہ کا اعلیٰ بہ معیت صاحبزادگانِ بلند اقبال و صاحبزادیانِ عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپتال ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فائر اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پر ہونے کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سنی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ و ایسے ہوس تشریف لے گئے۔ بعد ازاں قصر نظام میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب ہمارا جہ سرکشن پر شاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر۔ نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر ذین الدین انجینیر ہیں۔ سر شنو کس ٹرنچ صدر الہام مال و کوٹوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶۔ فروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پولیس (دہلی) پر شاد اور روشنی کی گئی۔

۱۶۔ فروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پر شکستہ جیناقت ترمیم دی گئی۔

جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے پور دہلی عہدہ دار و و سامعی مدعو تھے۔

ویڈی ونگٹن تعصیر داخل ہوتے ہی بیانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔
حضرت اقدس واعلیٰ نے ۲۵ فروری کو ہزارکلسنی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کو ہزارکلسنی وایسرائے وکونٹس ونگٹن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پر تکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس اعظمی مع شہزادگان و املاشان شریک تھے۔

۲۸ فروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور وایسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اٹھحضرت بندگانغالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اٹھحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ماسازی مزاج ولی عہد بہادر اور ان کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ فروری کو ہزارکلسنی وایسرائے حضور نظام کی جانب سے ”نظام پیالیں“ میں بستانی منیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

وایسرائے لکھنؤ کے وقت ہزارکلسنی وایسرائے آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمائش پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنؤ ہوئے اور ۶ بجکر یہیں سنٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپیشل ٹرین نہضت افروز لکھنؤ ہوئے۔ حضور اقدس واعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایک سو شرفامعززین واعلیٰ عہداروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس واعلیٰ نے اہل لکھنؤ کی محبت عقیدت

اور بہان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صحت) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔
بتاریخ ۹ مہرماہ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر و خوبی سواری مبارک مع خدم حشم نہضت افروز بدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)

کتاب ہذا کوالف شہزادگان بلند اقبال

۱۰۰

بضمن سفیر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۳۱ء ٹاننگہم پہنچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جو ش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائی۔ اور تاریخی مقامات کا خطہ فرمایا۔ دینروہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مسٹر ارتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاؤس ایک لینچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے حیدر آباد کی مسلسل ترقی و فلاح الہی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگان بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک مار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوئی کہ حضور نظام حیدر آباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے امین دو شاہیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو ہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگان مدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنہوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شیرک ہوں گے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (۲۱ئیس) دینا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپین شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جا بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اساتذہ شہزادی در شہوار سے ہوئی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب و قبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادہ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائی۔ دونوں شاہیاں باب حکومت اسرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سرکرہ حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سرکرہ حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر بکچتال بھی حاضرین میں تھے۔ چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے ان سوا کی ادائیگی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

موسم بدیوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹ نومبر کو قصر کارا بل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے امین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ اعظم جاہ بہادر کے قرآن السعدین میں سے منقول فرمان مسرت القرآن مترشدہ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس مذیل ہے۔

نشان

بفضلہ قالی آن کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفیہ کیلئے
ہنایت مبارک و مسعود ہے کہ رشتہ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفیہ ہی
و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے۔ یعنی ولیعہد ریاست حیدر آباد اعظم جاہ کے
جہانہ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالحمید خاں کی اکلوتی صاحبزادی در شہوار منسلک ہوئی ہیں
اور اسی طرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر و معظم جاہ کے جہانہ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی
صاحبزادی نیلو فرنگک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زہر معجل (صحت ہزار پاؤنڈ اور منافع الذکر کا زہر معجل صحت ہزار پاؤنڈ
قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ صحت ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء)
انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافع) سے ہر دو صاحبزادیاں مستفیع ہوتی
ریں۔ اس کے سیوا منجانب اسٹیٹ حیدر آباد ہر دو عروس کی تباری ٹرسو (جہیز) کے لئے
مبلغ (مکملہ ۳۵) پاؤنڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

اس انتظام با اسے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آئندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے
بہت کچھ فلاح و بہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں
اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے
دونوں شہزاد اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدر آباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائیگی کے لئے
ایک مہینہ بعد فرائض سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثنا میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہے ہوں
شہزادیاں اپنے مکانات میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں بناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰
 یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ
 ”شہزاد گمان بند اقبال مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰ء
 مراجعت فرمائے بلکہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خائنات
 بلکہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔“
 تاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء شہزاد گمان حیدر آباد ذریعہ جہاز ”پتا“ بمبئی پہنچے بمبئی میں
 شہزاد گمان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدر آباد کے چند معزز اصحاب نے
 جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ
 اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو
 جوسنے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزاد گمان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ آبپاش
 طرین بعزم حیدر آباد روانہ ہوئے۔

استقبالی تیاریاں

شہزاد گمان بند اقبال کے ورود مسعود پر ان کے شایان شان استقبال کی غرض سے
 ایک کمیٹی قائم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وسینٹ راماریڈی بہادر کو توال بلکہ نے
 اپنے خاص سعی و اثرات کے تحت بچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم
 کر لیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دولی یادگار
 اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کر کے قائم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی
 وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون نخت شہزاد گمان دکن کا ورود مسعود

۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء بجے صبح تک نامپلی اسٹیشن اور اس کے روڈ پر تماشا یوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گنٹھ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوئے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نواشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بند اقبال نے خاتون دکن کے قدموں پر چلے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر ان کو گلے لگایا۔ اس وقت کا نظارہ کہنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اہلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے وار دوامغنون تھا۔ بنگلگیر ہونے کے بعد اٹلحضرت نے آواز بلند فرمایا۔

دو تھری چیزز فار دی پرنسز

یعنی شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائی۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوئے۔ اور دولہنیں ایک دوسرے پر وہ کے راستہ سے محلات کو لے جانی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت الطینان سے وہ سب منظور دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم برراہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب: مطہر الحاجید کر نل ٹرنچ بہادر و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس دور و دمسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غرابو کھانا کھلایا جا کر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی جلی۔ اور عدن باغ بلاسٹ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بند اقبال کا قیام گاہ سہ اُن کے دولہنوں کے درجہ بخت قرار پایا جس میں باب اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر غلٹی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ حکیم اسفندار ۱۳۴۱ھ فرزان مبارک صادر ہوا کہ

۱۳۵۰ء اول ماہ ربیع الاول سے سونا چھپراسی کی بیوکے نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔
- وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ء - حسب تحریر محمد صاحب عدالت کو توابی (صیفہ تعلیمات) عثمان البیان کے اکیسویں نسخے پر حساب فی ایک روپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔
وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ء بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد پبلیشرز کے دوسو نسخے بقیہ (لغت) روپیہ کھدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ء برہنہ و تحریر محمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عید گاہ کی تیار کے لئے (لغت) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
اول ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ء خریدی کتب درسیہ و فنون لطیفہ اردو - عربی - انگریزی - کے لئے مبلغ (سمت) روپیہ کھدار کی منظوری دی گئی۔
آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ء - بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے بھرا حوض ریلوے ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو سائڈ ٹیبل کا نفرس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچا دیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمت) روپیہ کھدار امداد دینے کی منظوری عذ و درود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ء حسب فرمان خداوندی اشیاء منائش خریدنے کیلئے پانچ سال تک ہر سال (ص) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
اول ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ء دستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عار کے لئے مبلغ (۱۸۰ ص) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اول ماہ رجب ۱۳۵۰ء - حسب الحکم سر مباراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی - ریف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (سمت) روپیہ کھدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی
وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ء بارگاہ خسروی سے سید محمد عینف امیری کو غرض

رخصتانہ مبلغ ایک ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال ۱۲۵۰ھ - العظمیٰ قدرت درود دہلی کی تقریب پر دو ہزار روپے کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ویٹیلن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ ۱۲۵۰ھ العظمیٰ قدرت انعام وافر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنؤ کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (پست) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلہ اجرائی ماہوار

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ - مسٹر جس سابق انجن ڈرائیور اپیل ٹرین کے نام تاجیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ حب الحکم ہمارا جہ صدر اعظم بہادر مسکار عالی - مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاجیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگا خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کھدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کھدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - مولوی ریاست علی مرحوم کپٹن کے بیٹے کے نام میں دو ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ و طبخ رعایتی تاجیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ۔ جب الحکم بہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست ملیخاں صاحب مقتول بہتم کردر گیری کے بیوہ و پیمانندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکے عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ حاجی مسکن شاہ جی اٹا دہ کے نام تاحیات دس روپیہ کھدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ (۱) پنڈت رام لباس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یسین خاں صاحب سابق رکن عدالت عالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریال شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد شاہ مرحوم کو جو (ص) کھدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پیمانوں کی فلاکت کے مد نظر ادون کی بیوہ غفور النساء کے نام (ص) کھدار اور اُن کے لاکوں کے نام (ص) کھدار اجراء فرمائے گئے۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ مید حسین شاہ صاحب بہرنپوری کے نام پندرہ روپیہ کھدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ جب الحکم بہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکے عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۲۵۳ھ۔ فتن و دیالہ جگر گہ شریف کے لئے (ص) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ۔ قدرت علی شاہ کے تلم پندرہ روپیہ ماہوار

تاجیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کھدار تاجیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفیٰ غلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ سے پچیس روپیہ کھدار تاجیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس روپیہ کھدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر فدرک شمیرٹ متونی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاجیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکندر گلبرگہ کو ادن کی موجودہ تنخواہ (۱۵۰) میں یکم رجب ۱۲۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طہیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر شمسوای متونی اسسٹنٹ انجنیر کی دوا کیوں کے نام تانکھائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں خروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (۵۰) ودفیق بیگم کو (۵۰) تاجیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اذتاف سکول دہلی کی بیوہ کے نام تاجیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) موضع پدرانہ منلع کلاں گاؤں کے آجینا مانتا راجہ صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایک سو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دروڈ ایک سو و دولہن فرحت بیگم صاحب کی والدہ اجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

ضمیمه کتاب اصفه (۷۵)

۱۳۴۱ ف

فهرست عهدداران سول علاقه سرکار عالی نخواه موالوشن بوسلٹ کیم آؤر

تاریخ	نام ارباب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یورپین مسائی		جملہ	
		تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	سمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سمت
۲	صدر اعظم	۱	سمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سمت
۳	صدر البان	۰	۰	۶	۱۳	۰	۰	۱	۲	۰	۱۳
	مقدمین										
	(۱) سمت باجگت	۰	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۵
	(۲) چیف سکریٹری	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	(۳) مندی بیابا	۱	۵	۵	۵	۱	۱	۰	۰	۰	۵

شماره	نام ابواب	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلد	
		تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان	تعداد و عنوان		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) مستوی فیناس	۳	۱۰	۲	۱	۱	۱	۰	۰	۸	۱۱
	(۵) مستوی مال	۵	۱۲	۱۲	۰	۰	۰	۱	۱	۱۹	۱۲
	(۶) مستوی عدالت	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۳
	(۷) مستوی تجارت	۲	۱۰	۹	۰	۰	۰	۱	۱	۱۳	۱۴
	(۸) مستوی دین	۱	۱۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۵
	(۹) مستوی فوج	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۶
	(۱۰) مستوی صنعت و حرفت و تجارت	۱	۱۰	۱	۱۰	۰	۰	۱	۱	۲	۱۷
	(۱۱) مستوی وضع قوانین	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۸
	(۱۲) مستوی مذهب	۰	۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۹

نشان سلسله	نام اجواب	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		یلوین پیدائی		جله	
		تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان	تعداد و عهد و سالان
۱	۲	۲	۲	۵	۶	۶	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) آتالین صاحبزاده بنده اقبال	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۲	۲	۳	۳
	(۱۴)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۲
	میزان معتمدین	۱۰	۶۲	۹	۲	۱	۱	۱	۱	۸۶	۱۶
	علاقه فینانس	۱۲	۲۵	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۴۲	۳
	(۱) علاقہ دار الفرب	۲	۳	۱	۱	۲	۱	۲	۱۰	۸	۴
	(۲) علاقہ برقی	۳	۴	۲	۱	۰	۰	۱	۱	۸	۱۰
	(۳) دختر قوت برقی اصلاح	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	(۴) درخت صنعت ولت	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۵	۵
	(۵) سکه شاپ	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱

نشان	نام اجواب	ايل هنود		ايل اسلام		پارسی		یورپین و یسائی		جمله	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	مال	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱۲	۱۲
۱	صوبیداری	۰	۰	۲	۲	۱	۱	۰	۰	۲	۲
۲	مدوگاران صوبه دار	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۳	اول تعلقه اران	۰	۰	۱۳	۱۳	۱	۱	۰	۰	۱۳	۱۳
۴	مدوگاران تعلقه دار	۲	۲	۳۲	۳۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۵	تقسیم اراکان دیوانی	۱۹	۱۹	۱۱۲	۱۱۲	۲	۲	۰	۰	۱۱۲	۱۱۲
۶	تقسیم اراکان عسکری مرفع خاص و غیره دیوانی -	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۴	۴
	میزان مال	۱۱	۱۱	۱۰۰	۱۰۰	۴	۴	۰	۰	۱۰۰	۱۰۰

ردیف	نام ابواب	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	یونانی	جمله
۱	علاقه بندوبست	۲	۲	۲	۲	علاقه بندوبست
۲	علاقه جنگلات	۴	۱۲	۱	۱	علاقه جنگلات
۳	عبده داران بندوبست	۰	۲	۰	۰	عبده داران بندوبست
۴	علاقه کرد و گری	۲	۱۰	۳	۰	علاقه کرد و گری
۵	علاقه آبکاری و این	۳	۱۸	۱	۲	علاقه آبکاری و این
۶	علاقه معدنیات	۲	۲	۰	۰	علاقه معدنیات
۷	علاقه زراعت	۶	۴	۱	۰	علاقه زراعت
۸	برشته تجارت و حرف	۲	۲	۰	۰	برشته تجارت و حرف
۹	برشته مایع و غیره	۳	۲	۰	۰	برشته مایع و غیره

ردیف	نام ابواب	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		یورپین و صیانی		جله
		تعداد و مقدار داران	تعداد و رقم ابواب	تعداد و مقدار داران	تعداد و رقم ابواب	تعداد و مقدار داران	تعداد و رقم ابواب	تعداد و مقدار داران	تعداد و رقم ابواب	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	دارالتجارت صنعتی	۳	۱۱	۳	۱۱	۰	۰	۰	۰	۶
	انجمن ایزدین کلا	۱	۱۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۲
	سرشته انجمن اتحاد ایمی	۲	۱۰	۱۲	۱۰	۰	۱	۱۰	۱۰	۱۵
	سرشته عدالت	۱۳	۱۳	۱۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۵
	سرشته مجلس ششم ملی سرر کولوا	۰	۰	۲	۱۰	۰	۱	۱۰	۱۰	۵
	بلده -	۲	۱۱	۹	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۱
	اضلاع	۱۲	۱۲	۳۲	۱۰	۱	۱۰	۲	۱۰	۹
	میزان کوتالی	۱۳	۱۳	۱۳	۱۰	۱	۱۰	۲	۱۰	۹

ردیف	نام اجزای	اصل بنود			پارسی	دوره پنجم عیانی			جمله
		تعداد و عدد در آن	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد در آن		تعداد و عدد در آن	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد در آن	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تعلیمات									
۱	نظرات	۱	ص ۵	۲	تعداد و عدد در آن	۰	۰	۰	۵
۲	نظرات فزینکل و ریاضیات	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱
۳	صدر بهشتیان و دستم مدرّس	۰	۰	۵	تعداد و عدد در آن	۰	۰	۱	۶
۴	بهشتیان اضلاع	۲	۱۲	۱۲	تعداد و عدد در آن	۰	۰	۰	۱۲
۵	نظام کالج	۹	۱۰	۱۰	تعداد و عدد در آن	۱	۱	۱	۲۰
۶	مدیر عالی	۰	۱	۱	تعداد و عدد در آن	۰	۱	۱	۲
۷	دارالترجمه غنائیه و یونیورسیتی	۱	۲۰	۲۰	تعداد و عدد در آن	۰	۰	۰	۲۰
۸	رجب و ارغمان و یونیورسیتی	۰	۰	۳	تعداد و عدد در آن	۰	۰	۰	۳

تثانی	نام انجیل	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یہودین مسیحائی		جملہ	
		تعداد ورقہ	تعداد رقم ہزار	تعداد ورقہ	تعداد رقم ہزار	تعداد ورقہ	تعداد رقم ہزار	تعداد ورقہ	تعداد رقم ہزار	تعداد ورقہ	تعداد رقم ہزار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	دار الطبع جامعہ	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۱۰	عثمانیہ پریس کالج	۹	۶۱	۱۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۱۱	عثمانیہ لٹریکل کالج	۵	۹	۰	۲	۰	۲	۰	۰	۱	۰
۱۲	عثمانیہ انجیر کالج	۱	۱۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱۳	۰
۱۳	انٹرمیڈیٹ کالج	۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	زنا کالج اپلی	۰	۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۵	۰
۱۵	دیگر کالج و دای اسکول	۱۸	۳۴	۰	۰	۰	۱۶	۰	۰	۱۱	۰
۱۶	انٹرمیڈیٹ کالج ونگل	۱	۵	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰

[illegible]

تثانیہ	نام اجواب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یہودین و عیسائی		جملہ	
		تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران	تعداد و عدد داران		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفعہ کنندہ بگ باؤلیا	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۲	۲
۳	آبرسانی اضلاع	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۴	دیگر دفاتر	۶	۲۴	۲۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۳	۳
۵	معاوضہ اراضیا ریوے	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۶	سبز بندہ ملک بنجیر سن	۱	۵	۵	۵	۱	۱	۰	۰	۶	۶
۷	آرائش بدہ	۱	۳	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۵	۵
۸	چند آباد و دیہات	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۹	سرشتہ صنعتی	۱	۸	۸	۸	۱	۱	۰	۰	۱۰	۱۰
۱۰	سرشتہ کوکھ	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۱	سرشتہ کوکھ	۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	صد میزبان	۲۵۲	۸۹۳	۸۹۳	۸۹۳	۳۳	۴۲	۴۲	۱۴	۱۴	۱۴

ضمیمہ کتاب مذکور ۸۴
فہرست مجدداران فوجی علاقہ سرکار عالی بموجب طریقیہ بابۃ اول ۱۳۴۱

نشانہ	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پرسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
افواج باقاعدہ											
۱	اسٹان	.	.	۱۲	۱۳	.	.	۱	۱۳	۱۳	۱۳
۲	الف۔ توپخانہ	.	.	۵	۱۴	.	.	.	۵	۱۴	۱۴
۳	ب۔ "	.	.	۳	۱۵	.	.	.	۳	۱۵	۱۵
۴	ہادی کارڈ اسکول	۲	۱۶	۱۶	۱۶
۵	کیا داری شریک سکول	.	.	۲	۱۷	.	.	۱	۱۷	۱۷	۱۷
۶	پٹن خاص	.	.	۵	۱۸	۵	۱۸

ردیف	نام آداب	اهل بنود		اهل اسلام		پارسی		بودایی		جمعه	
		تعداد و عدد دران	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد دران	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد دران	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد دران	تعداد و رقم اجزاء	تعداد و عدد دران	تعداد و رقم اجزاء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	پلین دوم آصف نگر	۰	۰	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۶	۶
۸	پلین سوم سیف آباد	۱	صاف	۳	۳	۰	۰	۱	۱	۵	۵
۹	پلین قلع	۱	۵	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۵	۵
۱۰	انفندی لڑکی کشتی	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۱۱	جمعیت نظام مرید	۰	۰	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۶	۶
۱۲	تبریز کوکند لاسند	۰	۰	۸	۸	۰	۰	۱	۱	۹	۹
۱	امیر مل نرولیس واریش سید بابا سال اول	۱	۱	۹	۹	۰	۰	۲	۲	۱۲	۱۲
۲	سال دوم	۰	۰	۱۲	۱۲	۰	۰	۱	۱	۱۳	۱۳

نشان	نام ابواب	ايل هندو		ايل اسلام		پاسی		یور وین میانی		جمله	
		تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۵	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دینار و سنان	۵	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دیناری و پادشاه	۵	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
پنس باوی کارڈ	۵	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
باروت خانه	۵	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۸	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۳
میزان فوج باقاعدہ	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۳
امپریل سرویس پس	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۳
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
دینار و سنان	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۳
جمعہ داران و جمعیت	۳	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۳

ردیف	نام ابواب	اہل ہند			اہل اسلام			پرسی			یہودی و عیسائی			جملہ	
		تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی	تعداد و عدد دہائی
۱	۲	۳	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲				
۱	شیرت زبیر گرائی لکھ جغت سرشت راجہ رادایان	۰	۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۱۲			
۲	سرشت راکھل پشاد متوفی	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱			
۳	سرشت لکھ و غل متوفی	۰	۰	۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۸			
۴	سرشت رائے سہن مل متوفی	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱			
۵	سرشت راجہ لکھ پشاد متوفی	۱	۵	۲	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۱			
۶	سرشت سیرج پشاد	۱	۱	۱	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۲			
۷	سرشت ونگ پشاد	۲	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱			
۸	سرشت راجہ سرکشی	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱			
۹	سرشت راجہ سوہی پشاد متوفی	۰	۰	۲۲	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۱۲			

ردیف	نام اجواب	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		یورپین و صیانی		جله
		تقدیر و عدل و انان	تقدیر و قهر و انان	تقدیر و عدل و انان	تقدیر و قهر و انان	تقدیر و عدل و انان	تقدیر و قهر و انان	تقدیر و عدل و انان	تقدیر و قهر و انان	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۰	سر رشته را که این را	۱	الله	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	سر رشته را که هر راجع	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	سر رشته را که هر راجع									
	سر رشته را که هر راجع									
	سر رشته را که هر راجع									
۱	سر رشته را که هر راجع	۲	الله	۹	الله	۱	۱	۱	۱	۱
۲	سر رشته را که هر راجع	۱	۱	۵	الله	۱	۱	۱	۱	۱
۳	سر رشته را که هر راجع	۲	الله	۲	الله	۱	۱	۱	۱	۱
۴	سر رشته را که هر راجع	۲	الله	۲	الله	۱	۱	۱	۱	۱
۵	سر رشته را که هر راجع	۲	الله	۲	الله	۱	۱	۱	۱	۱

نشانہ	نام اجواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یہودی و عیسائی		جلہ	
		تعداد عدد دلائل	تعداد رقم ہا ہوا	تعداد عدد دلائل	تعداد رقم ہا ہوا	تعداد عدد دلائل	تعداد رقم ہا ہوا	تعداد عدد دلائل	تعداد رقم ہا ہوا	تعداد عدد دلائل	تعداد رقم ہا ہوا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	رشتہ رائے موہن پیشکاری	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	رشتہ رائے گویند رشتہ رائے اجنادیس	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	رشتہ رائے لمراد	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	رشتہ رائے بکشاہ	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	رشتہ رائے بکشاہ	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	رشتہ رائے بکشاہ	۱۲	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۲
	میزان بقاعدہ	۱۹	۱۹	۸۸	۱۱۳	۰	۰	۱	۱۱	۱۱۸	۱۱۸
	صد میزان بقاعدہ	۳۶	۳۶	۱۴۹	۱۴۳	۲	۲	۱۵	۱۵	۳۰	۳۰

ضمیمہ کتاب مذاصفہ (۸۶)

تختہ ماہور یا بان الہادی ماہ و سائل علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجہ نمبر موازنہ ۱۳۴۱ھ

نشانده	نام الجواب	اہل ہنود	اہل اسلام	پرسی	یورپین عیسائی	بلا صحت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	صدر (۲) پنجگات	۰	۰	۰	۰	۰
۲	ذلائق للبرکت ابواب مختصہ صدر (۱۸) مضرب	۰	۰	۰	۰	۰
۳	ذیلی - (۳) ماہر آرا خاص و عوامی ماہر آرا منصف و ارباب دیوانی -	۳۹ ۳۵	۴۶۲ ۴۸۳	۱ ۲۱	۴ ۱۲	۰
۴	صدر (۲۳) تعلیمات الف ادلو عارین	۰	۰	۰	۰	۰
۵	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۰	۰	۰
۶	مدارس وسطانیہ	۰	۰	۰	۰	۰
۷	مدارس ابتدائی	۱۰	۹۴	۰	۱۱	۰

تلفظ	نام الوب	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		برودین میانی		تلاصحت	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مادر اس ابتدائی ایل	مادر اس
	مجموعی اضلاع
	مادر اس خاص	۱	۱۱	۱۱	۱۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	ب - امداد مادر اس
	غیر مکی
	الف - تحت اقتدار	۱	۱	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳
	جامعه غنائیه
	ب - تحت نظامت	.	.	۳۰	۳۰
	ج - بکشت امداد
	د - شمشیر بکشی
	آنداری نظامت
	نظمه مستوی تعلیمات
	کسب فایده (ج) امداد نظامت	.	.	۱۴	۱۴	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	کسب فایده (۲۲) نظامت
	الف - امداد انگریزی	.	.	۲	۲
	ب - امداد نظامت	۲	۲	۱۴	۱۴

ردیف	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یہود و عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	(ج) خطائے محبت حصہ ۲۵ (۲۵) نہی امداد برادر اسکا (الف) اقدار فی القصد (ب) اقداری نظام ب) امداد برادر اسکا وظایف تعلیمی الف - مقررہ استعمالی تو شکار نامہ یختیار (ب) غیر مقررہ حصہ ۲۵ (۲۵) نہی ماہوار یا باغاس زراعت وظایف ای ای نہی حصہ ۲۵ (۲۵) نہی د) متفرق (الف) مقررہ (ب) غیر مقررہ (ج) حصہ اخبار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۷	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۸	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۱	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۲	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۳	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۴	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۵	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۷	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۸	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۹	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۲۰	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۱	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۲	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۳	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۲۴	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۲۵	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۶	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۲۷	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۲۸	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۲۹	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۳۰	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۳۱	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۳۲	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۳۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۳۴	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۳۵	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۳۶	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۳۷	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۳۸	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۳۹	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۴۰	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۴۱	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۴۲	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
۴۳	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۴۴	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۴۵	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۴۶	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۴۷	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۴۸	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۴۹	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۵۰	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۵۱	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۵۲	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۵۳	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۵۴	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۵۵	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۵۶	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۵۷	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۵۸	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۵۹	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۶۰	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۶۱	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۶۲	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۶۳	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۶۴	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۶۵	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۶۶	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۶۷	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۶۸	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۶۹	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۷۰	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷۱	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۷۲	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۷۳	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۷۴	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۷۵	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۷۶	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۷۷	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۷۸	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۷۹	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۸۰	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۸۱	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۸۲	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۸۳	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۸۴	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۸۵	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۸۶	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۸۷	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۸۸	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱
۸۹	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۹۰	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳
۹۱	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴
۹۲	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۹۳	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶
۹۴	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۹۵	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۹۶	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹
۹۷	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰
۹۸	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۹۹	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳
۱۰۱	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۰۲	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵
۱۰۳	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
۱۰۴	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۰۵	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸
۱۰۶	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۰۷	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۰۸	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵						

تختہ تفاوت اخراجات وہ سالہ منصب و ماہورات خاص
من ابتداء ۱۲۸۶ھ لغایت ۱۳۳۹ھ

نمبر	سنہ	تعداد رقم منصب	تعداد وظائف و انعام	ماہورات خاص	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۲۸۶ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۲	۱۲۹۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	۱۳۰۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴	۱۳۱۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۵	۱۳۲۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۶	۱۳۳۹ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

ضمیمہ کتاب نذصف ۹۶
حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی قلا دیوانی باب ۳۳۹

نمبر	نام ابواب	رسم	نمبر	نام ابواب	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف (۱) مالگری	۵۱ الف - کاغذ مختوم -	۳۰	۳	۵۱ الف - کاغذ مختوم -	۳۰
(۱) ب - چوینہ استقبالی مال	۵۲ ب - حربی رشن	۳۰	۳	۵۲ ب - حربی رشن	۳۰
(۲) چوینہ	(۶) معدنیات	۳۰	۳	(۶) معدنیات	۳۰
(۳) کردگری	میزان الف	۳۰	۳	میزان الف	۳۰
(۴) الف - آبکاری	۵۴ الف - پیرار -	۳۰	۳	۵۴ الف - پیرار -	۳۰
(۴) ب - ایون و مخبر	۵۸ الف - سود -	۳۰	۳	۵۸ الف - سود -	۳۰

نشان زمرہ	نام ابواب	رسم	نشان زمرہ	نام ابواب	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
ج	(۹) دار الفرب	یک سہ رسم	ط	(۴۰) دقہ منقذ از مد محفوظ قحط	صہ لہ انکاسہ
	(۱۰) سکہ قرعاس	صہ لہ رسم		(۴۱) متفرقات	دو لہ لہ رسم
	(۱۱) ہندوان و ہنادن	لہ رسم		صہ میزان (۴۱) ۳	بہ کروڑ رسم لہ رسم
	میزان (ج)	بہ لہ رسم			
د	(۱۲) پٹہ خانہ	عہ لہ رسم			
نا	(۳۲) آبپاشی	انکاسہ صہ لہ			
	(۳۳) ریلوے	صہ لہ رسم			
	(۳۴) ٹیلیفون (خالص)	لہ رسم			
	میزان نا	بہ لہ رسم			

ضمیمه کتاب مذصفحه (۹۹)
حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقه دیوانی بابت ۱۳۳۹

شماره	مدرجات خرج	رسم	شماره	مدرجات خرج	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگزاری	لغو لکامی		(۵) ب - رجسٹریشن	یک لکامی
	(۱) ب - مالگزاری آبپاشی	لغو لکامی		(۶) معدنیات	لکامی
	(۲) چوبینه	لغو لکامی		میزان الف	یک لکامی
	(۳) کروڑگیری	لغو لکامی	ب	(۷) الف - سود	لغو لکامی
	(۴) الف - آبکاری	لغو لکامی		(۸) ب - سنگ تراشیدن	لکامی
	(۴) ب - افیون و کاج	لغو لکامی	ج	(۹) - دارالفریب	لغو لکامی
	(۵) الف - کاغذ ختم	یک لکامی		(۱۰) سکه قرمکس	لغو لکامی

نشان زبر	صدمات خج	رسم	نشان زبر	صدمات خریج	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۱۱) - بنیادون و بنیادون	ص		(۱۶) بیسه	ص
	میزان ج	ص		(۱۸) منصب	ص
۵	۱۲ - پشه خانه	ص		(۱۹) جیعت	ص
۵	۱۳ - داخل حضور پر روز	ص		(۲۰) عدالت	ص
	۱۳ - الف اخراجات منفرد طری سکرتری الحفرت بنده گان	ص		(۲۱) محاسن	ص
	۱۳ - ب - اخراجات شهنزادگان بنده اقبال	ص		(۲۲) کو توالی	ص
و	(۱۴) - انتظام مملکت	ص		(۲۳) مجابست	ص
	(۱۵) - اخراجات سیاسی	ص		(۲۴) تعلیمات	ص
		ص		(۲۵) نهیسی -	ص

نشان برہ	صدر مات خرچ	رسم	نشان زرہ	صدر ملت خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	۱۷ لک میر کا مہ		(۳۲) ریوے	۱۷ لک میر کا مہ
	(۲۷) علاج حیوانات	۷ لک لہ مالے		(۳۳) برقی	۱۷ لک لہ مالے
	(۲۸) قرضہ اتحاد ہمسای	۷ لک ارائے		(۳۵) درک شاپ -	۰
	(۲۹) دفاتر خورد	۱۷ لک میر کا مہ		(۳۶) طباعت	۱۷ لک میر کا مہ
	(۳۰) صفائی و ادارہ شیش عامہ	۷ لک میر کا مہ		(۳۷) لیلیقین -	x
	(۳۱) عمارات و شوارع	۱۷ لک میر کا مہ		(۳۸) صنعت و حرفت	۷ لک میر کا مہ
	میزان و	۱۷ لک میر کا مہ		میزان سہ	۷ لک میر کا مہ
سہ	(۳۲) آبپاشی	۷ لک میر کا مہ	ط	(۴۰) الف - امداد قحط	۷ لک میر کا مہ

نشان زمره	مدرجات خرج	رسم	نشان زمره	مدرجات خرج	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
		ب (۴۰) - رقم شغل شده بر محفوظ خط -			تخمید امداد و اشکات
ی	(۴۱) الف - منفقات	عکاس رصاصه			صد میزبان از (۴۱ تا ۴۲)
	(۴۱) ب - محفوظ برای تنظیم جدید -	×			

ضمیمه کتاب بذاصفحه (۱۰۱)

نخستین ابواب غیر سرکاری حقیقی بابت ۱۳۳۹			نخستین ابواب غیر سرکاری بابت ۱۳۳۹		
نمونه نشان	صدمات	رتبم	نمونه نشان	صدمات	رتبم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
م	قرضه سرکاری	م	م	قرضه سرکاری	م
ن	محفوظات	ن	ن	محفوظات	ن
س	امانت سودی	س	س	امانت سودی	س
ع	امانت بلا سودی	ع	ع	امانت بلا سودی	ع
ص	پیشگی سودی	ص	ص	پیشگی سودی	ص
ق	پیشگی بلا سودی	ق	ق	پیشگی بلا سودی	ق
د	ارسال	د	د	ارسال	د
ش	مراجعت طلب	ش	ش	مراجعت طلب	ش
	تخمین اعداد و عشرات			تخمین اعداد و عشرات	
	میزان ابواب غیر سرکاری			میزان ابواب غیر سرکاری	

ضمیمہ کتاب بذ اصنف ۱۰
تسخہ ادائی قرضہ زمینی سرکار عالی تہ موازنہ بابہ

[illegible]

ضمیمہ کتاب مذ اصفیہ ۱۷۹ صفائی

۱۴۔ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی مین راجہ دینکٹ لمارڈی بہادر
اد۔ بی۔ ای۔ کو تو ال بدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بدہ کی تصویر کیٹی ہال میں آویزان
کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔
عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے
ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب مذ اصفیہ ۲۳۲ فوج

باتباع فرمان سرشدہ ۲۰۔ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ سیجر۔ سی۔ آر۔ سی۔ لیس۔ یم۔ سی۔ ای۔
اے کا تقرر بعدہ کو ارڈر پریڈ ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بشاہرہ الملک
عل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیوژن کو ارڈر
ماسٹر سے ۶۔ دے ۱۳۴۱ھ کو حاصل کیا۔
جنرل آرڈر نمبر (۲۴۱) واقع ۲۴ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۵۰ھ
برگیدیر عثمان یار اللہ ولد بہادر کو میجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ مین
کوئی اضافہ نہوگا۔ (جریدہ ۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ھ جلد ۶۳ صفحہ ۱۲۰)

ضمیمہ کتاب مذصفی (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتہ فینانس سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸ مہر ۱۳۳۴ھ فرستہ
مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتوار پنج ۱۲ جمادی الاول و ۱۹ ذی قعدہ بتقریب ولادت
و عرس حضرت سید محمد جون پوری حب فرمان خسرو کا ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی
عدت تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل دے گی
(اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن عام تعطیل مالک محروسہ میں بریادگار عہدہ صاحبزادگان
بمذہب اقبال ہو کر سے گی جریدہ یکم جب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱۱) مہر جزو خاص صفحہ (۱۱)

ضمیمہ کتاب مذصفی (۲۹۹)

آمدورفت مشاہیر مندویورپ

سکندر آباد ۱۷ اگست ۱۹۳۱ء ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) موٹو
ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندر آباد تشریف لائے نواب صاحب و یکم صاحبہ
ریاست چیمین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمائندہ رزیڈنسی وائے۔ ڈی۔ سی۔ جنرل
آفیسر کمانڈنگ اسٹیشن برآپ کا استقبال کیا۔ آپ سکندر آباد پر فائز ہوئے ہی (۱۸)
توپوں کی سلامی اسکی گئی۔

۳۰ جنوری ۱۹۳۲ء بوقت ۴ بجے مسٹر اردو منرجے۔ سی۔ سی۔ ڈیولرسن جو

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست میں بیعت دیگر اراکین کے فایز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سرچرڈ شنوکس ٹرپس وغیرہ اسٹیشن پشتریف لائے تھے۔ پریس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی زینڈنسی میں سکونت پذیر ہوئے۔
۴۔ رفروری الیسنہ کو ارکان کمیٹی کو بلدہ سے جانب یسور روانہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب مذاصف (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جامعہ

کتاب تادیب المجانین مصنف احمد سلطان گورگانی کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۶۔ ردے ۱۳۴۱ الف جلد ۶۳) صفحہ ۳۔ جز و اول۔
کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنف۔ سی۔ یس۔ دینو کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ الف جلد ۶۳۔ صفحہ ۶۲) جز و اول۔
مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا
(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پر بھات پد اولی پر بھات پھری جی حصہ چہارم دی پر بھات پھری حصہ اول (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ الف جلد ۶۳) نمبر ۶۲ صفحہ ۶۲۔ جز و اول۔
کتاب محالین موسومہ چھاگنہ بھلوٹ عوف کھلی مایا کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ الف جلد ۶۳) نمبر ۶۲ صفحہ ۶۲۔ جز و اول۔
حب ذیل رسال و کتب کا داخلہ مالک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرٹھی موسومہ "ہندو و تاملو" "ہندو اور تفریق" (جس کو آریہ حد ہانت پر چارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسپوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے)۔

(۲) کتاب ہر مٹی موسومہ شدہ ہی سنگھنا ناجی سپہوتی و ایک پربین حصہ اول و دوم مصنفہ و این کرشن دانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بجکت سنگھ مصنفہ سی۔ ایچ پالنگر۔

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مٹھیشی لال بسمل جزیہ نگار لال پور۔

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مٹھیشی لال بسمل مسکین سابق مدیر کان بہاد۔

امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانا سازد کر یا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ ایم۔ ایس۔ کوٹلی پنچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامید) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔

مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ اسمی بہ "چندن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مٹھیشی لال۔

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح دالیان ریاست" کیونکہ نمبر (۱)۔

ہندوستانی دالیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مٹھیشی لال۔

انجمن فلاح دالیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس

کمار پر دپنگٹ اسکریپٹ۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے شہر کیا ہے۔

جزیہ مورخہ ۱۳۳۱ھ بمطابق ۱۹۱۲ء نمبر ۱۲ جز اول مصنفہ (۱۹۸ و ۱۹۹)۔

ماہوار رسالہ "نظار" حیدرآباد میں قابل منطی قرار دیا گیا۔ (اجار مشیر دکن مورخہ

۱۳۳۱ھ جلد ۲۴ نمبر ۲۵)۔

مطبع بھارت کے قد منیر۔ طبع وشایع کردہ پٹت چند منیر۔ طبع اردو مسالہ (اجار حقیقہ اشعار)

کتاب موسومہ "نبات کی لہر" مصنفہ پٹت گوری سنگھ نخل بلوہ سندھ منیر پورین جیل پونکاد اظہار مالک

مکتبہ کار عالی میں منیر قرار دیا گیا (اجار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء جلد ۲۸ نمبر ۲۹)۔

جلد ۲۸ نمبر (۴۸)
ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۲۵
مختلف واقعات

ہنگ نام بھگوانداس و مہارود پر پاکھینی ساہوکی سہی و کوشش سے بازار عثمان گنج مورخ
۹۔ دے ۱۳۱۹ء کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایک سال کے عرصہ میں تاریخ
۲۴۔ آؤر ۱۳۲۰ء تک کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے
پوجا وغیرہ کر کے بازار بھر لایا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰۔ شعبان ۱۳۵۰ء روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ
واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعظم حضرت بندگاہالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا
تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ
اصغیہ اعظم حضرت بندگاہالی کے پیشی میں اور بیس پیش کیا گیا۔ فریخ کے لئے میٹہ و پید کی
منظوری عطا کی گئی۔

۱۱۔ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسٹر کینز نے یلڈیراز پشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی
ادائیگی بہت سے معزز خواتین موجود تھیں۔

۱۹۳۲ء
انڈین ٹریڈ ایگزیمیشن اسپتال ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ جنوری
اسٹیشن نام پی حیدرآباد آئی۔ ۲۳۔ سے ۲۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور
۲۔ سے ۱۲ بجے تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ مذکور کو مسٹر
کے مائٹن کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین بزمی حضرات
اوس نمائش کو دیکھنے اور خرید گئے تھے حضرت بندگاہالی اعظم حضرت قدر قدرت بھی تشریف
فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶۔ ۱۰۔ ۱۱۔ مذکور کو بلدہ سے سکندر آباد
رودانہ ہوئی۔

۱۳ فروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ حمامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمائش ہوئی۔ مہاراجہ
صدر اعظم مبارک کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔
۲۰ فروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

بدیدہ غیر معمولی مطبوعہ غزہ فروری ۱۳۵۱ھ جلد ۶ جزو النجاش
خالد صہ فرمان مبارک مرزئیہ ۲۵۔ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے اہل محدود سے مخالف منش اشخاص کو جنہیں جہالت یا بد نفسی نے قانون انتظام
کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقابلہ اور یسول
نافرمانی کرنے پر تہل گئے ہیں بتائید ایک متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب
سے بدیں نیت رد پذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہو جائے یا یسول نافرمانی یا اس کے مائل حرکت
سے سرکار آصفیہ کے خلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خالصتاً
خلاف اعلیٰ حضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ کرشن پرشاد مین السلطنتہ پیشکار و صدر اعظم مہاراجہ
سب احکام اعلیٰ حضرت بند گاغانی بتاریخ ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ کے چھ بجے مین السلطنتہ مہاراجہ صدر اعظم
سکندر آباد آئین کے بزم دہلی رونا ہوئے آپ کے اخراج سفر کیلئے (حضرت) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی
قیام دہلی کے زمانہ میں آپ کے حضور سے ایک مہاراجہ نے بطور خاص پنج میں شریک ہو کر ایک اعزاز بخشا۔ اکثر کار
منیا قبول وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہا کئے وہاں سے اجیر شریف دہلی دہلی سے ہوتے ہوئے بتاریخ
۶ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز بروز شنبہ اجیت فرمائے بلکہ جد ر آباد ہوئے۔ اجیر شریف میں آپ نے
حضرت خواجہ غریب نواز کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب آصفیہ نمبر ۲۳۸ مشہور لوگوں کی موت

۳۔ فروری ۱۹۳۲ء روز چہار شنبہ صبح آٹھ بجے لعلٹ ڈاکٹر دنت راو صاحب علاقہ فرج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۴۔ فروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تھان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار رزیدنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

ضمیمہ مطبوعہ مطبع خشتی القادری پریس کلان لارنجنگ پورہ



